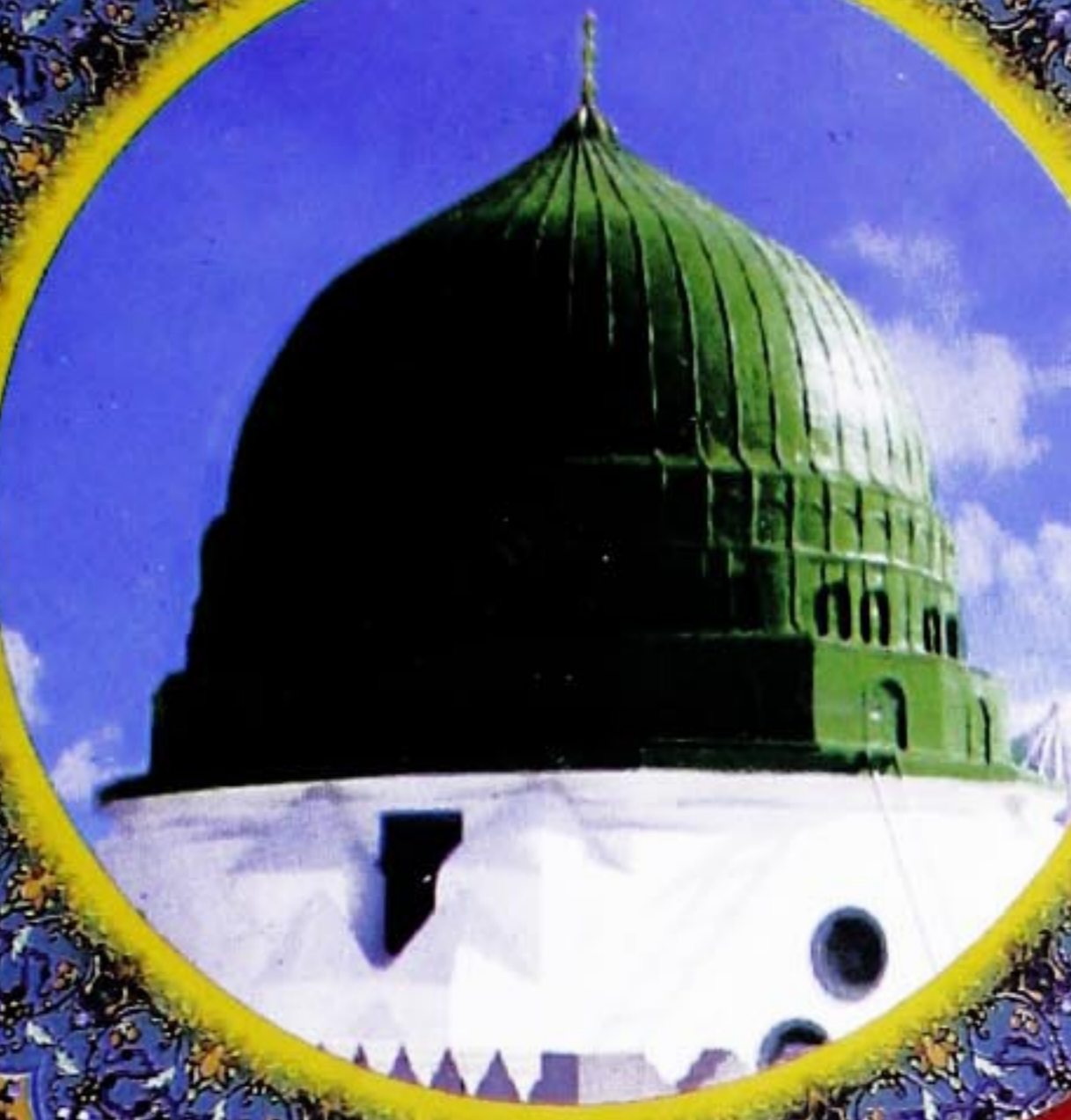


عالم
آراء
میں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



فدائے امی

تہذیب نبویہ

علماء اہل سنت کی نظر میں

تائید و تصویب فرمودہ



ترتیب
مفتی محمد امجد علی صاحب دامت برکاتہم العالیہ



مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء
سپیڈ کالونی فیصل آباد

**Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.**

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَالَ الْاِمَامُ مَالِكٌ - رَحِمَهُ اللّٰهُ - :
كُلُّ اَحَدٍ يُّوْخَذُ مِنْ قَوْلِهِ وَيُتْرَكُ ، اِلَّا صَاحِبَ
هٰذَا الْقَبْرِ اَوْ هٰذِهِ الرَّوْضَةِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ
وَسَلَّمَ - .

ترجمہ:

حضرت امام مالک - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:
ہر ایک کا قول لیا بھی جا سکتا ہے اور رد بھی کیا جا سکتا ہے
سوائے اس مکین گنبد خضراء - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ارشاد
مبارک کے کہ اسے کسی صورت میں رد نہیں کیا جا سکتا۔

-☆-

(۱) صلاح الامۃ: ۱۸۲/۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عالم ارواح میں

نُبُوتِ خَيْرِ الْوَرَى

- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -

علماء اہل سنت کی نظر میں

ترتیب



محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی فیصل آباد - پاکستان

فون: 041-8730834

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں
137148

عالم ارواح میں نبوت خیر الوری - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - علماء اہل سنت کی نظر میں محمد کریم سلطانی	نام کتاب
اول ۲۰۱۴ء	ترتیب
صبح نور کمپیوٹر	ایڈیشن
صبح نور پرنٹنگ	کمپوزنگ
مکتبہ صبح نور	پرنٹنگ
ء	ناشر
	تعداد
	قیمت

فقہ عصریادگارِ اسلاف سیدی و ابی حضور مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی تائید و تصویب

چند دن پہلے میں سحری کے وقت تقریباً ساڑھے تین بجے حضور سیدی و ابی زید مجددہ کی خدمت میں حاضر خدمت ہوا آپ کی بارگاہ میں اس کتاب ”عالم ارواح میں نبوت خیر الوری - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - علماء اہل سنت کی نظر میں“ کا مسودہ پیش کیا۔ آپ نے چند مقامات سے اسے پڑھا اس وقت آپ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار قابل دید تھے۔ آپ نے دو مرتبہ مجھے تھپکی دی اور تین مرتبہ دعا کیلئے ہاتھ بلند فرمائے اور فرمایا:

اس کتاب کو جلدی شائع کرو میں بھی اس کتاب کی طباعت میں حصہ ڈالوں گا۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

پھر نماز ظہر کے وقت برادر مگرامی قدر حضرت ابوالخیر محمد حبیب امجد زید مجددہ تشریف لائے اور فرمانے لگے:

قبلہ حضرت زیدہ مجدہ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا تو انہوں نے فرمایا:
 سلطانی نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی شان میں ایک بہت
 اچھی کتاب لکھی ہے جاؤ جا کر اسے پڑھو۔
 وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

نذرانہ عقیدت بخضور سرور کونین
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و والا ہمارا نبی
بزمِ آخر کا شمع فروزاں ہوا
نورِ اول کا جلوہ ہمارا نبی
جس کے تلوؤں کا دھون ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی
خلق سے اولیاء، اولیاء سے رُسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
 ان کا ان کا تمہارا ہمارا نبی
 ملک کونین میں انبیاء تاجدار
 تاجداروں کا آقا ہمارا نبی
 سارے اونچوں میں اونچا سمجھئے جسے
 ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی

-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-

حدائق بخشش از سیدنا علی حضرت امام اہل سنت حصہ اول صفحہ ۹۰ تا ۹۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشْرَفِ
الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَحَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّجِينَ
الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ
اِلٰى يَوْمِ الدِّينِ .

اما بعد:-

نہ میں عالم و فاضل ہوں اور نہ ہی کوئی محقق و نکتہ داں ہوں بس ایک طالب علم بلکہ
طالب علم بھی نہیں کیونکہ علم کے متلاشی حصول علم میں اپنی جوانیاں اور زندگی کے قیمتی سال
قربان کر دیتے ہیں میں تو ایک تہی دامن عام سا آدمی ہوں جس کے پاس کچھ بھی نہیں۔
میں نے جس ذات اقدس و اطہر رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھوں میں ہاتھ دیئے وہ
معرفت الہیہ کے سمندر کے سمندر پی کر ہل من مزید کا نعرہ لگانے والے تھے لیکن افسوس

کہ میں ان کی حیات پاک میں قدر نہ کر سکا اب حسرت و شرمساری سر نہیں اٹھانے دیتی اور میں نے جس ہستی سے علم کی بھیک لی وہ فقیر درِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تھے ان کا وجود سر کی چوٹی سے لے کر پاؤں کے تلووں تک عشقِ رسول - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - میں ڈوبا ہوا تھا۔ افسوس کہ میں ان کی حیات مستعار میں تھی دامن ہی رہا اور جس گھر میں میں نے آنکھ کھولی اس گھر میں محبتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ایک بہتا ہوا دریا دیکھا اور لوگ ابھی تک سیدی و ابی زیدہ مجدد کے اس بہتے دریا سے اپنے اپنے دلوں کی کھیتیاں سیراب کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا سایہ عاطفت ہمارے سروں پر صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھے بلکہ میری تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ناکارہ زندگی بھی انہیں کو دے دے تاکہ دیر تک مصطفیٰ کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے عشق و محبت کی سوغات تقسیم کرتے رہیں اور پیا سے لوگوں کو درود شریف کی مے سے شاد کام کرتے رہیں لیکن افسوس کہ میں اس بہتے دریائے عشق و محبتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے کچھ بھی حاصل نہ کر سکا ہاں لبوں سے جام لگانے کی کوشش کی لیکن شاید ایک گھونٹ بھی حلق سے اتر نہ سکا بس کچھ طراوت سی گلے میں محسوس ہوئی۔ شاید یہی میری نجات و بخشش کا ذریعہ بن جائے۔

زیر نظر کتاب ”عالم ارواح میں نبوت خیر الوری - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - علماء اہل سنت کی نظر میں“ ایک علم و عمل سے تھی دامن، اخلاص سے خالی اللہ کی مخلوق کے حقیر سے فرد کی بے ربط کاوش ہے جسے علماء اہل سنت کی کتابوں سے خوشہ چینی کرتے ہوئے ترتیب دیا ہے۔ ان علماء اہل سنت میں، علماء ربانیین میں، جو بقید حیات ہیں اللہ

تعالیٰ ان کے علم و عمل میں برکتیں عطا فرمائے اور انہیں مزید خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے اور جو اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو منور فرمائے اور انہیں جنت کے باغ بنائے۔

ان بے ربط لفظوں میں کسی کی دل آزاری نہیں اور نہ ہی یہ میری زندگی کا مشن ہے اگر اس میں کوئی خوبی ہے تو وہ فقط میرے اللہ ذوالجلال کا فضل و کرم اور میرے اور آپ سب کے آقا حضور رحمۃ للعالمین - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نظرِ رحمت اور میرے بزرگوں کی خصوصی شفقت و توجہ ہے اور اس میں جو نقص ہے وہ اس سراپا نقص، بے ہنر اور بے علم و عمل احقر العباد کی طرف سے ہے۔ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ اِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ .

اے اللہ! اے رحم الراحمین! اے ساری کائنات کے پالنے والے! اگر یہ بے ربط کتاب تیری توفیق سے کسی کی ہدایت کا ذریعہ بنے یا کسی بھولے ہوئے کو تیرے محبوب کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عالم ارواح والی نبوت پر یقین کی دولت نصیب ہو جائے تو تو تجھے تیری ذات و صفات کا واسطہ اور تجھے تیرے محبوب - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ہر ہر شان دلربا کا واسطہ میری ماں - علیہا الرحمۃ والرضوان - کی قبر کو منور کر دینا اور میرے بزرگوں یعنی میرے والدِ گرامی قدر دامت برکاتہم العالیہ کے عمل و عمر میں برکت عطا کر دینا اور جب ان کا وقت آئے تو ایمان کی دولت کے ساتھ لے جانا اور انہیں قیامت تک بلکہ روز محشر میں بھی بلکہ جنت میں محبوب کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی چادرِ رحمت میں جگہ دے دینا اور ابدالاباد تک انہیں ^{مصطفیٰ} - فداہ ابی وامی صلی

اللہ علیہ والہ وسلم - سے سیراب و شاداب رکھنا۔ آمین
 بِجَاهِ حَبِيبِكَ الْكَرِيمِ فِدَاهُ أَبِي وَأُمِّي عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ
 وَالتَّسْلِيمِ .

ناکارہ خلائق

محمد کریم سلطانی

15 ربیع الاول 1435ھ

17 جنوری 2014ء

بروز جمعۃ المبارک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ .

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اللہ تعالیٰ کے حبیب
ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کمالات سے بھی نوازا ہے جو انسانی سوچ و فکر سے وراء
ہیں۔ سید العشاق امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بڑی عمدہ بات فرمائی ہے:

دَعَّ مَا اَدَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِی نَبِیِّهِمْ

وَاحْكُم بِمَا شِئْتُمْ مَدْحًا فِیْهِ وَاَحْتِكُمْ

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَیْسَ لَهٗ

حَدٌّ فِیْعَرَبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِّ

عیسائیوں نے اپنے نبی سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جو کہا کہ وہ اللہ کے

بیٹے ہیں اے مومن! تم اپنے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے بارے میں یہ کبھی بھی نہ کہنا اس کے علاوہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی جو مدحت و ثنا کر سکتا کر لے کیونکہ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے فضائل و کمالات کی کوئی حد ہے ہی نہیں کہ جسے کوئی انسان اپنی زبان سے بیان کر سکے۔

حضور رحمۃ للعالمین - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی شان اقدس کی جب آپ کے پیدا کرنے والے اللہ جل جلالہ نے حد نہیں بتائی کوئی خاک کا پتلا آپ کی شان اقدس کی حد بندی کیسے کر سکتا ہے۔

امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے ایک مرتبہ ایک آدمی ملا اس نے کہا: آپ کی سب باتیں ٹھیک ہیں آپ صرف ایک غلطی کرتے ہیں کہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی شان حد سے بڑھا دیتے ہیں۔ حضور امام اہل سنت نے کاغذ قلم اس کے سامنے رکھ کر فرمایا:

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی شان کی حد تم لکھ دو میں اس سے آگے نہیں بڑھاؤں گا۔ وہ آدمی آپ کے اس جواب پر ہکا بکارہ گیا۔ اس ذات اقدس و اطہر - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی شان اقدس کی حد بندی کوئی کیسے کر سکتا ہے جس کے پیدا فرمانے والے اللہ نے کوئی حد ہی نہیں بتائی۔

-☆-

امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا حضور سیدنا نبی کریم
فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں خراج عقیدت و محبت

عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ فرش پہ طرفہ دھوم دھام

کان جدھر لگائی تیری ہی داستان ہے!

وہ جو نہ تھے کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہاں کی جان ہے تو جہان ہے

حداً بق بخشش

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رحمۃ اللہ علیہ کا حضور سیدنا نبی کریم - فداہ
 ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی بارگاہ میں خراج عقیدت

ان کی نبوت ان کی ابوت ہے سب کو عام
 ام البشر عروس انہیں کے پسر کی ہے

ظاہر میں میرے پھول حقیقت میں میرے نخل
 اس گل کی یاد میں یہ صدا ابوالبشر کی ہے

حدائق بخشش

عارف ربانی سیدنا شرف الدین بو صیری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 اے مومن! حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو
 ابن اللذنہ کہنا جیسے عیسائیوں نے اپنے نبی سیدنا عیسیٰ - علیہ السلام - کے
 بارے میں کہا اس کے علاوہ جو بھی شرف و فضیلت بیان کر سکتا ہے بیان
 کر لے کیونکہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 کے مقام و مرتبہ کی اللہ کے علاوہ کوئی حد جانتا ہی نہیں حضرات انبیاء کرام
 - علیہم السلام - کو جو بھی معجزات ملے وہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم - کے نورِ پاک سے ہی ملے ہیں آپ فضل و کرم کے سورج ہیں
 اور باقی تمام انبیاء کرام سیارے ہیں

مَحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

حضرت محمد رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - دونوں جہان کے، جن
وانس کے اور اہل عرب و عجم کے سردار۔

فَاقَ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقِهِ وَفِي خُلُقِهِ

وَلَمْ يُدَانُوهُ فِي عِلْمِهِ وَلَا كَرَمِهِ

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تمام انبیاء علیہم السلام سے جسمانی
ساخت اور اخلاق میں فائق ہیں اور علم و شرافت میں کوئی حضرت کے پاس بھی نہیں پہنچ سکتا۔
وَكَلَّهُمْ مِّن رَّسُولِ اللَّهِ مَلْتَمِسٌ

غَرَفًا مِنَ الْبَحْرِ أَوْ رَشْفًا مِنَ الدِّيمِ

وہ سب رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - سے ان کے دریائے
معرفت کا ایک گھونٹ اور ان کے ابر کرم کا ایک قطرہ چاہتے ہیں۔

مَنْزَرَةً عَنِ شَرِيكِ فِي مَحَاسِنِهِ

فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

آنحضرت - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اپنی خوبیوں میں نظیر و شریک
سے بالاتر ہیں اور آپ کا جوہر حسن آپ کو تقسیم ہو کر نہیں ملا یعنی اس حسن کا کوئی حصہ کسی اور کو
نہیں دیا گیا۔

دَعَّ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَىٰ فِي نَبِيِّهِمْ

وَاحْكُمُ بِمَا شِئْتُمْ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتِكِم

وہ بات چھوڑ دو جو نصاریٰ اپنے نبی جناب مسیح علیہ السلام کے بارہ میں کہتے ہیں
یعنی آنحضرت - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا نہ کہنا اور اس کے سوا
حضرت کی تعریف میں جو چاہو حکم لگاؤ اور فیصلہ کرو۔

فَانْسُبْ اِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتُمْ مِنْ شَرَفٍ

وَانْسُبْ اِلَى قَدْرِهِ مَا شِئْتُمْ مِنْ عِظَمٍ

ذات والا کی طرف جو شرف چاہو اور قدر اعلیٰ کی جانب جو عظمت چاہو منسوب کرو

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهٗ

حَدٌّ فَيُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

کیونکہ جناب رسول خدا - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی فضیلت کی کوئی

حد نہیں جس کو کوئی فصیح البیان بیان کر سکے۔

أَعْيُ الْوَرَىٰ فَهَمْ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرَىٰ

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيهِ غَيْرُ مُنْفَحِمٍ

مخلوق آپ کی حقیقت سمجھنے سے عاجز ہے اور آپ کے نزدیک یا دور سوائے
لا جواب رہنے والوں کے کوئی دکھائی نہیں دیتا۔

وَكُلُّ أَيِّ آتَى الرَّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

وہ تمام معجزات کو حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام لیکر تشریف لائے وہ انہیں
حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور مبارک سے ملے ہیں۔

فَإِنَّهُ شَمْسٌ فَضَلِي هُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرْنَ أَنْوَارُهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

آنحضرت - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - بزرگی کے آفتاب ہیں اور تمام
انبیاء کرام علیہم السلام اس آفتاب سے نور لینے والے سیارے ہیں - سیارے لوگوں کو
آفتاب کی روشنی تاریکی میں دکھایا کرتے ہیں۔ -

(۱) قصیدہ بردہ شریف

اے اہل ایمان! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی اور تم میں سے جو اولی الامر ہیں انکی اطاعت کرو اگر تم کسی چیز میں جھگڑنے لگو تو اپنے جھگڑے کا فیصلہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ارشاد کے مطابق کر لو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝

اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو - اپنے ذیشان - رسول کی اور امر والوں - علماء ربانیین - کی جو تم میں سے ہوں پھر اگر جھگڑنے لگو تم کسی چیز میں تو لوٹا دو اسے اللہ اور - اپنے - رسول کے فرمان کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور روز قیامت پر یہی بہتر ہے اور بہت اچھا ہے اس کا انجام -

سورة النساء: آیت ۵۹

اللہ تعالیٰ کا حکم مبارک

اے اہل ایمان! حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم - جو تمہیں دیں اسے لے لو اور جس سے منع کر دیں

اس کے کرنے سے رک جاؤ

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا .

اور رسول اللہ فداہ ابی وامی - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - جو تمہیں دیں اسے لے لو اور
جس سے تمہیں منع کریں اس سے رک جاؤ۔

سورہ حشر: آیت ۷

137148

اس امت کے ہر دور میں ایسے منصف و عادل علماء ربانیین ہوں گے جو
حد سے بڑھنے والوں کی تحریف، اہل باطل کے جھوٹ اور جاہلوں کی
تاویل کو رد کر دیں گے

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعُذْرِيِّ - رَضِيَ اللهُ عَنْهُ - قَالَ :
قَالَ رَسُولُ اللهِ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :
يَحْمِلُ هَذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلْفٍ عُدُوْلُهُ ، يَنْفُونَ عَنْهُ تَحْرِيفَ
الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَاوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ .

مشكاة المصابيح رقم الحديث (۲۳۹) جلد ۱ صفحہ ۱۶۳

قال الالبانی رواه الأجرى ، وغيره وهو مرسل ؛ لأن ابراهيم بن
عبدالرحمن العذري - هذا - تابعى مقل ، كما قال الذهبي ، وراويه عنه معان بن
رفاعة ؛ ليس بعمدة - لكن الحديث قد روى موصولا من طريق جماعة من الصحابة ،
وصحح بعض طرقه الحافظ العلائي فى بغية الملتمس ۴/۳

ترجمة الحديث:

سیدنا ابراہیم بن عبد الرحمن عذری - رضی اللہ عنہ - نے روایت فرمایا کہ:
 حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:
 اس علم - علم نبوت - کو اٹھانے والے بعد میں آنے والے لوگوں میں ایسے لوگ
 ہوں گے جو عادل و منصف ہوں گے، حد سے بڑھ جانے والوں کی - قرآن و حدیث میں -
 تحریف کو رد کر دیں گے، باطل پرستوں کے جھوٹ و فریب کا ازالہ کریں گے اور جاہلوں کی
 تاویل کو رد کر دیں گے۔

-☆-

عالم کے لئے آسمان وزمین میں بسنے والے استغفار کرتے ہیں بلکہ پانی میں مچھلیاں بھی استغفار کرتی ہیں، عالم کی فضیلت عابد پر ایسے ہے جیسے چاند کی فضیلت باقی تاروں پر، علماء انبیاء کے وارث ہیں

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُولُ :

مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أجنحتها لَطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَصْنَعُ ، وَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ، حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْمَاءِ ، وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ ، وَإِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ ، وَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُورَثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا ، إِنَّمَا وَرَثُوا الْعِلْمَ ، فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحِطِّ وَافِرٍ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوودرداء - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ارشاد فرما رہے تھے:

جس نے کوئی راستہ طے کیا علم حاصل کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت تک راستہ آسان کر دیتا ہے۔ بے شک طالب علم کیلئے فرشتے اپنے پر بچھا دیتے ہیں جو وہ کر رہا ہے اس سے خوش ہو کر۔ بے شک عالم کیلئے استغفار کرتی ہے آسمانوں اور زمین کی تمام مخلوق یہاں تک کہ مچھلیاں پانی میں اس کیلئے استغفار کرتی ہیں۔

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۶۴۱)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۲۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۴
قال شعيب الارؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطہما		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۲۳۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۵۹
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۲۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۲۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۲
قال الالبانی	صحیح		

عالم کی عابد پر فضیلت ایسے ہے جیسے چاند کی فضیلت باقی تاروں پر۔ بے شک علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء۔ دینار و درہم کے وارث نہیں بناتے وہ تو علم کا وارث بناتے ہیں۔ جس نے اس علم کو لے لیا۔ حاصل کر لیا۔ اس نے ان کی وراثت سے کافی حصہ لے لیا۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۲۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۳۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۱۲
قال شعيب الارؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۳۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۱۳
قال شعيب الارؤوط	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۵۱۰۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۲۰
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۸
قال الالبانی	هذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۸۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۸
قال الالبانی	هذا حدیث صحیح		

محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی
قرآن و حدیث کا وہی معنی معتبر ہے جو علماء اہل سنت نے بیان فرمایا

اے سعادت کے نشان والے!

جو کچھ ہم اور تم پر لازم و ضروری ہے وہ علماء حق شکر اللہ تعالیٰ سعیم کے
طریقہ کے مطابق کتاب و سنت کے تقاضے کے موافق عقائد کی تصحیح ہے اور اپنے آپ کو ان
عقائد پر قائم رکھنا ہے جو علمائے اہل سنت سے اخذ کئے ہیں کیونکہ ہمارا اور تمہارا قرآن
و سنت کے کسی معنی کو سمجھنا کچھ اعتبار نہیں رکھتا اگر ان بزرگوں کی آراء کے مطابق نہیں۔

مکتوبات امام ربانی دفتر اول
مکتوب ۱۵۷ / جلد ۱ / صفحہ ۳۷۵

محبوب سبحانی مجدد و منور الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی
 قرآن و حدیث کے وہی علوم معتبر ہیں جو علماء اہل سنت نے
 قرآن و سنت سے اخذ کئے ہیں

ارباب تکلیف پر پہلے نہایت ضروری ہے کہ علمائے اہل سنت و جماعت شکر اللہ
 تعالیٰ سعیم کی راؤں کے موافق عقائد کو درست کریں کیونکہ عاقبت کی نجات انہیں
 بزرگواریوں کی بے خطاراؤں کی تابعداری پر موقوف ہے اور فرقہ ناجیہ بھی یہی لوگ اور ان
 کے تابعدار حضرات ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو آنحضرت علیہ الصلاۃ والسلام اور ان کے
 اصحاب کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے طریق پر ہیں اور ان علوم سے جو کتاب
 و سنت سے حاصل ہوئے ہیں وہی معتبر ہیں جو ان بزرگواریوں نے کتاب و سنت ہی سے
 اخذ کئے ہیں اور سمجھے ہیں۔

مکتوبات امام ربانی دفتر اول

مکتوب ۱۹۳/جلد ۱/صفحہ ۴۳۳

علامہ ابن حجر ہیتمی مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 تمام مخلوق اگرچہ مبالغہ سے کام لیں یا کثرت سے تعریف کریں
 پھر بھی وہ حضور سیدنا نبی کریم فدراہ ابی وامی - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 کی تعریف و توصیف کا حق ادا نہیں کر سکتے

أَرَى كُلَّ مَدْحٍ فِي النَّبِيِّ مُقْصِرًا
 وَإِنْ بَالَغَ الْمُثْنِي عَلَيْهِ وَأَكْثَرًا
 إِذَا اللَّهُ أَثْنَى بِالَّذِي هُوَ أَهْلُهُ
 عَلَيْهِ فَمَا مِقْدَارُ مَا تَمْدَحُ الْوَرَى؟
 میری رائے میں - مخلوق میں سے جس نے بھی حضور فدراہ ابی وامی - صلی اللہ علیہ

المخ المکیة فی شرح الهمزیة صفحہ ۶۹

والہ وسلم - کی مدحت و تعریف کی ہے - وہ حضور نبی کریم فداہ ابی وامی - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے حق میں تعریف کا حق ادا کرنے والا نہیں ہے اگرچہ تعریف کرنے والا مبالغہ سے کام لے اور کثرت سے تعریف کرے -

جب اللہ تعالیٰ نے آپ کی تعریف و توصیف فرمائی جس کے آپ اہل ہیں تو پھر مخلوق کی تعریف و توصیف کی کیا حیثیت رہتی ہے -

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی
تعریف و توصیف کا حق ادا ہی نہیں ہو سکتا اس لئے یہ کہنے پر مجبور
ہیں کہ بس اللہ تعالیٰ کے بعد آپ کا ہی مقام و مرتبہ ہے

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ
مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ لَقَدْ نُورَ الْقَمَرِ

لَا يُمَكِّنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ
بَعْدَ أَنْ خُذَا بَزْرُغًا تُؤْتِي قِصَّةً مُخْتَصِرًا

اے صاحب حسن و جمال! اے تمام اولادِ آدم کے سردار!
آپ کے نور برساتے چہرے انور سے ہی چاند کو منور و فروزاں کیا گیا ہے۔
آپ کی تعریف و توصیف کا جو حق ہے اس کا ادا کرنا ذات باری تعالیٰ کے علاوہ کسی

کیلئے ممکن ہی نہیں۔

فیصلہ کن بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس جل جلالہ کے بعد آپ ہی کا مقام

و مرتبہ ہے۔

ہمارے بعض بزرگوں کی یہ عادت کریمہ ہے کہ جب بھی وہ اپنا خطاب شروع

کرتے ہیں تو ان اشعار مبارکہ سے شروع کرتے ہیں۔

شراح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی - رحمۃ اللہ علیہ - کا بارگاہ
خیر الوری - فدائے ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - میں خراج عقیدت و محبت

فَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ أَعْظَمُ كَابِرٍ
وَأَنْتَ لِكُلِّ الْخَلْقِ بِالْحَقِّ مُرْسَلٌ ؕ
عَلَيْكَ مَدَارُ الْخَلْقِ إِذْ أَنْتَ قُطْبُهُ
وَأَنْتَ مَنَارُ الْحَقِّ تَعْلُو وَتَعْدِلُ
فُوَادُكَ بَيْتُ اللَّهِ دَارُ عُلُومِهِ
وَبَابٌ عَلَيْهِ مِنْهُ بِالْحَقِّ يَدْخُلُ
يَنَابِيعُ عِلْمِ اللَّهِ مِنْهُ تَفَجَّرَتْ
فَفِي كُلِّ حَيٍّ مِنْهُ لِلَّهِ مَنَهْلٌ

مُنِحْتَ بِفَيْضِ اللَّهِ كُلَّ مُفْضَلٍ
فَكُلُّ لَهٗ فَضْلٌ بِهِ مِنْكَ يَفْضَلُ

نَظَّمْتَ نِشَارَ الْأَنْبِيَاءِ فَتَاجُهُمْ
لَدَيْكَ بِأَنْوَاعِ الْكَمَالِ مُكْمَلٌ

- ۱- یا رسول اللہ! فداک ابی وامی! آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور مخلوق میں ہر بڑے سے بھی بڑے ہیں اور آپ تمام مخلوق کیلئے حق و سچ کے ساتھ رسول ہیں۔
- ۲- تمام مخلوق کا مدار آپ ہیں اور آپ ہی اس کے قطب ہیں اور آپ ہی منار حق - حق کا نور بکھیرنے والے - ہیں۔ آپ ہر بلند سے بلند ہوتے ہیں اور عدل و انصاف فرماتے ہیں۔
- ۳- آپ کا دل انور اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اور اس کے عطا کردہ علوم کا مخزن و مرکز ہے اور اس پر ایک دروازہ ہے جس سے صرف حق و سچ ہی داخل ہوتا ہے۔
- ۴- اسی دل سے علم الہی کے چشمے پھوٹتے ہیں اور اسی سے ہر زندہ و ذی روح میں لطف و کرم کا چشمہ جاری ہے۔
- ۵- یا رسول اللہ! فداک ابی وامی! اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کو ہر شرف و فضل سے نوازا گیا ہے اور جس کو جو فضل و کرم ملتا ہے وہ آپ ہی کے دریائے جود و

المواهب اللدنیۃ ۱۹/۱

نفائس الدرر من اخبار سید البشر صفحہ ۶۹

عطا سے ملتا ہے۔

۶- یا رسول اللہ! فداک ابی وامی! آپ نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام میں منقسم تمام فضائل و کمالات کو پرولیا ہے۔ پس آپ ان کے سروں کے تاج ہوئے اور آپ کے پاس ہر قسم کا کمال و مرتبہ پورے جو بن کے ساتھ موجود ہے۔

-☆-

جب سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام روح اور جسم کے درمیان تھے
اس وقت سے ہی حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - کیلئے نبوت واجب و ثابت ہو چکی تھی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ! مَتَى
وَجَبَتْ لَكَ النَّبُوءَةُ ؟ قَالَ :
وَأَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیلئے نبوت کب واجب
ہوئی؟ آپ نے ارشاد فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۰۶) جلد ۳ صفحہ ۴۸۴
قال الالبانی صحیح

سیدنا آدم علیہ السلام کے جسدِ اطہر میں روح پھونکتے وقت
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے
نبوت کو واجب و ثابت کر دیا گیا تھا

أَخْرَجَ الْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَأَبُو نَعِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَتَى وَجَبَتْ لَكَ النَّبُوءَةُ ؟ قَالَ :
بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ وَنَفْخِ الرُّوحِ فِيهِ .

حاکم و بیہقی اور ابو نعیم رحمہم اللہ نے سیدنا ابو ہریرہ - رضی اللہ عنہ - سے روایت کی کہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے پوچھا گیا: آپ کیلئے نبوت
کب واجب و لازم کی گئی؟ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل کے سیدنا آدم علیہ السلام کے
جسم پاک کی تخلیق اور اس میں روح پھونکنے کے درمیان -

الخصائص الكبرى للسيوطي
صفحہ ۴

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی
نبوت مبارکہ اس وقت منعقد ہو چکی تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام
جسم اور روح کے درمیان تھے

أَخْرَجَ الْبَزَّارُ وَالطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَأَبُو نُعَيْمٍ مِنْ طَرِيقِ
الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - قَالَ : قِيلَ : يَا رَسُولَ
اللَّهِ ! مَتَى كُنْتَ نَبِيًّا ؟ قَالَ : وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

بزار اور طبرانی رحمہما اللہ نے اوسط میں اور ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ نے بہ طریق شعبی

رحمۃ اللہ علیہ کے روایت کی کہ سیدنا ابن عباس - رضی اللہ عنہما - نے فرمایا:

عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ کی نبوت کا انعقاد کب ہوا؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

جب آدم علیہ السلام روح و جسم کے درمیان تھے۔

الخصائص الكبرى للسيوطي صفحہ ۴

سیدنا آدم علیہ السلام کا ابھی وجود مبارک نہ بنا تھا اس وقت ہی
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو
نبی بنا دیا گیا تھا

أَخْرَجَ أَبُو نَعِيمٍ عَنِ الصَّنَابِغِيِّ قَالَ : قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :
مَتَى جُعِلْتَ نَبِيًّا ؟ قَالَ :
وَأَدَمٌ مُنْجِدٌ فِي الطِّينِ . مُرْسَلٌ .
ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ نے صنابغی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی کہ سیدنا عمر - رضی اللہ
عنه - نے فرمایا:

- یا رسول اللہ! - آپ کو کب نبی بنایا گیا؟ تو آپ نے فرمایا:
ابھی آدم علیہ السلام اپنے خمیر میں ہی تھے۔ یہ حدیث مرسل ہے۔
الخصائص الکبریٰ للسیوطی صفحہ ۴

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی
نبوت اس وقت منعقد ہو چکی تھی جبکہ آدم علیہ السلام ابھی روح اور
جسم کے درمیان تھے

أَخْرَجَ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الْجَدْعَاءِ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ
اللَّهِ ! مَتَى كُنْتَ نَبِيًّا ؟ قَالَ :
إِذْ آدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .
ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ نے ابن ابی الجداء رضی اللہ عنہ سے روایت کی انہوں نے
فرمایا کہ میں نے عرض کی:

یا رسول اللہ! آپ کب نبی تھے؟ ارشاد فرمایا:

اس وقت جب حضرت آدم علیہ السلام روح و جسد کے درمیان تھے۔

الخصائص الكبرى للسيوطي صفحہ ۴

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس وقت نبوت عطا کر دی گئی تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے

أَخْرَجَ ابْنُ سَعْدٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : مَتَى اسْتُنْبِئْتَ ؟ قَالَ :

وَأَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ حِينَ أَخَذَ مِنِّي المِثَاقَ .

ابن سعد نے بیان کیا کہ سیدنا عامر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ایک آدمی نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے

پوچھا کہ آپ کو کس وقت نبوت دی گئی؟ ارشاد فرمایا:

جب آدم علیہ السلام روح و جسد کے درمیان تھے جس وقت میرے متعلق میثاق

لیا گیا۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے
منصب نبوت کی حضرات انبیاء کرام - علیہم السلام - کی تخلیق سے
پہلے ہی ابتدا کر دی گئی

أَخْرَجَ ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ فِي تَفْسِيرِهِ وَأَبُو نُعَيْمٍ فِي الدَّلَائِلِ مِنْ
طُرُقٍ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ
- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى :

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ . الْآيَةَ قَالَ : كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي
الْخَلْقِ وَأَخْرَهُمْ فِي الْبَعْثِ فَبَدَأَ بِهِ قَبْلَهُمْ .

ابن ابی حاتم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں اور ابو نعیم نے الدلائل میں بہ طرق

متعددہ حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

عنہ سے اور انہوں نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے اس آیت کریمہ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ . کی تفسیر کے تحت روایت کی کہ آپ نے ارشاد فرمایا:

میں تخلیق میں اول النبیین ہوں اور بعثت میں ان کے بعد ہوں مگر میرے منصب نبوت کی ان سے پہلے ابتداء کر دی گئی۔

جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی
نبوت اس وقت منعقد ہو چکی تھی

أَخْرَجَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ أَنَّ رَجُلًا
سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - مَتَى كُنْتَ نَبِيًّا؟ قَالَ:
بَيْنَ الرُّوحِ وَالطِّينِ مِنْ آدَمَ.

ابن سعد نے مطرف بن عبد اللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ ایک آدمی
نے حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے عرض کی:
آپ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا انعقاد کب ہوا؟ آپ نے فرمایا:
اس وقت جب ابوالبشر روح اور مٹی کے درمیان تھے۔

الخصائص الكبرى للسيوطي صفحہ ۴

شراح بخاری سیدنا قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
کی نبوت واجب و ثابت ہو چکی تھی اور اس کا خارج میں ظہور بھی ہوا تھا

مَتَى كُتِبَتْ نَبِيًّا؟ قَالَ: وَآدَمَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ.
فَتَحْمَلُ هَذِهِ الرِّوَايَةُ مَعَ رِوَايَةِ العَرَبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَلَيَّ
وَجُوبِ نَبُوَّتِهِ وَثَبُوتِهَا، وَظُهُورِهَا فِي الخَارِجِ، فَإِنَّ الكِتَابَةَ تُسْتَعْمَلُ
فِيمَا هُوَ وَاجِبٌ. قَالَ تَعَالَى:
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ..... وَ..... كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ.

المواهب اللدنیة جلد ۱ صفحہ ۴۱

سورہ بقرہ: ۱۸۳

سورہ مجادلہ: ۲۱

یا رسول اللہ! فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم! آپ کی نبوت کب واجب و لازم کی گئی؟ فرمایا:

جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

اس روایت کو حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کی روایت کے ساتھ ملا کر ہم آپ کی نبوت کا خارج میں وجوب یا ثبوت اور ظہور مراد لیتے ہیں کیونکہ کتابۃ کا لفظ اس بات کیلئے استعمال ہوتا ہے جو واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ تم پر روزے فرض کئے گئے۔

كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي . میں نے لازم کر دیا کہ میں اور

میرے رسول ضرور غالب رہیں گے۔

اس حدیث پاک کو پڑھ کر ایک مرتبہ صفحہ 30 پر درج محبوب سبحانی قطب ربانی

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی پڑھئے:

قرآن و حدیث کا وہی معنی معتبر ہے جو علماء اہل سنت نے بیان فرمایا۔

اس حدیث کا صرف اور صرف عالم ارواح میں حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ

والہ وسلم - کی نبوت کا ثبوت وجوب اور خارج میں ظہور مراد ہوگا اور بس۔

سیدنا آدم - علیہ الصلوٰۃ والسلام - جب روح و جسم کے درمیان تھے اس وقت ہمارے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کیلئے نبوت ثابت و واجب ہو چکی تھی اور اس کا خارج میں ظہور بھی ہو چکا تھا

فِي رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَغَيْرِهِ عَنِ مَيْسِرَةَ الْفَجْرِ قَالَ : قُلْتُ :
 يَا رَسُولَ اللَّهِ ! مَتَى كُنْتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ :
 وَفِي رِوَايَةٍ : مَتَى كُتِبَتْ نَبِيًّا ؟
 وَفِي رِوَايَةٍ : مَتَى وَجَبَتْ لَكَ النَّبُوءَةُ ؟ قَالَ :
 وَأَدَمَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .
 وَمَعْنَى " وَجُوبُ النَّبُوءَةِ وَكِتَابَتُهَا " ثُبُوتُ النَّبُوءَةِ وَظُهُورُهَا فِي
 الْخَارِجِ لَا تَقْدِيرًا ، نَحْوَ :
 كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ وَ كَتَبَ اللَّهُ لِلْأَغْلِبِ أَنَا وَرُسُلِي .

حضرت میسرہ ضعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کب سے نبی ہیں؟

اور ایک روایت میں: آپ کیلئے کب نبوت کو واجب و لازم کیا گیا؟

اور ایک روایت میں ہے: آپ کیلئے نبوت کب واجب ہوئی؟ آپ نے ارشاد

فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

آپ کی نبوت کا خارج میں وجوب یا ثبوت اور ظہور مراد لیتے ہیں کیونکہ کتابت کا

لفظ اس بات کیلئے استعمال ہوتا ہے جو واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ تم پر روزے فرض کئے گئے۔

كُتِبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي . میں نے لازم کر دیا کہ میں اور

میرے رسول ضرور غالب رہیں گے۔

-☆-

نفاس الدُّرر من اخبار سيد البشر صفحہ ۷۰، ۷۱

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۰۶) جلد ۳ صفحہ ۲۸۴

قال الالبانی صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۰۵۹۶) جلد ۳۴ صفحہ ۲۰۲

قال شعيب الارنؤوط اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر صحابیہ میسرۃ الفجر

المواهب اللدنیۃ جلد ۱ صفحہ ۴۱

سورہ بقرہ: ۱۸۳

سورہ مجادلہ: ۲۱

اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں وہ عوالم انوار و ارواح ہوں یا عوالم ظلمات و اشباح ہوں، سے پہلے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی نبوت و رسالت، انکی سیادت، انکی جلالتِ شان اور ان کے قربِ الہی کی شان سمیت پیدا فرمایا یہ اس وقت تھا جبکہ اللہ تعالیٰ نے نہ سیدنا آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا نہ ان سے دون کو اور نہ ان سے فوق کو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی بھی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر عارف محبوب اور قربِ الہی کی نعمت سے سرفراز نہ تھا

إِعْلَمُوا أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ الرَّبُّ
جَلَّ جَلَالُهُ، وَعَزَّ جَمَالُهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ الْمَرْبُوبُ فَتَحَّ مِنْهُ عِيُونَ جَمِيعِ
الْمَوْجُودَاتِ فَظَهَرَ مِنْهُ أَصْلٌ مُمِدُّ لِلْعَوَالِمِ كُلِّهَا، فَنَظَرَ الرَّبُّ جَلَّ

جَلَالُهُ ، وَعَزَّ جَمَالُهُ إِلَى نَفْسِهِ بِهِ فِي جَمِيعِ عَوَالِمِ الْأَنْوَارِ وَالْأَرْوَاحِ ،
 وَفِي جَمِيعِ عَوَالِمِ الظُّلُمَاتِ وَالْأَشْبَاحِ ، فَظَهَرَتْ نَفْسُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنُبُوَّتِهِ وَرِسَالَتِهِ وَسَيَادَتِهِ وَعَظِيمِ قَدْرِهِ وَجَلَالَةِ
 قُرْبِهِ مِنْ رَبِّهِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ اللَّهُ آدَمَ وَمَنْ دُونَهُ وَمَنْ فَوْقَهُ مِنْ جَمِيعِ
 الْأَكْوَانِ ، لِأَنَّهُ لَا أَعْرَفُ وَلَا أَحَبُّ وَلَا أَقْرَبُ مِنْهُ إِلَى حَضْرَةِ الْكَبِيرِ
 الْعَظِيمِ الرَّحْمَنِ .

جان لیجئے کہ ہمارے آقا و مولیٰ سیدنا محمد مصطفیٰ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - جب رب
 جل جلالہ و عز جمالہ نے ارادہ فرمایا کہ اس کا مربوب ہو تو اس نے آپ سے تمام موجودات
 کے چشمے کھول دیئے تو اس سے ایک اصل ظاہر ہوئی جو تمام جہانوں کیلئے مددگار ہے تو رب
 تعالیٰ جل جلالہ و عز جمالہ نے اس کے ذریعے اپنی ذات کی طرف دیکھا تمام عالم انوار
 و ارواح میں اور تمام عالم ظلمات و اشباح میں دیکھا تو سیدنا محمد مصطفیٰ - صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم - کی ذات اقدس اپنی نبوت و رسالت ، اپنی سیادت ، اپنے عظیم مرتبہ اور اپنے رب
 تعالیٰ سے قرب کی جلالت شان سے ظاہر ہوئی اس سے پہلے کہ اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام ،
 ان کے کم اور ان کے فوق کو پیدا فرماتا تمام عالمین میں کیونکہ حضور - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 کی ذات اقدس سے بڑھ کر کوئی اللہ تعالیٰ کا عرفان حاصل کرنے والا ، اس سے محبت کرنے
 والا اور کبیر و عظیم رحمان جل جلالہ کے قرب کی دولت سے سرفراز نہ تھا۔

فقیہ عصر یا دیگر اسلاف سیدی و ابی

حضور قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا عقیدہ

حضور فقیہ عصر زید مجدہ کے وہی عقائد ہیں جو کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہل

سنت بریلوی قدس سرہ اور سیدی و سنندی محدث اعظم پاکستان حضرت

مولانا سردار احمد قدس سرہ کا عقیدہ و نظریہ ہے کہ حبیب خدا سید الانبیاء

- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی بالفعل نبی تھے جبکہ

سیدنا آدم علیہ السلام کی ابھی تخلیق نہ ہوئی تھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی

حَبِیْبِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ .

اما بعد:-

سید العالمین نبی الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کے متعلق فقیر کا وہی عقیدہ و نظریہ ہے جو کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہل سنت بریلوی قدس سرہ اور سیدی وسندی محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد قدس سرہ کا عقیدہ و نظریہ ہے کہ حبیب خدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بھی بالفعل نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام کی ابھی تخلیق نہ ہوئی تھی جیسے کہ خود سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنا ارشاد گرامی ہے:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ أَوْ كَمَا قَالَ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - .

والسلام

فقیر ابو سعید محمد امین غفرلہ

سیدنا محدثِ اعظم پاکستان ہمارے بزرگوں کے آقائے
 نعمت - رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعة - کا عقیدہ مبارکہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 اعلانِ نبوت سے پہلے بھی نبی تھے بلکہ آپ پیدائشی نبی تھے بلکہ
 آپ عالمِ ارواح میں بھی نبوت سے سرفراز فرمائے گئے تھے

الْأَظْهَرُ أَنَّهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - كَانَ نَبِيًّا بَعْدَ الْوِلَادَةِ
 وَقَبْلَ الْوِلَادَةِ مِنْ عَالَمِ الْأَرْوَاحِ ، وَلَكِنْ ظَهَرَ نُبُوَّتُهُ وَرِسَالَتُهُ عِنْدَ
 النَّاسِ بَعْدَ الْأَرْبَعِينَ .

اظہر بات یہ ہے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ولادتِ طیبہ کے

بعد سے ہی نبی تھے بلکہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ولادت باسعادت سے پہلے عالم ارواح میں بھی نبی تھے لیکن آپ کی نبوت و رسالت اس جہاں کے لوگوں کیلئے آپ کی ظاہری عمر پاک کے چالیس سال بعد باذن اللہ تعالیٰ ظاہر ہوئی۔

-☆-

حضور محدثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی تحریر کا عکس اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

حکیم الامتہ مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی
 نبوت نہ زمانہ سے مقید ہے، نہ جگہ کے ساتھ اور نہ ہی کسی قوم
 کے ساتھ بلکہ آپ ساری مخلوق کے رسول ہیں

یعنی پھر اے پیغمبرو! تمہارے زمانہ میں وہ رسول مطلق حبیب مختار جناب احمد مجتبیٰ
 محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تشریف لے آئیں جن کی نبوت نہ زمانہ
 سے مقید ہے نہ جگہ سے نہ کسی قوم سے بلکہ ساری خلقت کے رسول ہیں۔

حکیم الامتہ مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - کے نبی ہیں اور تمام رسولان
 عظام - علیہم السلام - آپ کے امتی ہیں

یہ ہی آیت کریمہ جس سے معلوم ہوا کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 نبیوں کے بھی نبی ہیں اور سارے پیغمبر آپ کے امتی -

حکیم الامتہ مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

سیدنا آدم علیہ السلام جب روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت ہمارے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حقیقتاً نبی تھے نہ کہ صرف علم الہی میں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ !
مَتَى وَجَبَتْ لَكَ النَّبُوءَةُ ؟ قَالَ :

وَأَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ . - رواه الترمذی -

یعنی جب کہ حضرت آدم کے جسم میں روح پھونکی نہ گئی تھی اس وقت ہم نبی تھے۔ اس حدیث کا مطلب یہ نہیں کہ ہم علم الہی میں نبی تھے کہ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ ہم نبی ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ تو تمام انبیاء کرام کی نبوت کو جانتا تھا پھر اس میں حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی خصوصیت کیا۔

مرآة شرح مشکاة جلد ۸ صفحہ ۲۰

حکیم الامت سیدنا مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
ولادت سے قبل عالم ارواح میں نبی تھے

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو نفس علم غیب تو ولادت سے پہلے ہی
عطا ہو چکا تھا کیونکہ آپ ولادت سے قبل عالم ارواح میں نبی تھے کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ
الْمَاءِ وَالطِّينِ اور نبی کہتے ہی اس کو ہیں جو غیب کی خبر رکھے۔

حکیم الامت مولانا مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
سیدنا آدم علیہ السلام جب آب و گل میں تھے حضور سیدنا نبی کریم
- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی نبی تھے

حضرت مولانا مفتی احمد یار خاں نعیمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:
اور حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت نبی ہیں جبکہ آدم علیہ
السلام آب و گل میں ہیں خود فرماتے ہیں:
كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ
اس وقت حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی ہیں بشر نہیں۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح میں وصفِ نبوت سے متصف تھے یا در ہے جسمانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہو روحانی نبوت کیلئے یہ شرط نہیں ہے یا انسانیت کیلئے اولادِ آدم ہونا ضروری نہیں سیدہ حواء انسان ہیں اولادِ آدم نہیں اسی طرح وہ مخلوق جو جنت بھرنے کیلئے پیدا کی جائے گی وہ انسان تو ہوگی لیکن اولادِ آدم نہیں

یہاں مرقات نے فرمایا کہ یہ حدیث مختلف الفاظ سے مروی ہے چنانچہ ابن سعد نے اور ابو نعیم نے حلیہ میں طبرانی نے کبیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یوں روایت کی:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ.

امام احمد نے اور بخاری نے اپنی تاریخ میں اور حاکم نے اور ابو نعیم نے دلائل میں

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی:

كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَأَخْرَهُمْ فِي الْبَعْثِ .

ہم پیدائش میں تمام نبیوں سے پہلے ہیں، بعثت میں سب کے بعد۔ دانہ سب سے پہلے زمین میں جاتا ہے اور آخر میں وہی دانہ نمودار ہوتا ہے۔

ہم نے عرض کیا ہے:

باغ رسالت کی ہیں جڑ اور ہیں بہار آخری

مبدأ جو اس گلشن کے تھے وہ منتہی یہ ہی تو ہیں

خیال رہے کہ جسمانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہوں اور انسانی سلسلہ حضرت آدم سے شروع ہوتا ہے۔ روحانی نبوت کیلئے یہ شرط نہیں لہذا اس فرمان عالی پر یہ اعتراض نہیں کہ نبی انسان ہونے چاہئیں اس وقت حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ صفت انسانیت سے موصوف نہ تھے یا یوں کہو کہ انسانیت کیلئے اولاد آدم کا ہونا ضروری نہیں ہے۔

حضرت بی بی حوا انسان ہیں مگر اولاد آدم نہیں یوں ہی جو مخلوق جنت بھرنے کیلئے پیدا کی جاوے گی وہ انسان ہوگی مگر اولاد آدم نہ ہوگی لہذا اس وقت بھی حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ انسانیت کی صفت سے موصوف تھے۔

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے مدرسہ
سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام تعلیم پا کر دنیا میں تشریف لاتے رہے

عَنْ أَبِي ذَرِّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ
اللَّهِ ! كَيْفَ عَلِمْتَ أَنَّكَ نَبِيٌّ حَتَّى اسْتَيْقَنْتَ ؟ فَقَالَ :
يَا أَبَا ذَرٍّ ! أَتَانِي مَلَكَانِ ، وَأَنَا بِبَعْضِ بَطْحَاءِ مَكَّةَ ، فَوَقَعَ
أَحَدُهُمَا إِلَى الْأَرْضِ ، وَكَانَ الْآخَرُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ، فَقَالَ
أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ : أَهْوَهُو ؟ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ زِنَهُ بِرَجُلٍ ، فَوُزِنْتُ بِهِ
فَوُزِنْتُهُ ، ثُمَّ قَالَ : فَزِنَهُ بِعَشْرَةٍ ، فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ ، ثُمَّ قَالَ : زِنَهُ
بِمِئَةٍ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ ، ثُمَّ قَالَ : زِنَهُ بِأَلْفٍ فَوُزِنْتُ بِهِمْ
فَرَجَحْتُهُمْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَنْتَشِرُونَ عَلَيَّ مِنْ خِفَّةِ الْمِيزَانِ ، قَالَ :

فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ : لَوْ وَزَنْتَهُ بِأُمَّتِهِ لَرَجَحَهَا .

روایت ہے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے کیسے جانا کہ آپ اللہ کے نبی ہیں حتیٰ کہ آپ نے یقین کر لیا تو فرمایا:

اے ابوذر! میرے پاس دو فرشتے آئے جبکہ میں مکہ کے بعض پتھر یلے علاقہ میں تھا تو ان میں سے ایک تو زمین کی طرف آ گیا اور دوسرا آسمان وزمین کے درمیان رہا تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا:

کیا یہ وہی ہیں؟ اس نے کہا: ہاں، اس نے کہا کہ انہیں ایک آدمی سے تو لو میں اس سے تو لا گیا تو میں وزنی ہوا پھر اس نے کہا: انہیں دس سے تو لو تو میں ان سے تو لا گیا تو میں ان پر وزنی ہوا پھر اس نے کہا کہ انہیں سو سے تو لو تو میں ان سے تو لا گیا تو میں ان پر بھاری ہوا پھر وہ بولا انہیں ہزار سے تو لو تو میں ان سے تو لا گیا تو میں ان پر بھاری ہو گیا گویا کہ میں انہیں دیکھ رہا ہوں کہ وہ پلہ ہلکا ہونے کی وجہ سے مجھ پر گرے پڑتے ہیں تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ اگر تم انہیں ان کی پوری امت سے تو لو تو بھی یہ سب پر بھاری ہوں گے۔

-☆-

مسند الداری
قال المحقق
رقم الحدیث (۱۴)
اسنادہ احمد بن عبد الجبار قال ابن حجر و لکن ساء للسيرۃ صحیح
جلد ۱
صفحہ ۱۶۴

شرح حدیث:

یعنی حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - آپ نے دنیا میں آ کر اپنی نبوت یہاں کے کس سبب سے پہچانی لہذا یہ سوال ان احادیث کے خلاف نہیں جن میں ہے کہ ہم اس وقت نبی تھے جب آدم علیہ السلام آبو گل میں تھے یا بچپن شریف میں ہم کو شجر و حجر سلام کرتے تھے۔ آپ کی نبوت کا اعلان آپ کی ولادت پاک سے پہلے ہو چکا تھا۔ دنیا بھر نے آپ کو نبی جان لیا تھا پڑھو وہ معجزات جو حمل شریف اور ولادت پاک کے وقت تمام دنیا میں ظاہر ہوئے۔ رب فرماتا ہے:

يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ .

انسان اپنے بیٹے کو اس کی ولادت سے پہلے ہی جانتا ہے۔

یعنی کیا یہ وہ ہی نبی ہیں جن کا اعلان فرشتوں میں کیا جا چکا ہے جن پر ایمان لانے کا عہد و پیمان نبیوں سے ہمارے سامنے لیا جا چکا ہے، جن کی دعائیں جناب خلیل نے مانگی، جن کی بشارتیں جناب مسیح نے دی ہیں، جن کے مدرسہ میں سارے نبی تعلیم پا کر دنیا میں آتے رہے جو آگے چل کر سارے جہان کا سہارا مومنوں کی آنکھوں کا تارا ہوں گے وغیرہ وغیرہ۔

علامہ نور بخش تو کلی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی
روح پاک کو عالم ارواح میں وصفِ نبوت سے سرفراز فرما دیا گیا تھا

حضرت علامہ نور بخش تو کلی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:
اور عالم ارواح ہی میں اس روح سراپا نور کو وصفِ نبوت سے سرفراز فرمایا چنانچہ
ایک روز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے پوچھا
کہ آپ کی نبوت کب ثابت ہوئی؟ آپ نے فرمایا:
وَأَدَمَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .
یعنی میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم - علیہ السلام - کی روح نے جسم سے تعلق نہ

پکڑا تھا۔

سیرت رسول عربی صفحہ ۱۳ فرید بک شال

صدر الشریعت سیدنا محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 سب سے پہلے مرتبہ نبوت حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 کو ملا تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم - کے امتی ہیں اس لئے آپ نبی الانبیاء ہیں

سب سے پہلے مرتبہ نبوت حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو ملا، حضور
 - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نبی الانبیاء ہیں اور تمام انبیاء حضور - فداہ ابی وامی صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے امتی ہیں - سب نے اپنے اپنے عہد کریم میں حضور - فداہ ابی وامی
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نیابت میں کام کیا۔

بہار شریعت حصہ اول، صفحہ ۱۱۳

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 ازل سے ابد تک، ارض و سما میں، اولیٰ و آخرت میں، دنیا و دین میں
 روح و جسم میں، چھوٹی یا بڑی، بہت یا تھوڑی جو نعمت کسی کو ملی یا ملتی ہے
 یا ملے گی وہ سب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم - کی بارگاہ جہاں پناہ سے بڑی، بڑتی ہے اور ہمیشہ بڑتی رہے گی

قَالَ عَزَّ مَجْدُهُ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

اے محبوب! ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔

عالم ماسوی اللہ کو کہتے ہیں جس میں انبیاء و ملائکہ سب داخل تو لا جرم حضور پر نور سید

المرسلین - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ان سب پر رحمت و نعمت رب الارباب

تجلی الیقین از سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت صفحہ ۱۸

ہوئے اور وہ سب حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی سرکار عالم مدار سے بہرہ مند و فیضاب، اس لئے اولیائے کاملین و علمائے کاملین تصریح فرماتے ہیں کہ ازل سے ابد تک ارض و سما میں، اولیٰ و آخرت میں، دنیا و دین میں، روح و جسم میں، چھوٹی یا بڑی، بہت یا تھوڑی جو نعمت و دولت کسی کو ملی یا اب ملتی ہے یا آئندہ ملے گی، سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ جہاں پناہ سے بٹی اور بٹتی ہے اور ہمیشہ بٹے گی۔

كَمَا بَيْنَاهُ بِتَوْفِيقِ اللَّهِ تَعَالَى فِي رِسَالَتِنَا سَلْطَنَةِ الْمُصْطَفَى فِي
مَلَكَوْتِ كُلِّ الْوَرَى . ۱

نبوت بھی اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں اعظم نعمت ہے۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فدراہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 اول النبیین بھی ہیں اور آخر النبیین بھی ہیں

فتح باب نبوت پہ بے حد درود
 ختم دور رسالت پہ لاکھوں سلام

حصہ دوم صفحہ ۵۰

حدائق بخشش از سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 سیدنا آدم - علیہ الصلوٰۃ والسلام - حضور سیدنا نبی کریم - فداہ
 ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو یوں یاد کرتے اے ظاہر میں
 میرے بیٹے اور حقیقت میں میرے باپ

اسی لئے جب ابوالبشر آدم تمہیں یاد کرتے یوں کہتے:

يَا ابْنِي صُورَةٌ وَاَبِي مَعْنَى .

اے ظاہر میں میرے بیٹے اور حقیقت میں میرے باپ۔

تجلی الیقین از سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت صفحہ ۳۳

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت و رسالت کا زمانہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کو شامل ہے اور

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ اپنے حقیقی معنی میں ہے

امام علامہ تقی المملۃ والدین ابوالحسن علی بن عبدالکافی سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت کی تفسیر میں ایک نفیس رسالہ التَّعْظِيمُ وَالْمَنَّةُ فِي لَتَّؤْمِنَنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ لکھا اور اس میں آیت مذکورہ سے ثابت فرمایا کہ ہمارے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سب انبیاء کے نبی ہیں اور تمام انبیاء و مرسلین اور ان کی امتیں سب حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے امتی - حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت و رسالت کا زمانہ سیدنا ابوالبشر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روز قیامت تک جمیع خلق اللہ کو عام شامل ہے اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ اپنے معنی حقیقی پر ہے۔

تجلی الیقین از سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت صفحہ ۱۵

امام اہلسنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
کی رسالت تمام اولین و آخرین کو حاوی ہے

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی رسالت زمانہ بعثت سے مخصوص
نہیں بلکہ اولین و آخرین سب کو حاوی -

تجلی الیقین از سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت صفحہ ۲۲

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے نبوت
 ثابت ہو چکی تھی بلکہ جس کا خالق اللہ تعالیٰ ہے حضرت محمد مصطفیٰ - فداہ
 ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اسکے رسول ہیں

ترمذی جامع میں فائدہ تحسین واللفظ لہ اور حاکم و بیہقی و ابو نعیم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
 سے اور احمد مسند اور بخاری تاریخ میں اور ابن سعد و حاکم و بیہقی ابو نعیم میسرۃ الفجر رضی اللہ عنہ
 سے اور بزاز و طبرانی و ابو نعیم عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ابو نعیم بطریق صنابحی امیر
 المؤمنین عمر الفاروق الاعظم رضی اللہ عنہ اور ابن سعد ابن ابی الجداء و مطرف بن عبداللہ بن
 الشخیر و عامر رضی اللہ عنہم سے باسانید متبانیہ و الفاظ متقاربہ راوی حضور پر نور سید المرسلین

- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے عرض کی گئی:

مَتَى وَجَبَتْ لَكَ النَّبُوَّةُ؟ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے

نبوت کس وقت ثابت ہوئی؟ فرمایا:

وَأَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ . جبکہ آدم درمیان روح اور جسد کے تھے۔

جبل الحفظ امام عسقلانی نے کتاب الاصابہ میں حدیث میسرہ کی نسبت فرمایا سندہ

قوی..... الخ

آدم سرورتن بہ آب و گل داشت کو حکم بہ ملک جان و دل برداشت

اس لئے اکابر علماء تصریح فرماتے ہیں کہ جس کا خدا خالق ہے محمد - فداہ ابی وامی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس کے رسول ہیں۔ ۱۔

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو
تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا اور تمام لوگوں کیلئے بشیر و نذیر بنا کر
بھیجا اللہ تعالیٰ نے آپ کا سینہ مبارک کشادہ کر دیا اور آپ کے ذکر کو
بلند کر دیا اور آپ کو باب رسالت کا فاتح اور دور نبوت کا خاتم بنایا

ابن جریر، ابن مردویہ، ابن ابی حاتم، بزاز، ابویعلیٰ، بیہقی بطریق ابوالعالیہ حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے معراج کی حدیث طویل میں راوی، انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام
نے اپنے رب کی حمد و ثناء کی اور اپنے فضائل جلیلہ کے خطبے پڑھے سب کے بعد حضور پر نور
خاتم النبیین - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے فرمایا:

كُلُّهُمْ اَتْنِي عَلَى رَبِّهِ وَاِنِّي مُثْنٍ عَلَى رَبِّي ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

أَرْسَلَنِي رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَكَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَأَنْزَلَ عَلَيَّ
الْفُرْقَانَ فِيهِ تِبْيَانٌ لِّكُلِّ شَيْءٍ وَجَعَلَ أُمَّتِي خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
وَجَعَلَ أُمَّتِي أُمَّةً وَسَطًا وَجَعَلَ أُمَّتِي هُمُ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ وَشَرَحَ
لِي صَدْرِي وَوَضَعَ عَنِّي وَزْرِي وَرَفَعَ لِي ذِكْرِي وَجَعَلَنِي فَاتِحًا
وَخَاتِمًا .

تم سب نے اپنے رب کی ثنا کی اور اب میں اپنے رب کی ثنا کرتا ہوں، حمد اس
خدا کو جس نے مجھے تمام جہان کیلئے رحمت بنا کر بھیجا اور کافہ ناس کا رسول بنایا خوشخبری دیتا
اور ڈر سناتا اور مجھ پر قرآن اتارا اس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے اور میری امت سب
امتوں سے بہتر اور امت عادل اور زمانہ میں مؤخر اور مرتبہ میں مقدم کی اور میرے لئے میرا
سینہ کھول دیا اور مجھ سے میرا بوجھ اتار لیا اور میرے لئے میرا ذکر بلند فرمایا اور مجھے فاتح باب
رسالت و خاتم دور نبوت کیا۔

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ اور
 سیدنا علامہ شمس الدین ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - خاتم النبیین ہیں
 قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ ہیں، تمام انبیاء و مرسلین کے سردار ہیں آپ
 اس وقت بھی نبی تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان
 تھے، آپ مومنوں پر رؤوف ہیں اور گناہگاروں کیلئے شفیع - شفاعت کرنے
 والے - ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام مخلوق کی طرف رسول بنایا ہے

علامہ شمس الدین ابن الجوزی اپنے رسالہ میلاد میں ناقل حضور سید المرسلین - فداہ
 ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے حضرت جناب مولیٰ المسلمین علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ
 وجہہ الکریم سے فرمایا:

يَا أَبَا الْحَسَنِ! إِنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ
 وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَسَيِّدُ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ الَّذِي تَنَبَّأَ
 وَأَدَمَ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ رَوْوْفٌ بِالْمُؤْمِنِينَ شَفِيعٌ لِلْمُذْنِبِينَ أَرْسَلَهُ اللَّهُ
 إِلَى كَافَّةِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ .

اے ابوالحسن! بے شک محمد - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رب العالمین کے
 رسول ہیں اور پیغمبروں کے خاتم اور روشن رو اور روشن دست و پا والوں کے پیشوا تمام انبیاء
 مرسلین کے سردار، نبی ہوئے جبکہ آدم آب و گل میں تھے مسلمانوں پر نہایت مہربان
 گناہگاروں کے شفیع اللہ تعالیٰ نے انہیں تمام عالم کی طرف بھیجا۔

تجلی الیقین از سیدنا علی حضرت امام اہل سنت صفحہ ۸۷

سیدنا علیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ اور

سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام انبیاء و مرسلین پر فضیلت بخشی اور جبریل امین نے آپ کو اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَوَّلُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اٰخِرُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ظَاهِرُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَاطِنُ کے مبارک الفاظ سے سلام کیا

علامہ فاضل علی قاری شرح شفاء میں علامہ تلمسانی سے ناقل، ابن عباس رضی اللہ

عنہما نے روایت کی: حضور سید المرسلین - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے فرمایا:

جبریل نے آ کر مجھے یوں سلام کیا اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَوَّلُ ، اَلسَّلَامُ

عَلَیْكَ يَا اٰخِرُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ظَاهِرُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَاطِنُ .

میں نے کہا کہ اے جبریل یہ تو خالق کی صفتیں ہیں مخلوق کو کیونکر مل سکتی ہیں، عرض کی: میں نے خدا کے حکم سے حضور کو یوں سلام کیا ہے اس نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو ان صفتوں سے فضیلت اور تمام انبیاء و مرسلین پر خصوصیت بخشی ہے۔ اپنے نام و صفت سے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے نام و صفت مشتق فرمائے ہیں، حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا اول نام رکھا کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سب انبیاء سے آفرینش میں مقدم ہیں اور آخر اس لئے کہ ظہور میں سب سے مؤخر اور آخر امم کی طرف خاتم الانبیاء ہیں اور باطن اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے باپ آدم کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ساق عرش پر سرخ نور سے اپنے نام کے ساتھ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نام لکھا اور مجھے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پر درود بھیجنے کا حکم دیا میں نے ہزار سال حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پر درود بھیجی یہاں تک کہ حق جل و علانے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو مبعوث کیا، خوشخبری دیتے اور ڈر سنا تے اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلا تے اور چراغ تاباں اور ظاہر اس لئے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نام رکھا کہ اس نے اس زمانہ میں حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام ادیان پر غلبہ دیا اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا شرف و فضل سب آسمان و زمین پر آشکارا کیا تو ان میں کوئی ایسا نہیں جس نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پر درود نہ بھیجی۔ اللہ تعالیٰ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پر درود بھیجے، حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا رب محمود ہے اور حضور

- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - محمد اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا رب اول و آخر و ظاہر و باطن ہے اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اول و آخر و ظاہر و باطن ہیں - یہ عظیم بشارت سن کر حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنِي عَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ حَتَّى فِي اسْمِي
وَصِفَتِي.

حمد اس خدا کو جس نے مجھے تمام انبیاء پر فضیلت دی یہاں تک کہ میرے نام و صفت میں -

هَكَذَا نَقَلَ وَقَالَ رَوَى التَّلْمَسَانِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَظَاهِرُهُ أَنَّهُ
خَرَجَهُ بِسَنَدِهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَإِنَّ ذَلِكَ يَدُلُّ عَلَيْهِ رَوَى كَمَا فِي
الزَّرْقَانِيِّ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ .

تجلی الیقین از سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت صفحہ ۸۷، ۸۸

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سید العالمین ہیں
رسول رب العالمین ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو رحمۃً للعالمین بنایا ہے

ابن ابی شیبہ و ترمذی بہ افادہ تحسین اور حاکم بہ تصریح تصحیح اور ابو نعیم و خرائطی ابو موسیٰ
اشعری رضی اللہ عنہ سے راوی ابوطالب چند سرداران قریش کے ساتھ ملک شام کو گئے۔
حضور پر نور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہمراہ تشریف فرما تھے جب صومعہ راہب
یعنی بحیرا کے پاس اترے، راہب صومعہ سے نکل کر ان کے پاس آیا اور اس سے پہلے جو یہ
قافلہ جاتا تھا، راہب نہ آتا نہ اصلاً ملتفت ہوتا، اب کی بار خود آیا اور لوگوں کے بیچ گزرتا ہوا
پر نور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تک پہنچا۔ حضور اقدس - فداہ ابی وامی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم - کا دست مبارک تھام کر بولا:

هَذَا سَيِّدُ الْعَالَمِينَ هَذَا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَبْعُهُ اللَّهُ رَحْمَةً

لِّلْعَالَمِينَ .

یہ تمام جہان کے سردار ہیں یہ رب العالمین کے رسول ہیں ، اللہ تعالیٰ انہیں تمام عالم کیلئے رحمت بھیجے گا۔

سردارانِ قریش نے کہا: تجھے کیا معلوم ہے کہا جب تم اس گھاٹی سے بڑھے کوئی درخت و سنگ نہ تھا جو سجدے میں نہ گرے اور وہ نبی کے سوا دوسرے کو سجدہ نہیں کرتے اور میں انہیں مہرِ نبوت سے پہچانتا ہوں، ان کے استخوانِ شانہ کے نیچے سیب کے مانند ہے پھر راہب واپس گیا اور قافلہ کیلئے کھانا لایا، حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - تشریف نہ رکھتے تھے۔ آدمی طلب کو گیا تشریف لائے ابرسر پر سایہ گستر تھا، راہب بولا:

انظروا علیہ غمامة تظله . وہ دیکھو ابران پر سایہ کئے ہے۔

قوم نے پہلے سے درخت کا سایہ گھیر لیا تھا حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے جگہ نہ پائی دھوپ میں تشریف رکھی، فوراً پیڑ کا سایہ حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - پر جھک آیا، راہب نے کہا:

انظروا الی فی الشجرة مال الیہ .

وہ دیکھو پیڑ کا سایہ ان کی طرف جھکتا ہے۔

شیخ محقق نے لمعات میں فرمایا:

امام ابن حجر عسقلانی اصابہ میں فرماتے ہیں:

رجالہ ثقات، اس حدیث کے راوی سب ثقہ ہیں۔

تجلی الیقین از سیدنا علی حضرت امام اہل سنت صفحہ ۹۵

امام اہلسنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 كُنْتُ نَبِيًّا وَاَدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ میں اس وقت بھی نبی تھا
 جب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اپنے حقیقی معنی پر ہے

اور كُنْتُ نَبِيًّا وَاَدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ اکابر علماء شریعت کے نزدیک
 بھی اپنے حقیقی معنی پر ہے۔

تجلی الیقین از سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت صفحہ ۱۵

امام اہل سنت سیدنا علیؑ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 جس کا خالق اللہ تعالیٰ ہے محمد - فداہ ابی وامی صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم - اس کے رسول ہیں

ترمذی جامع میں فائدہ تحسین واللفظ لہ اور حاکم و بیہقی و ابو نعیم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
 سے اور احمد مسند اور بخاری تاریخ میں اور ابن سعد و حاکم و بیہقی و ابو نعیم میسرۃ الفجر رضی اللہ عنہ
 سے اور بزار طبرانی و ابو نعیم عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ابو نعیم بطریق صنابحی امیر
 المؤمنین عمر الفاروق الاعظم رضی اللہ عنہ اور ابن سعد و ابن ابی الجداء و مطرف بن عبد اللہ
 بن الشخیر و عامر رضی اللہ عنہم سے باسانید متباہینہ و الفاظ متقاربہ راوی حضور پر نور سید المرسلین
 - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے عرض کی گئی:

مَتَى وَجَبَتْ لَكَ النَّبُوءَةُ؟

حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے نبوت کس وقت ثابت ہوئی؟ فرمایا:

وَأَدَمَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

جبکہ آدم درمیان روح اور جسد کے تھے۔ جبل الحفظ امام عسقلانی نے کتاب

الاصابة میں حدیث میسرہ کی نسبت فرمایا:

سندہ قوی، اسی لئے اکابر علماء تصریح فرماتے ہیں کہ جس کا خدا خالق ہے محمد

- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اس کے رسول ہیں۔

تصریحات از حضرت مفتی نذیر احمد سیالوی زیدہ مجددہ بحوالہ

فتاویٰ رضویہ از اعلیٰ حضرت امام اہل سنت جلد ۳۰ صفحہ ۱۳۹، ۱۵۰

امام اہل بیت کلمین سیدنا تقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ والد گرامی
 سیدنا علیؑ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک
 بھی وصف نبوت سے متصف تھی جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور
 جسم کے درمیان تھے آپ اس وقت بھی خارج میں نبی تھے

شیخ تقی الدین سبکی فرماتے ہیں:

اس روایت سے معنی دو حدیث کے حل ہوئے ایک بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً
 کہ میں کافۃ اہل زمان و من بعدہم میں منحصر جانتا تھا اب معلوم ہوا کہ تمام اولین و آخرین
 مراد ہیں دوسرے كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالجَسَدِ کہ میں اس نبوت کو صرف

سرور القلوب بذکر المحبوب صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ = ۲۲۲، ۲۲۳

علم الہی میں سمجھتا تھا اب ثابت ہوا کہ خارج میں بھی ہے۔

تشبیہ:

یہاں سے معلوم ہوا کہ روح از وجود با وجود بھی متصف برسالت تھی اور بعد انتقال

کے بھی متصف ہے۔

سیدنا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی
پینچبر تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام کے جسم میں روح نہ پھونکی گئی تھی

ایک بار مولیٰ علی سے فرمایا:

اے ابوالحسن! بیشک محمد رسول رب العالمین اور خاتم النبیین اور قائد الغر المحجلین اور
سردار تمام انبیاء و مرسلین کا ہے۔ میں پینچبر تھا اور آدم درمیان مٹی اور پانی کے۔

سرور القلوب بذکر المحبوب صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ ۲۵۰

سیدنا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ والد گرامی امام اہل سنت

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک الاول اور الآخر کا پرتو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ
 ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پر پڑا تو آپ کی نبوت و رسالت بھی محیط
 ہے آپ ہی اول النبیین ہیں اور آپ ہی آخر النبیین اور خاتم النبیین ہیں
 علاوہ بریں جس طرح پہلا اسم یعنی اول ایک اسم الہی کی مظہریت پر دلالت کرتا
 ہے اس اسم یعنی آخر سے دوسرے اسم کی مظہریت ثابت ہوتی ہے اور ان دونوں کے
 اجتماع سے ایک معنی عجیب پیدا ہوتے ہیں کہ جس طرح پروردگار سب شیء کو محیط ہے کہ اول
 بھی وہی ہے اور آخر بھی وہی ہے۔ اسی طرح بہ سبب اس کے کہ ایک پرتو اس احاطہ کا اس
 جناب پر بھی وہ جناب بھی نبوت و رسالت کو محیط ہے کہ اول النبیین بھی وہی ہیں اور آخر
 النبیین اور خاتم النبیین بھی وہی ہیں۔

سرور القلوب بذکر المحبوب صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ ۲۵۱

شیخ المحققین حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح
میں بالفعل نبی تھے نہ کو صرف علم الہی میں

پس وے صلی اللہ علیہ وسلم نبی مرسل بود در آں عالم بالفعل در خارج نہ در علم الہی فقط -
مزید فرمایا:

انبیاء دیگر در علم الہی بودند در خارج -

پس حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس عالم - عالم ارواح - میں بھی
بالفعل نبی مرسل تھے یہ نہیں کہ صرف علم الہی میں تھے -

اور دیگر انبیاء کرام - اس عالم، عالم ارواح میں - علم الہی میں نبی تھے نہ کہ خارج میں -

مدارج النبوت جلد ۲ صفحہ ۳

مدارج النبوت جلد ۱ صفحہ ۸۴

شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پیدائشی نبی ہیں آپ کی
ولادت کے وقت اور ایام رضاعت میں عجائب کا ظہور ہوا

وسماع ہوا تف صارخہ نبوت وصفات وے صلی اللہ علیہ وسلم وآنچہ نقل کردہ شدہ
است در اخبار مشہورہ از ظہور عجائب در وقت ولادت شریف وایام حضانت وبعداز وے
تازمان بعث وظہور۔

آپ کی ولادت شریف کے وقت ہوا تف غیبیہ نے پکار پکار کر آپ کی نبوت اور
آپ کے اوصاف جمیلہ کو مشتہر کیا، اخبار مشہورہ - احادیث مشہورہ - میں وہ عجائبات مذکور
ہیں جو آپ کی ولادت کے وقت اور رضاعت کے ایام اور بعثت تک ظہور پذیر ہوئے۔

مدارج النبوت النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور جلد ۱ صفحہ ۱۷۴

سیدنا عبدالحق محدث دہلوی شیخ المحققین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

آنکہ تدلی نجوم و تساقط کواکب و شہب واقع شدہ ہواں استدلال بلیل نتواں
کرد زیرا کہ زمان نبوت و ولادت زمان ظہور خوارق عادات است پس تو اند کہ سقوط نجوم
در نہار باشد۔ واللہ اعلم

نجوم کا نیچے آنا اور کواکب کا گرنا اور شہاب کا مارا جانا اس بات کی دلیل نہیں کہ
آپ - فدائہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ولادت طیبہ رات کو ہوئی ہے اس لئے کہ یہ
نبوت و ولادت کا زمانہ ہے جس میں خوارق عادات کا ظہور ہوا ہے پس ممکن ہے ستاروں
کے گرنے کا واقعہ دن میں ہو۔

واللہ اعلم۔

مدارج النبوت جلد ۲ صفحہ ۱۵

سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا سے خواب میں کہا گیا کہ آپ کے پیٹ میں
افضل الخلاق اور پیغمبر خدا - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہے

و خواب دیدن آمنہ پیش از ولادت بود کہ در خواب آمد و گفت کہ مے دانی تو کہ
حامل شدہ بہ بہترین امت و پیغمبر خدا -

آپ کی ولادت طیبہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے پہلے حضرت آمنہ
- رضی اللہ عنہا - نے خواب دیکھا کہ آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ آپ کو علم ہے کہ آپ
حاملہ ہو گئی ہیں اور یہ حمل افضل الخلاق اور پیغمبر خدا کا ہے -

شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بھی نبی تھے جب سیدنا آدم - علیہ السلام - روح اور جسم کے درمیان تھے اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح مبارکہ آپ کی روح مقدسہ کے انوار سے مستفیض ہو رہی تھیں

حضور اکرم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی سب سے اعلیٰ و اکمل فضیلت یہ ہے کہ حق تبارک و تعالیٰ نے آپ کی روح پر نور کو ساری مخلوق کی ارواح سے پہلے پیدا فرما کر تمام مکونات کی روحوں کو آپ کی روح سے تخلیق فرمایا اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جب حضرت آدم علیہ السلام ہنوز روح و جسد کے درمیان تھے جیسا کہ ترمذی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا اور عالم ارواح میں بھی انبیاء علیہم السلام کی ارواح مقدسہ کو آپ کی روح پر انوار نے مستفیض فرمایا۔

مدارج النبوة حصہ اول صفحہ ۲۲۱ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی

حضرت شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اگر یہ کہا جائے کہ حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم ارواح میں صرف علم الہی میں نبی تھے تو اس کا کیا فائدہ تمام انبیاء کرام علم الہی میں تھے

وَتَبَّتْ ذَالِكَ بِأَنَّهُ لَوْ قِيلَ أَنَّهُ كَانَ نَبِيًّا فِي عِلْمِ اللَّهِ تَعَالَى وَآدَمُ
بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ لَمْ يَكُنْ فِي التَّنْصِيصِ عَلَى قَوْلِهِ كُنْتُ نَبِيًّا الْحَدِيثَ
فَائِدَةٌ إِذْهُمْ مُسْتَوْنَ مَعَهُ فِي ذَلِكَ فَتَعَيَّنَ تَقْرِيرُهُ عَلَى مَا ذَكَرْنَا .

اس حدیث کو آپ کے نبی بالفعل ہونے پر محمول کرنے کا سبب یہ ہے کہ اگر یہ کہا جائے کہ آنحضرت - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اللہ تعالیٰ کے علم میں نبی تھے جبکہ آدم علیہ السلام پانی اور کیچڑ کے درمیان تھے تو آپ کے اس وقت میں نبی ہونے کی تخصیص اور تصریح کا کوئی عظیم فائدہ نہیں ہو سکتا کیونکہ سبھی انبیاء علیہم السلام علم الہی میں نبی ہونے کے اعتبار سے آپ کے ساتھ مساوی اور برابر تھے لہذا اس حدیث کی یہی تشریح اور تفسیر متعین ہو گئی جو ہم نے ذکر کی ہے۔

سیدنا الیاس نبی اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ایام حج میں اپنی پشت سے
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے لَبَّيْكَ
اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کی آواز سنا کرتے تھے

شیخ محقق رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے بارے میں نقل فرمایا:
آوردہ اند کہ وے از صلب خود آواز تلبیہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم می شنید - صلی اللہ علیہ
وسلم - بحج

سیدنا الیاس علیہ السلام موسم حج میں اپنی پشت سے رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے تلبیہ کی آواز سنا کرتے تھے جو تلبیہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم - حج کے موقع پر کہا کرتے تھے -

شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں اعلان نبوت سے پہلے کسی گزشتہ نبی علیہ السلام کی شریعت کی پیروی نہ کرتے تھے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشد و ہدایت کا نور آپ کے دل انور پر نازل ہوتا تھا

وظاہر آنست کہ از جانب حق نور رشد و ہدایت در دل مے تافتہ بود کہ بدان مقرب و مرضی در گاہ بعمل مے آید بے اتباع شریعتے۔

ظاہر یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشد و ہدایت کا ایک نور آپ کے قلب اطہر میں تاباں تھا جس کی بدولت آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ایسی عبادت کرتے تھے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ احدیت میں قریب کرنے والی اور پسندیدہ تھی آپ کسی بھی شریعت کے پیروکار نہ تھے۔

اشعۃ اللمعات: جلد ۳، صفحہ ۵۰۶

محدث کبیر سیدنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
کے کمالات ظاہر و باہر تھے، حضرات انبیاء کرام - علیہم السلام - کی ارواح
مقدس آپ سے فیض لیتی تھیں، اس وقت حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم - خارج میں نبی تھے جبکہ دیگر انبیاء کرام کی نبوت علم الہی میں تھی
خارج میں نہ تھی

اگر گویند کہ ہمہ انبیاء را بلکہ ہمہ مردم را ہر چہ دادند پیش از وجود عنصری ایشان دادہ
اند و نصیب کردہ اند پس فضل باں شود کہ ایشانرا بیشتر دادند از دیگران نہ پیشتر؟ جوابش آنکہ
میگویند کہ نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و کمالات وی صلی اللہ علیہ وسلم در عالم ارواح
ظاہر کردہ بودند و ارواح انبیاء از اں استفاضہ نمودہ چنانکہ فرمودہ کنت نبیا الحدیث و نبوت

انبیاء دیگر در علم الہی بودند در خارج۔

سوال:

اگر کہیں کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام بلکہ تمام انسانوں کو جو کچھ عطا فرمایا ہے ان کے وجود غضری سے پہلے ہی عطا کر دیا ہے۔ عطا کرنے کا فیصلہ فرما دیا ہے۔ اور مقدر کر دیا ہے پس حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی فضیلت اس میں تو ہو گی کہ انہیں دوسروں سے زیادہ عطا کریں، اس میں فضیلت نہیں ہو سکتی کہ پہلے عطا کریں۔ کیونکہ قضاء اور تقدیر کے وجود غضری سے پہلے ہونے میں سب برابر ہیں اس میں کسی کو ایک دوسرے پر فضیلت نہیں ہو سکتی۔

جواب:

اس کا جواب یہ ہے کہ علمائے اعلام اور اکابرین ملت فرماتے ہیں کہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت اور آپ کے دوسرے کمالات عالم ارواح میں ظاہر کر دیئے گئے تھے اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح مقدسہ آپ سے فیض حاصل کرتی تھیں جیسا کہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ.

میں اس وقت نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے۔

اور دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت علم الہی میں تھی خارج میں نہ تھی۔

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ:
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو
 سیدنا آدم علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے نبوت حاصل تھی اور وہ
 نبوت باعتبار حقیقت احمدی کے تھی جس کا تعلق عالم امر سے ہے

اور وہ نبوت جو حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کی پیدائش سے پہلے
 آنحضرت علیہ الصلاۃ والسلام کو حاصل تھی اور اس مرتبہ کی نسبت خبر دی ہے اور فرمایا ہے کہ
 كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ .
 میں نبی تھا جبکہ آدم ابھی پانی اور کیچڑ میں تھا۔
 وہ باعتبار حقیقت احمدی کے تھی جس کا تعلق عالم امر سے ہے۔

مکتوبات امام ربانی جلد اول حصہ سوم صفحہ ۱۴۳

محبوب سبحانی، قطبِ ربانی سیدنا مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے کس محبت بھرے انداز سے عالم ارواح میں حضور - فداہِ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت مبارکہ کو ثابت فرمایا اور فرمایا:

یہ نبوت باعتبار حقیقتِ احمدی کے تھی جس کا تعلق عالمِ امر سے ہے۔

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ .

حضرت علامہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی قدس سرہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی نبی
تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے، مخلوق میں جو
بھی کمال ہے وہ درحقیقت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم - کے کمالات میں سے ہے

اور وہی تعین اول حقیقت ہے جناب محبوب کبریا - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم - کی، علامہ قسطلانی وملا علی قاری اور دوسرے اکابر نے کہا ہے کہ احادیث صحیحہ سے یہ
مضمون ثابت ہے کہ حق تعالیٰ نے اپنے حبیب سے خطاب فرماتے ہوئے کہا ہے کہ:
اگر تو نہ ہوتا تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا اور اپنی خدائی کو ظہور میں نہ لاتا۔
پس معلوم ہوا کہ مبداء خلقت آں سرور عالمیاں کا وجود ہے جس کے فیض سے سب

کا وجود ہوا۔ اول آپ کا نور پاک ظہور میں آیا اور اسی نور پر ظہور سے عرش و کرسی و لوح و قلم اور آسمان و زمین اور ملائکہ و جن و انس اور تمام کائنات سب وجود میں آئے چنانچہ ارشاد نبوی - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - میں ہے:

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ .

میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

ابھی ان کا وجود مکمل نہیں ہوا تھا آں جناب بدرجہ اتم مظہر صفات حضرت احدیت ہوئے اور مخلوق میں جو بھی ظہور کمال ہے حقیقت میں وہ کمال محبوب کبریا - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے کمالات میں سے ہے۔ اسی نور کے ظہور سے حضرت آدم علیہ السلام مسجود ملائکہ ہو گئے اور اسی نور کی تجلیات سے کعبہ معظمہ مسجود خلایق ہوا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ
أَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ .

جامع المعقول علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنی روحانی
حالت اور نورانی کیفیت میں تمام ارواح کیلئے نبی تھے

وَنَبِينًا عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ نَبِيًّا فِي نَشَأَتِهِ الرُّوحَانِيَّةِ لِلأَرْوَاحِ
وَمُتَوَسِّطًا فِي تَعْيِينِ حِصَصِ كَمَالَاتِهِمُ الرُّوحَانِيَّةِ الَّتِي بِحَسْبِهَا
يُظْهَرُ كَمَالَاتُهُمُ الْجِسْمَانِيَّةِ كَمَا يُرَوَى عَنْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، أَوَّلُ مَا
خَلَقَ اللَّهُ نُورِي .

اور ہمارے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنی روحانی حالت میں
ارواح کیلئے نبی تھے اور روحانی کمالات کے حصص کے تعین میں آپ ہی واسطہ اور وسیلہ
تھے جو کمالات ان سے عالم اجسام میں ظاہر ہوئے جیسے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم - سے اول ما خلق اللہ نوری ہے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرے نور مسعود کو پیدا فرمایا۔

-☆-

جامع العقول سیدنا عبدالحکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت علماء کرام میں بہت نمایاں ہے۔ آج بھی بڑے بڑے علماء و فضلاء اور بڑے بڑے بحر العلوم آپ کا نام آتے ہی اپنی گردنیں جھکا دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے مزار پر انوار پر کروڑوں کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے کہ انہوں نے کس وضاحت کے ساتھ عالم ارواح میں حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت کو تسلیم فرمایا اور قلم مبارک سے اسے قیامت تک آنے والی علمی دنیا کے سامنے ظاہر و باہر بھی فرمایا۔

برکتہ المصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی الھند سیدنا عبدالحق محدث
دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ، امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا
عقیدہ اور صدر الافاضل سیدنا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تخلیق میں
سب سے پہلے نبی ہیں اور عالم دنیا میں سب سے آخری نبی ہیں

چنانچہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ مدارج النبوت کے خطبہ میں فرماتے ہیں:
هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ .
اس عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ جناب رسالت مآب - فداہ ابی وامی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم - کی توصیف میں یہ الفاظ کہنا درست اور علمائے امت کا طریقہ ہے بلکہ خود حق
تعالیٰ نے رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی توصیف میں یہ الفاظ فرمائے

ہیں پس اب منکرین جو ان کلمات کو جناب رسالت مآب - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی شان میں ناروا جانتے ہیں خدائے کریم پر کیا اعتراض نہ کریں گے کہ اس نے خود حضرت کی شان میں یہ کلمات فرمائے۔

یگانہ زمانہ جناب الحاج مولانا المولوی احمد رضا خاں صاحب فاضل بریلوی نے اپنے رسالہ مبارکہ جزی اللہ علوہ بإبائہ ختم نبوہ صفحہ ۳۲ میں نقل فرمایا علامہ محمد بن احمد بن محمد بن محمد بن ابی بکر بن مرزوق تلمسانی شرح شفا شریف میں سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے راوی حضور سیدنا رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

جبریل نے حاضر ہو کر مجھے یوں سلام کیا: **السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آخِرُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ظَاهِرُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاطِنُ** میں نے فرمایا:

اے جبریل! یہ صفات تو اللہ کی ہیں کہ اسی کو لائق ہیں مجھ سے مخلوق کی کیونکر ہو سکتی ہیں؟ جبریل نے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پر یوں سلام عرض کروں - اللہ نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو ان صفات سے فضیلت دی اور تمام انبیاء و مرسلین پر ان سے خصوصیت بخشی اپنے نام و وصف سے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نام و وصف مشتق فرمائے۔

وَسَمَّاكَ بِالْأَوَّلِ لِأَنَّكَ أَوَّلُ الْأَنْبِيَاءِ خَلْقًا وَسَمَّاكَ بِالْآخِرِ لِأَنَّكَ آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ فِي الْعَصْرِ خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ إِلَى آخِرِ الْأُمَّمِ .

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نام اول رکھا کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سب انبیاء سے آفرینش میں مقدم ہیں اور حضور - فداہ ابی وامی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا آخر نام رکھا کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سب پیغمبروں سے زمانہ میں مؤخر و خاتم الانبیاء و نبی امت آخرین ہیں - باطن نام رکھا کہ اس نے اپنے نام پاک کے ساتھ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نام نامی سنہرے نور سے ساق عرش پر آفرینش آدم علیہ السلام سے دو ہزار برس پہلے ابد تک لکھا پھر مجھے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پر درود بھیجنے کا حکم دیا میں نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پر ہزار سال درود بھیجے اور ہزار سال بھیجے یہاں تک کہ اللہ نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو مبعوث کیا، خوشخبری دیتا اور ڈر سنا تا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا اور جگمگاتا سورج -

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو ظاہر نام عطا فرمایا کہ اس نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام دینوں پر ظہور و غلبہ دیا اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی شریعت و فضیلت کو تمام اہل سموات و ارض پر ظاہر و آشکار کیا تو کوئی ایسا نہ رہا جس نے حضور پر نور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پر درود نہ بھیجے ہوں - اللہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پر درود بھیجے -

فَرَبُّكَ مَحْمُودٌ وَ أَنْتَ مُحَمَّدٌ وَ رَبُّكَ الْأَوَّلُ وَ الْآخِرُ وَ الظَّاهِرُ
وَ الْبَاطِنُ وَ أَنْتَ الْأَوَّلُ وَ الْآخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ -

سید عالم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے فرمایا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنِي عَلَى جَمِيعِ الْخَلْقِ حَتَّى فِي اسْمِي وَ صِفَتِي .

حضرت سیدنا علی خواص رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام مخلوق
- عالم ارواح میں ہو یا عالم اجسام میں - کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے
سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت قائم ہونے تک

سَيِّدِي عَلِيُّ الْخَوَاصُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ :
كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْعُوثًا إِلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ فِي
عَالَمِ الْأَرْوَاحِ وَالْأَجْسَامِ مِنْ لَدُنْ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ .

سید علی الخواص رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ:
حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام مخلوق کی طرف

مبعوث فرمایا گیا ہے عالم ارواح میں ہو یا اجسام میں حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیام قیامت تک۔

-☆-

سیدنا علی خواص رحمۃ اللہ علیہ کے اس صاف و صریح ارشاد مبارک کے بعد کسی قسم کے شک و تردد کی گنجائش ہی نہیں رہتی کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - عالم ارواح کی تمام مخلوق اور عالم اجسام کی تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے۔ سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت کے قائم ہونے تک اس میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام اور گزشتہ امتوں کے تمام صلحاء کرام بھی شامل ہیں۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ .

علامہ محمد فاسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فدراہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء
ومرسلین ان کی امتیں اور تمام متقدمین و متاخرین کیلئے رسول ہیں

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ .

الشیخ لامام العلامة محمد الفاسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

وَالْأَنْبِيَاءُ وَالرُّسُلُ وَجَمِيعُ أُمَّمِهِمْ وَجَمِيعُ الْمُتَقَدِّمِينَ

وَالْمُتَأَخِّرِينَ دَاخِلُونَ فِي كَافَّةٍ لِّلنَّاسِ .

تمام انبیاء اور تمام رسل اور ان کی امتیں اور تمام متقدمین اور متاخرین کافۃ للناس

میں داخل ہیں۔

جواہر البحار

فتانی الرسول - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - علامہ نبھانی رحمۃ اللہ
 علیہ اور علامہ محقق شیخ احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد میں اشارہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم - کی روح مبارکہ اور حقیقت مقدسہ کی طرف ہے اس وقت یہی
 روح یہی حقیقت مقدسہ نبوت کا محل تھی اور نبوت آپ کے ساتھ قائم تھی

وَإِنَّ الْإِشَارَةَ بِحَدِيثِ كُنْتُ نَبِيًّا إِلَى رُوحِهِ الشَّرِيفِ وَإِلَى حَقِيقَةِ
 مِنَ الْحَقَائِقِ يَعْلَمُهَا اللَّهُ سُبْحَانَهُ فَيَكُونُ لِلنُّبُوَّةِ مَحَلًّا إِذْ ذَاكَ قَامَتْ بِهِ.

حدیث پاک کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد میں آپ - فداہ ابی

وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح شریف کی طرف اشارہ ہے یا آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی حقیقت مبارکہ کی طرف جسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی جانتا ہے؟ پس وہ - آپ کی روح مقدسہ یا حقیقت مبارکہ - نبوت کا محل ہوئی جس کے ساتھ اس نبوت کا قیام وثبات ہوا۔



سیدنا سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک کو تمام انبیاء کرام کی ارواح سے پہلے پیدا فرمایا اور اس روح مبارکہ کو نبوت خلعت شریف سے مشرف فرمایا اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے عالم ارواح میں وصفِ نبوت ثابت ہے جو کسی اور کیلئے ثابت نہیں ہے

بَلْ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ رُوحَهُ قَبْلَ سَائِرِ الْأَرْوَاحِ وَخَلَعَ عَلَيْهَا خَلْعَةَ
التَّشْرِيفِ بِالنُّبُوَّةِ أَيْ ثَبَتَ لَهَا ذَلِكَ الْوَصْفُ دُونَ غَيْرِهَا فِي عَالَمِ
الْأَرْوَاحِ. الخ

جواہر البحار: جلد ۳ صفحہ ۳۵۷

بلکہ اللہ تعالیٰ نے تمام ارواح سے قبل آپ کی روح اطہر کو پیدا فرمایا اور اس کو نبوت کی خلعت شریفہ سے مشرف فرمایا۔ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کیلئے نبوت کا ثبوت اس وقت سے ہے جبکہ عالم ارواح میں نبوت کا وصف کسی اور نبی اور رسول کو ارزاں نہ ہوا تھا۔

-☆-

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 تمام انبیاء کرام علیہم السلام یا علماء عظام آپ کی بعثت مبارکہ سے
 پہلے ہوں یا بعد ان سب کو علم صرف اور صرف مصطفیٰ کریم - فداہ ابی
 وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روحانیت سے ملا ہے اور ملتا رہے گا

فَإِنْ قُلْتَ : هَلْ تَمَّ أَحَدٌ مِنَ الْبَشَرِ يَنَالُ فِي الدُّنْيَا عِلْمًا مِنْ غَيْرِ
 وَاسِطَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .
 فَالْجَوَابُ : لَيْسَ أَحَدٌ يَنَالُ عِلْمًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا وَهُوَ مِنْ بَاطِنِيَّةِ
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاءِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْعُلَمَاءِ الْمُتَقَدِّمُونَ
 عَلَى مَبْعَثِهِ وَالْمُتَأَخِّرُونَ عَنْهُ .

سوال: کیا کوئی انسان دنیا میں حضور سید العالمین محمد - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے واسطے کے بغیر علم حاصل کر سکتا ہے؟

جواب: دنیا میں کوئی بھی حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی باطنیت و روحانیت کے بغیر علم حاصل نہیں کر سکتا اگرچہ آپ کی بعثت مبارکہ سے پہلے کے انبیاء کرام علیہم السلام یا علماء عظام علیہم الرحمۃ والراحون ہوں یا آپ کی بعثت کے بعد آنے والے علماء کرام رحمہم اللہ ہوں۔

علامہ مظہر الدین زیدانی کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
کیلئے نبوت ثابت و واجب ہوگئی تھی جبکہ سیدنا آدم - علیہ
الصلاة والسلام - روح اور جسم کے درمیان تھے

قَوْلُهُ : مَتَى وَجَبَتْ لَكَ النُّبُوَّةُ ؟ قَالَ :
وَآدَمَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .
مَتَى سُؤَالَ عَنِ الزَّمَانِ وَالْوَاوِ فِي وَآدَمَ لِلْحَالِ . وَجَبَتْ أَيْ
ثَبَّتَتْ نَبُوَّتِي فِي حَالِ أَنْ آدَمَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .
حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے سوال ہوا: مَتَى وَجَبَتْ لَكَ

النُّبُوَّةَ؟ آپ کیلئے نبوت کب واجب ہوئی؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

وَأَدَمَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

مَتَى زَمَانَهُ سَے متعلق سوال کرنے کیلئے آتا ہے وَاَدَمَ مِیْنِ وَاوْ حَالِیْہِ ہُوَ وَجَبَتْ

کامعنی ہے ثَبَّتَتْ یعنی میری نبوت ثابت ہوگئی تھی اس حال میں کہ جب سیدنا آدم علیہ

السلام روح و جسم کے درمیان تھے۔

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے
انوار رسالت جاری و ساری ہیں متقدمین اور متاخرین سب کیلئے

فَإِنَّ أَنْوَارَ رِسَالَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُنْقَطِعَةٍ عَنِ
الْعَالِمِ مِنَ الْمُتَقَدِّمِينَ وَالْمُتَأَخِّرِينَ .

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے انوار و تجلیات رسالت سارے
جہاں میں جاری و ساری ہیں اور متقدمین - حضرات انبیاء کرام علیہم السلام - اور متاخرین
- حضرات اولیاء کرام علیہم الرحمۃ والرضوان - برابر مستفید ہو رہے ہیں -

الیواقیت والجواہر للعارف الشعرانی ۳۳۹/۲

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت علماء اور عرفاء کے درمیان مانی ہوئی شخصیت ہے، علماء کرام آپ کے علوم سے آج تک پیاس بجھاتے آرہے ہیں اور عرفاء آپ کی معرفت کے سامنے سر تسلیم خم کرتے آرہے ہیں۔ یہ مجمع البحرین شخصیت ہے جب ایسی عظیم ہستی حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت مبارکہ کو اولین و آخرین سب کیلئے مانتی ہے تو ایک کلمہ گو مسلمان کو اب کیا تردد رہ سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارا حشر و نشر بھی ایسی پاکیزہ ہستیوں کے ساتھ کرے۔

آمین یا رب العالمین۔

حضرت سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مبارکہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح
میں اور میثاق انبیاء کے وقت وصف نبوت و رسالت سے سرفراز تھے

وَاعْلَمَ أَنَّ اتِّصَافَ حَقِيقَتِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -
بِالْأَوْصَافِ الشَّرِيفَةِ الْمُفَاضَةِ عَلَيْهِ مِنَ الْحَضْرَةِ الْإِلَهِيَّةِ حَاصِلٌ لَهُ
مِنْ ذَلِكَ الْوَقْتِ ، أَى حَيْثُ كَانَ نَبِيًّا أَوْ حِينَ أَخَذَ الْمِيثَاقُ - صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - .

تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی حقیقت
مقدسہ آج بھی ان ہی صفات سے متصف ہے جو اللہ تعالیٰ کے دربار الوہیت سے کُنْتُ
نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ يَا إِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ کے وقت عطا

جواہر البحار

فرمائے گئے تھے۔

عالم ارواح اور میثاق انبیاء علیہم السلام کے وقت آپ وصف نبوت اور رسالت سے متصف تھے یہی اوصاف نبوت اور رسالت ظہور نبوت سے قبل اور ظہور نبوت کے بعد بلکہ برزخ قیامت اور ابدال الابد تک آپ کو حاصل ہیں جو کسی دور، کسی زمانے اور کسی وقت بھی آپ سے سلب ہوئے نہ منقطع۔

شارح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء کرام
علیہم السلام کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے اس وجہ سے آپ نبی الانبیاء ہیں

وَ حَاصِلُ مَا ذَكَرَهُ فِي الْمَوَاهِبِ وَغَيْرِهِ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ مُرْسَلٌ إِلَى الْجَمِيعِ مَعَ بَقَائِهِمْ وَلِهَذَا ظَهَرَ فِي
الْآخِرَةِ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ لِيَوَائِهِ وَفِي الدُّنْيَا كَذَلِكَ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ
صَلَّى بِهِمْ إِمَامًا .

سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے جو مواہب اللدنیہ وغیرہ میں ذکر کیا

ہے اس کا خلاصہ یہ ہے:

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نبیوں کے بھی نبی ہیں، ہر نبی اپنی

نبوت پر قائم دائم ہیں لیکن اس کے باوجود آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو ان کی طرف بھی نبی بنا کر بھیجا گیا ہے اور اس کا ظہور قیامت کے دن بھی ہوگا کہ تمام انبیاء کرام آپ کے جھنڈے تلے جمع ہوں گے اور دنیا میں اس کا ظہور ہو چکا ہے کیونکہ شب معراج آپ سب کے امام تھے اور امام ہو کر آپ نے تمام انبیاء اور رسل کو نماز پڑھائی تھی۔

-☆-

عارف باللہ شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سیدنا آدم
علیہ السلام سے لے کر قیامت تک سب کیلئے نبی و رسول ہیں اور آپ کی
روحانیت تمام انبیاء کرام کی روحانیت کے ساتھ موجود تھی اور ان نفوس قدسیہ
کی ارواح کو آپ کی روحانیت مبارکہ سے امداد پہنچتی تھی

وَلِهَذَا لَمْ يُبْعَثْ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً إِلَّا هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَاصَّةً فَهُوَ الْمَلِكُ وَالسَّيِّدُ وَكُلُّ رَسُولٍ سِوَاءٍ بُعِثَ إِلَى قَوْمٍ
مَخْصُوصٍ فَلَمْ تَعَنْ رِسَالَةٌ أَحَدٍ مِنَ الرُّسُلِ سِوَى رِسَالَتِهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنْ زَمَنِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى زَمَنِ بَعْثِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَلَكُهُ وَتَقَدَّمَ فِي الْآخِرَةِ عَلَى جَمِيعِ

الرسل و سیادته منصوص علیہ فی الصحیح ، فَرُوْحَانِيَّتُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْجُودَةٌ مَعَ رُوْحَانِيَّةِ كُلِّ نَبِيٍّ وَرَسُولٍ وَكَانَ الْإِمْدَادُ يَأْتِي إِلَيْهِمْ مِنْ تِلْكَ الرُّوحِ الطَّاهِرَةِ فِيمَا يظهرون بِهِ مِنَ الشَّرَائِعِ فِي زَمَنِ وُجُودِهِمْ رُسُلًا .

اس لئے انسانیت کی طرف آپ کے بغیر کسی کو بھی رسالت عامہ دیکر مبعوث نہیں کیا گیا اور یہ صرف اور صرف آپ کا ہی خاصہ ہے پس آپ ہی پوری انسانیت کے بادشاہ اور سردار ہیں۔ رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے بغیر کسی بھی رسول کو رسالت عامہ کے ساتھ مبعوث نہیں فرمایا گیا بلکہ اس کو مخصوص قوم کیلئے رسول بنایا گیا پس حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ پاک سے لے کر محمد رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے زمانہ بعثت اور قیامت تک آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی بادشاہت ہے۔ حدیث صحیح سے یوم آخرت میں تمام رسولوں سے آپ کی افضلیت اور سرداری پر نص موجود ہے پس آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روحانیت ہر نبی اور ہر رسول کی روحانیت کے ساتھ موجود رہی اور آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح طاہرہ سے بھر پور امداد پہنچتی رہی۔ ہر رسول اور ہر نبی اپنے زمانہ بعثت میں شرعی اور عملی اعتبار سے اس کا اظہار کرتا رہا۔

عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب پانی اور مٹی کے درمیان تھے
اس وقت سوائے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - کے کسی اور کو نبوت سے سرفراز نہیں کیا گیا

فَإِنْ قُلْتَ : هَلْ أُعْطِیْمَ أَحَدَ النَّبُوَّةِ وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّیْنِ غَيْرَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟
اگر تم کہو:

کیا حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے علاوہ کسی اور کو
بھی نبوت دی گئی تھی جب کہ آدم علیہ السلام پانی اور کیچڑ کے درمیان تھے؟:

فَالْجَوَابُ : لَمْ يَبْلُغْنَا أَحَدًا أُعْطِيَ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانُوا أَنْبِيَاءَ أَيَّامَ
رِسَالَتِهِمُ الْمَحْسُوسَةِ .

جواب یہ ہے:

اس کے متعلق ہمیں کوئی خبر یا اطلاع نہیں ہوئی کہ آپ کے علاوہ کوئی اور بھی نبی تھا
دیگر انبیائے کرام اپنے اپنے زمانے میں نبی ہوئے ہیں۔

-☆-

عارف و عابد سیدنا عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کو پیدا فرمایا پھر اس نور مبارک سے تمام اشیاء کو پیدا فرمایا تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام - علیہم الصلوٰۃ والسلام - بھی حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کی تجلی سے متجلی فرمائے

علامہ عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ علیہ نے مثل نورہ کے تحت فرمایا:

أَيُّ نُورٍ مُحَمَّدِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمِشْكَاهِ كِي تَفْسِيرٍ فِي فَرَمَايَا
لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ نُورِهِ ثُمَّ خَلَقَ مِنْهُ كُلَّ شَيْءٍ . پھر فرمایا:

إِنَّهُ نُورُ الْحَقِّ مِنْ حَيْثُ الْحَقِيقَةِ . پھر فرمایا:

إِذِ الْعَالَمُ بِجَمِيعِ أَجْزَائِهِ مَوْجُودٌ مِنَ الْعَدَمِ لِتَجَلِّيِ اللَّهِ تَعَالَى

لَهُ وَيَتَجَدَّدُ لَهُ الْوُجُودُ كُلُّ لَمْحَةٍ بِالتَّجَلِّي وَهُوَ نُورٌ مُحَمَّدٍ - صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - .

اس لئے کہ جہاں اپنے تمام اجزاء کے ساتھ عدم سے وجود میں اس وقت آیا جب
اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے وجود کیلئے تجلی فرمائی اور
اس تجلی کی بدولت وجود کائنات ہر لمحہ تبدیل ہونے لگا، وہ تجلی نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَهَبَ هَذَا النُّورَ الْأَعْظَمَ لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ثُمَّ خَلَقَهُ مِنْهُ كُلَّ شَيْءٍ ، فَأَرْسَلَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ فَلَا يُوجَدُ إِلَّا
بِوَاسِطَةِ نُورِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَبَضَ مِنْ هَذَا النُّورِ الْأَعْظَمِ
الَّذِي هُوَ تَجَلَّى اللَّهُ تَعَالَى فِي الْعَالَمِ أَنْوَارَ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ .

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ نور اعظم - تجلی - رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم - کہ ہبہ فرمایا اور اسی نور اعظم - تجلی - کو عالمین کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ پس ہر شی آپ
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور سے معرض وجود میں آئی ہے، پھر اس نور اعظم
جو جہاں میں اللہ کی تجلی تھی تمام انبیاء اور رسولوں کے انوار اس سے قبض فرمائے - صلوات
اللہ علیہم -۔

حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء کرام
 کے بھی نبی ہیں اور آپ سلطان اعظم کی طرح ہیں اور تمام انبیاء امراء لشکر
 کی طرح ہیں حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - آدم علیہ السلام
 سے لیکر قیام قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث ہیں

إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ فَهُوَ كَالسُّلْطَانِ
 الْأَعْظَمِ وَجَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ كَأَمْرَاءِ الْعَسَاكِرِ وَلَوْ أَدْرَكَهُ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ
 لَوَجَبَ عَلَيْهِمْ اتِّبَاعُهُ إِذْ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْعُوثٌ إِلَى جَمِيعِ
 الْخَلْقِ مِنْ لَدُنْ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ .

بے شک محمد - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - انبیاء کے بھی نبی ہیں آپ سلطان اعظم اور بقیہ انبیاء امراء لشکر ہیں اگر انبیائے کرام آپ کے زمانے میں آپ سے ملانی ہوتے تو آپ کی اتباع ان پر واجب ہوتی کیونکہ آپ کی بعثت شریفہ آدم علیہ السلام سے لے کر قیام قیامت تک ہونے والی سب مخلوق کی طرف ہوئی ہے۔

عاشقِ رسول - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - علامہ نبھانی - رحمۃ اللہ علیہ - اور شیخ ابو محمد عبد الجلیل القصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ہر چیز سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا آپ نے ارواح کی تخلیق اور انوار کی ابتداء کے وقت مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی جیسے آپ نے آخر زمانہ میں جسد عنصری کی تخلیق پر اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق کو دعوت دی

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَدَتْ لَهُ النَّبُوَّةُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ
وَأَنَّهُ دَعَا الْخَلِيقَةَ عِنْدَ خَلْقِ الْأَرْوَاحِ وَبَدَأَ الْأَنْوَارِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى كَمَا
دَعَاهُمْ آخِرًا فِي خَلْقِهِ جَسَدِهِ آخِرَ الزَّمَانِ .

جواہر البحار فی فضائل النبی المختار جلد ۳ صفحہ ۴۱۶

بے شک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو ہر شی سے پہلے نبوت دی گئی ارواح کی تخلیق کے وقت آپ نے روحانی مخلوق کو دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انوار کے ظہور کی ابتداء فرمائی۔ جس طرح آپ نے آخر زمانے میں جسد عنصری کے تخلیق ہونے پر مخلوق کو دعوت دی ہے۔

حضرت شیخ سلیمان جمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام اولین و
آخرین کیلئے رسول مطلق ہیں آپ کی رسالت عامہ دعوت تامہ اور رحمت
شاملہ ہے آپ سے پہلے جتنے انبیاء و رسل - علیہم السلام - تشریف لائے
وہ آپ کے نائب تھے اور آپ ہی علی الاطلاق رسول ہیں

فَهُوَ الرَّسُولُ الْمُطْلَقُ لِكُلِّ خَلْقٍ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ
فَرَسَالَتُهُ عَامَّةٌ وَدَعْوَتُهُ تَامَةٌ وَرَحْمَتُهُ شَامِلَةٌ وَكُلُّ مَنْ تَقَدَّمَ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ
وَالرُّسُلِ قَبْلَهُ فَعَلَى سَبِيلِ النِّيَابَةِ عَنْهُ فَهُوَ الرَّسُولُ عَلَى الْإِطْلَاقِ
فَاتُّجِهَ اخْتِصَاصُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاسْمِ النَّبِيِّ وَالرَّسُولِ .
آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رسول مطلق ہیں ساری مخلوق کیلئے خواہ

اولین ہوں یا آخرین آپ کی رسالت عامہ ہے اور آپ کی دعوت مکمل اور تام ہے، آپ کی رحمت ساری مخلوق کے شامل حال ہے، آپ سے قبل جتنے رسول اور نبی آئے وہ آپ کے نائب تھے، آپ علی الاطلاق رسول ہیں اسی لئے آپ کو یا ایہا النبی اور یا ایہا الرسول کے الفاظ سے پکارا اور متوجہ کیا گیا ہے۔

سیدنا فخر الدین رازی امام المفسرین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام رسالت سے پہلے
کسی نبی کے امتی نہ تھے بلکہ مقام رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تھے اور
آپ وحی خفی اور کشف صادقہ کے ذریعے جو ظاہر ہوتا اس پر عمل کرتے تھے

وَالْحَقُّ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الرِّسَالَةِ مَا كَانَ
عَلَى شَرِّ نَبِيِّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَهُوَ الْمُخْتَارُ عِنْدَ الْمُحَقِّقِينَ مِنَ الْحَنْفِيَّةِ
لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ أُمَّةً نَبِيًّا قَطُّ لِكِنَّهُ كَانَ فِي مَقَامِ النَّبُوَّةِ قَبْلَ الرِّسَالَةِ وَكَانَ
يَعْمَلُ بِمَا هُوَ الْحَقُّ الَّذِي ظَهَرَ عَلَيْهِ فِي مَقَامِ نُبُوَّتِهِ بِالْوَحْيِ الْخَفِيِّ
وَالكُشُوفِ الصَّادِقَةِ مِنْ شَرِيعَةِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهَا كَذَا نَقَلَهُ الْقَوْنَوِيُّ
فِي شَرْحِ عُمْدَةِ النَّسَفِيِّ .
حاشیہ شرح عقائد

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حق بات یہ ہے کہ حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رسالت سے قبل کسی نبی کی شریعت پر نہ تھے، محققین حنفیہ کے نزدیک یہی مذہب مختار ہے اس لئے کہ آپ کبھی بھی کسی نبی کے امتی نہیں تھے لیکن آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رسالت سے قبل مقام نبوت میں تھے مقام نبوت پر فائز ہونے کی وجہ سے وحی اور کشوفِ صادقہ کے ذریعے جو حق بات شریعت ابراہیمی یا کسی اور نبی علیہ السلام کی شریعت سے آپ کے سامنے ظاہر ہوتی اس پر عمل فرماتے، شرح عمدۃ النسخی میں امام قونوی نے یہی نقل فرمایا ہے۔

سیدنا علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 نبوت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی
 روح پاک کی صفت ہے - جیسے آپ عالم ارواح میں نبی تھے
 ویسے ہی - آپ اپنے وصال کے بعد بھی نبی و رسول ہیں

وَإِذَا كَانَتِ النَّبُوَّةُ صِفَةً رُوحِهِ عَلِمَ أَنَّهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 وَسَلَّمَ - بَعْدَ مَوْتِهِ نَبِيٌّ رَسُولٌ وَلَا يَضُرُّ انْقِطَاعُ الْأَحْكَامِ وَالْوَحْيِ .
 اور جب نبوت آپ کی روح اقدس کی صفت ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ حضور
 سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - بعد از وفات بھی نبی ہیں آپ جس
 طرح عالم ارواح میں نبی تھے -

جواہر البحار: جلد ۳ صفحہ ۳۵۷

سیدنا عارف باللہ شیخ تيجانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

جب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے خود فرمادیا کہ میں تخلیق آدم - علیہ السلام - سے پہلے نبی تھا تو یہ محال ہے کہ آپ رسالت و نبوت و کتاب سے بے خبر ہوں، العیاذ باللہ من ذالک

وَيَدُلُّ عَلَى هَذَا الَّذِي ذَكَرْنَا قَوْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ ، وَحَيْثُ كَانَ فِي ذَلِكَ نَبِيًّا يَسْتَحِيلُ أَنْ يَجْهَلَ الرِّسَالَةَ وَالنَّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَمُطَالَبَاتِ الْجَمِيعِ وَمَا يُؤَوَّلُ إِلَيْهِ كُلُّ مِنْهَا وَمَا يُرَادُ مِنْ جَمِيعِهَا .

ہمارے اس قول کی دلیل حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا یہ ارشاد

گرا می ہے:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ - میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام پانی اور کچھڑ کے درمیان تھے - کیونکہ جب اس وقت نبی تھے تو یہ امر محال ہے کہ نبی ہونے کے باوجود رسالت و نبوت اور کتاب - قرآن کریم - سے بے خبر ہوں ان کے مطالب تقاضوں سے آگاہ نہ ہوں اور ان کے نتائج اور مقاصد سے باخبر نہ ہوں -

سید المفسرین علامہ سید محمود آلوسی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 جب بعض انبیاء کرام کو بچپن میں نبوت ملی جبکہ وہ دو یا تین سال کے تھے
 تو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس بات کے
 زیادہ حق دار ہیں کہ بچپن میں آپ پر اس قسم کی وحی نازل کی جائے اور جو
 خوش قسمت آپ کے مقام و مرتبہ کو جانتا ہے اور آپ کے حبیب اللہ ہونے
 کی تصدیق کرتا ہے اور مانتا ہے کہ آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ آدم علیہ
 السلام پانی اور مٹی میں تھے تو اس کیلئے بچپن میں وحی کا نزول ناممکن نہیں

وَإِذَا كَانَ بَعْضُ أَخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَدْ أُوتِيَ
 الْحُكْمَ صَبِيًّا ابْنَ سَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ فَهُوَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ أَوْلَى
 بِأَنْ يُوْحَى إِلَيْهِ ذَلِكَ النَّوْعُ مِنَ الْإِيْحَاءِ صَبِيًّا أَيْضًا وَمَنْ عَلِمَ مَقَامَهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدَّقَ بِأَنَّهُ الْحَبِيبُ الَّذِي كَانَ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ
الْمَاءِ وَالطِّينِ لَمْ يَسْتَبْعَدْ ذَالِكَ .

جب حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے بعض نبی بھائی کو بچپن میں
یعنی دو سال یا تین سال کی عمر میں احکامات عطا کئے گئے تو آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم - اس بات کے زیادہ حق دار ہیں کہ آپ کو بھی بچپن میں اس طرح کی وحی سے
سرفراز فرمایا جائے اور جو آدمی بھی آپ کے مقام اور مرتبے سے آگاہ ہے اور اس بات کی
تصدیق کرتا ہے کہ یہ وہی اللہ کے محبوب ہیں جو اس وقت بھی اللہ کے نبی تھے جب آدم
- علیہ السلام - پانی اور مٹی، کیچڑ کے درمیان تھے تو وہ آپ کے حق میں اس قسم کی وحی کو بعید
نہیں سمجھے گا۔

شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضرات انبیاء کرام - علیہم الصلوٰۃ والسلام - حضور سیدنا نبی کریم

- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نائب تھے اور انبیاء کرام

- علیہم الصلوٰۃ والسلام - کے وجود سے پہلے آپ صاحب نبوت تھے

فَإِنَّهُ قَالَ : كُنْتُ نَبِيًّا وَمَا قَالَ : كُنْتُ إِنْسَانًا وَلَا كُنْتُ مَوْجُودًا

وَلَيْسَتْ النَّبُوَّةُ إِلَّا بِالشَّرْعِ الْمُقَرَّرِ عَلَيْهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَأَخْبَرَ أَنَّهُ صَاحِبُ
النَّبُوَّةِ قَبْلَ وُجُودِ الْأَنْبِيَاءِ الَّذِينَ هُمْ نَوَّابُهُ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا .

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے کُنْتُ نَبِيًّا فرمایا کُنْتُ

إِنْسَانًا اور نہ ہی کُنْتُ مَوْجُودًا فرمایا۔ نبوت تو اس شریعت کے ساتھ ہے جو منجانب اللہ

آپ پر مقرر ہے تو آپ نے خبر دی کہ انبیاء کرام علیہم السلام جو اس دنیا میں آپ کے نائب

وخلیفہ ہیں کہ وجود سے پہلے آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - صاحب نبوت تھے۔

سیدنا عبدالرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس
 وقت سے ہی اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو وصفِ نبوت سے متصف فرما دیا تھا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
 كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالجَسَدِ وَهُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ قَالَ
 الْمَنَاوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :

قَدْ جَعَلَ اللَّهُ حَقِيقَتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْصُرُ عَقُولُنَا عَنْ
 مَعْرِفَتِهَا وَأَفَاضَ عَلَيْهَا وَصَفَ النُّبُوَّةَ مِنْ ذَلِكَ الْوَقْتِ .

سیدنا عبداللہ ابن عباس - رضی اللہ عنہما - سے مروی حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد گرامی:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اور یہ حدیث صحیح ہے۔

علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے ایسا بنایا ہے کہ ہمارے عقول - عقول انسانیہ - اس کی معرفت سے عاجز اور قاصر ہیں۔ اس حقیقت مقدسہ کے وجود پر اس وقت - عالم ارواح - سے ہی اللہ تعالیٰ نے وصف نبوت عطا فرمادیا۔

فخر العلماء الوارثین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا عمدہ تفسیر فرمائی ہے کہ:
 اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب مکرم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو زمانہ ماضی
 میں ہی الکوثر عطا فرمادی تھی اور الکوثر سے مراد نبوت بھی ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے آپ کو زمانہ
 ماضی میں جبکہ انسانیت ابھی عالم ارواح میں تھی نبوت سے سرفراز فرمادیا تھا۔

-☆-

علامہ ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تخلیق آدم سے پہلے ہی نبوت کیلئے تیار کر لیا تھا بلکہ اسی وقت ہی وصف نبوت عطا فرما دیا تھا اور انوار و تجلیات کی آپ پر برسات فرمائی تو آپ اسی وقت مقام نبوت پر فائز ہو گئے

فَحَقِيقَةُ الْمُصْطَفَى كَانَتْ قَبْلَ خَلْقِ آدَمَ مُتَهَيِّئَةً لِلنَّبُوَّةِ فَاتَّاهَا اللَّهُ
ذَلِكَ الْوَصْفَ وَأَفَاضَ عَلَيْهَا تِلْكَ الْأَنْوَارَ فَصَارَ نَبِيًّا ، وَكَتَبَ اسْمَهُ
عَلَى الْعَرْشِ وَأَخْبَرَ عَنْهُ بِالرِّسَالَةِ لِتُعَلِّمَ الْمَلَائِكَةَ وَغَيْرِهِمْ كَرَامَتَهُ عِنْدَ
رَبِّهِ فَحَقِيقَتُهُ مَوْجُودَةٌ مِنْ ذَلِكَ الْوَقْتِ وَإِنْ تَأَخَّرَ جَسَدُهُ الشَّرِيفُ
الْمُتَّصِفُ بِهَا .

جواہر البحار فی فضائل النبی المختار جلد ۴ صفحہ ۲۳۹

حضور سیدنا مصطفیٰ کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی حقیقت مقدسہ کو سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے قبل نبوت کے اہل بنا دیا گیا تھا یعنی حقیقت محمدیہ نبوت کی استعداد اور اہلیت رکھتی تھی اللہ تعالیٰ نے حقیقت محمدیہ کو نبوت عطا فرمائی اور اس حقیقت پر انوار و تجلیات کی برسات فرمائی پس آپ نبی ہوئے اور آپ کا اسم گرامی عرش پر لکھا گیا اور آپ کی رسالت کی خبر دگئی تاکہ ملائکہ اور دیگر نوری مخلوق کو آپ کے جو مقام و مرتبہ اللہ کے ہاں ہے اس کا علم ہو جائے - یہ معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کے بعد ان کا مقام و مرتبہ ہے اور آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اللہ کے نبی اور رسول ہیں - آپ کی حقیقت اس وقت سے اس وصف نبوت اور رسالت سے متصف چلی آرہی ہے اگرچہ جسم اقدس اس نبوت اور رسالت سے اتصاف میں متاخر ہے یعنی چالیس کے بعد نبوت کے اظہار کا حکم دیا گیا ہے -

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے
انبیاء کرام - علیہم السلام - کے انوار کو پیدا فرمایا گیا اور آپ کا نور
مبارک کمالات کے فیضان سے مکمل فرمایا اور نبوت سے سرفراز فرمایا

وَرَوَى أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا خَلَقَ نُورَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَخْرَجَ مِنْهُ أَنْوَارَ الْأَنْبِيَاءِ وَكَمَّلَهُ بِإِفَاضَةِ الْكَمَالَاتِ وَالنَّبُوءَةِ
أَمْرَهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَنْوَارِ الْأَنْبِيَاءِ .

روایت ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے جب نبی محمد - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم - کا نور پیدا فرمایا اور اس نور مبارک سے انبیاء کرام کے انوار کو تخریج فرمایا اور محمد - فداہ ابی
وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور کو کمالات کے فیضان سے مکمل فرمایا اور نبوت عطا فرمائی تو
آپ کے نور مع وصف نبوت کو حکم فرمایا کہ انبیاء کرام کے انوار مقدسہ کو ملاحظہ فرمائیں -

جواہر البحار جلد ۴ صفحہ ۲۰۰

شیخ احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فدراہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
کی روح مبارکہ اور حقیقت مقدسہ کو عالم ارواح میں ہی
منصب نبوت سے سرفراز فرما دیا گیا تھا

إِنَّ الْإِشَارَةَ بِحَدِيثِ كُنْتُ نَبِيًّا إِلَى رُوحِهِ الشَّرِيفَةِ وَإِلَى حَقِيقَةِ
مِنَ الْحَقَائِقِ يَعْلَمُهَا اللَّهُ سُبْحَانَهُ فَيَكُونُ لِلنَّبُوَّةِ مَحَلٌّ إِذْ ذَاكَ قَامَتْ
بِهِ عَلَى أَنَّ الْإِشْتِرَاطَ الْمَحَلِّ الَّذِي تَقُومُ بِهِ النَّبُوَّةُ إِنَّمَا هُوَ فِي النَّبُوَّةِ
الْمُتَعَلِّقَةِ بِالْجَسَدِ بَعْدَ ارْتِبَاطِ الرُّوحِ بِهِ فَلَا يُنَافِي أَنَّ إِفَاضَةَ النَّبُوَّةِ
عَلَى الرُّوحِ وَوَصْفَهَا حَقِيقَةً جَائِزٌ لِعَدَمِ اشْتِرَاطِ الْمَحَلِّ الَّذِي تَقُومُ
بِهِ النَّبُوَّةُ وَهُوَ خَارِجٌ عَنِ هَذَا.

کنت نبیا میں روح اور آپ کی حقیقت کی طرف اشارہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے، عالم ارواح یہ دو ہی چیزیں نبوت کا محل ہیں اور نبوت کا قیام انہیں دو کے ساتھ تھا۔ جسد عنصری نبوت کا محل اس وقت ہوگا جب روح کا اس کے ساتھ ربط ہوگا لہذا روح کا محل نبوت ہونا، جسد عنصری کے محل نبوت ہونے کے لئے منافی نہیں معلوم ہو اور روح نبوت کا محل ہے۔ جو روح اور حقیقت عالم ارواح میں نبوت کا محل اور موصوف تھی جسد عنصری میں وہی روح تھی اور وہی نبوت موجود تھی جس کا تحقق اور وجود وجود عنصری کی موجودگی پر پایا گیا چالیس سال بعد نبوت کا قول پھر بھی غلط ہے۔

بحر العلوم سیدنا ملا علی قاری مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

وَذَالِكَ النُّورُ عِبَارَةٌ عَنْ ظُهُورِ نُبُوَّتِهِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
وَأَضْمَحَلَّ بِهَا ظُلْمَةُ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ .

یہ نور آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت کا ظہور تھا جو مشرق اور
مغرب کے درمیان پھیلا، کفر اور گمراہی کی تاریکیاں جس سے کافور ہوئیں۔

شارح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اور
 سید المفسرین فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا
 اس کی وجہ یہ تھی کہ سیدنا آدم علیہ السلام کی پیشانی میں نور سیدنا
 محمد مصطفیٰ - فدائے نبی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - چمکتا تھا

وَأَمَّا سُجُودُ الْمَلَائِكَةِ لَادَمَ ، فَقَالَ فَخْرُ الدِّينِ الرَّازِي فِي تَفْسِيرِهِ :
 إِنَّ الْمَلَائِكَةَ أُمِرُوا بِالسُّجُودِ لِآدَمَ لِأَجْلِ أَنَّ نُورَ مُحَمَّدٍ - صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - كَانَ فِي جَبْهَتِهِ ، وَلِلَّهِ دَرُّ الْقَائِلِ :
 تَجَلَّيْتُ جَلَّ اللَّهُ فِي وَجْهِ آدَمَ فَصَلَّى لَهُ الْأَمْلَاكُ حِينَ تَوَسَّلُوا .

اور جہاں تک حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے فرشتوں کے سجدہ کرنے کا تعلق ہے تو امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر - تفسیر کبیر - میں فرمایا کہ:

فرشتوں کو حضرت آدم علیہ السلام کیلئے سجدہ کرنے کا حکم اس لئے دیا گیا کہ محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نور ان کی پیشانی میں چمکتا تھا۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

تَجَلَّيْتُ جَلَّ اللَّهُ فِي وَجْهِ آدَمَ فَصَلَّى لَهُ الْأَمْلاَكُ حِينَ تَوَسَّلُوا.
 اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے آپ نے حضرت آدم علیہ السلام کے چہرے - پیشانی -
 میں تجلی فرمائی تو فرشتوں نے آپ کے وسیلہ سے ان کو سجدہ کیا - آپ کے نور کی وجہ سے -

علامہ شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت و رسالت تمام مخلوق کیلئے آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لیکر قیامت تک عام ہے اور تمام انبیاء کرام اور ان کی امتیں آپ ہی کی امت ہیں، حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے متقدم بھی ہیں اور آپ ان کے نبی اور رسول بھی ہیں - صلی اللہ علیہ وسلم -

فَتَكُونُ نَبُوَّتُهُ وَرِسَالَتُهُ عَامَّةً لِجَمِيعِ الْخَلْقِ ، مِنْ زَمَنِ آدَمَ إِلَى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَتَكُونُ الْأَنْبِيَاءُ وَأُمَّمُهُمْ كُلُّهُمْ مِنْ أُمَّتِهِ ، وَيَكُونُ قَوْلُهُ
- صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - :

وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً . لَا يَخْتَصُّ بِهِ النَّاسُ فِي زَمَانِهِ إِلَى

يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، بَلْ يَتَنَاوَلُ مِنْ قَبْلِهِمْ أَيضاً ، وَإِنَّمَا أَخَذَ لَهُ الْمَوَاقِيقَ عَلَى
الْأَنْبِيَاءِ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ الْمَتَقَدِّمُ عَلَيْهِمْ ، وَأَنَّهُ نَبِيُّهُمْ وَرَسُولُهُمْ ، وَفِي
أَخْذِ الْمَوَاقِيقِ وَهِيَ فِي مَعْنَى الْأَسْتِحْلَافِ ، وَلِذَلِكَ دَخَلَتْ لَامُ
الْقَسَمِ فِي لَتَّؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ .

پس آپ کی نبوت و رسالت تمام مخلوق کیلئے عمومی ہے اور وہ آدم علیہ السلام کے
زمانے سے قیامت تک کیلئے ہے اور انبیاء کرام اور ان کی امتیں سب آپ کی امت ہیں اور
نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد گرامی:

وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً .

مجھے تمام لوگوں کی طرف کفایت کرنے والا بنا کر بھیجا گیا۔

یہ صرف آپ کے زمانے کے لوگوں سے متعلق نہیں جو قیامت تک ہوں گے بلکہ
پہلے لوگوں کو بھی شامل ہے اور انبیاء کرام سے وعدہ اس لئے لیا کہ آپ کا ان پر مقدم ہونا
معلوم ہو جائے نیز یہ کہ آپ ان کے بھی نبی اور رسول ہیں اور وعدہ لینا جو حلف لینے کے معنی
میں ہے اسی لئے لَتَّؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ . میں لام قسم داخل ہے۔

سیدنا علامہ ابن حجر مکی ھیتھی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 کائنات میں جس کو بھی معجزات و آیات سے نوازا گیا یا کرامات سے
 سرفراز کیا گیا وہ سب آپ کے نور مبارک سے ہے کیونکہ آپ کا نور
 نبوت سب سے پہلے پیدا فرمایا گیا ہے

أَنْتَ مِصْبَاحٌ كُلِّ فَضْلٍ فَمَا تَصْدُرُ إِلَّا عَنِ ضَوْءِ كَ الْأَضْوَاءِ
 عَنْ ضَوْئِكَ الَّذِي أَكْرَمَكَ اللَّهُ بِهِ الْأَضْوَاءُ كُلُّهَا ، مِنْ الْآيَاتِ
 وَالْمُعْجَزَاتِ وَسَائِرِ الْمَزَايَا وَالْكَرَامَاتِ ، وَإِنْ تَأَخَّرَ وَجُودُكَ عَنْ
 وَجُودِ الْأَنْبِيَاءِ ؛ لِأَنَّ نُورَ نُبُوتِكَ مُتَقَدِّمٌ عَلَيْهِمْ ، بَلْ وَعَلَى جَمِيعِ
 الْمَخْلُوقَاتِ .

المخ المکیة فی شرح الھمزیة صفحہ ۹۳

یا رسول اللہ - فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم -! آپ ہر فضل و کمال کا منبع
و مصباح ہیں کیونکہ مخلوق میں جتنی بھی روشنی اور نور ہے وہ آپ ہی کے نور مبارک سے صادر
ہو رہی ہے۔

آپ کی اس روشنی اور نور سے جس سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو محترم و مکرم فرمایا، تمام
روشنیوں اور تمام انوار کا صدور آپ ہی کے نور سے ہے وہ انوار آیات و معجزات ہوں یا باقی
خصوصیات و کرامات ہوں۔ اگرچہ آپ کا وجود مسعود انبیاء کرام علیہم السلام کے وجود سے
متاخر ہے کیونکہ آپ کا نور نبوت ان پر متقدم ہے بلکہ آپ کا نور تمام مخلوق سے پہلے ہے۔

برکتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - فی الہند
 سیدنا عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی
 نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام پانی و مٹی کے درمیان تھے، عالم ارواح
 میں تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - کو آپ کی روح مبارکہ سے فیض پہنچا
 حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - آفتاب نبوت ہیں اور دیگر
 انبیاء کرام اس آفتاب عالم کتاب کے سیارے ہیں

وفضیلت اعلیٰ واکمل وی صلی اللہ علیہ وسلم آنست کہ پروردگار تعالیٰ روح اور ابیشتر از
 ارواح خلّاق پیدا کردہ و ارواح سائر مکونات را از روح وی منشعب گردانیدہ ہمہ را از نور وی
 آفریدہ و وی صلی اللہ علیہ وسلم نبی بودہ و آدم ہنوز میان روح و جسد بود۔

کما رواہ الترمذی عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ودر عالم ارواح نیز فیض بارواح انبیاء از

روح اور سیدہ - شعر:

وَكُلُّ أَيِّ آتَى الرَّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

فَإِنَّهُ شَمْسٌ فَضَلَّ هُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرْنَ أَنْوَارُهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

وتا آنکہ آفتاب روح او در پردہ غیب بود کہ کواکب ثواقب حضرات انبیاء کہ منور

بنور او بود ظہور نمودند و چون آفتاب نبوت وی ظہور کرد محو و مخفی شدند بعینہ در رنگ ظہور کواکب

در شب و اختفای ایشان نزد طلوع آفتاب چنانچہ ابوہریرہ روایت کردہ کہ فرمود آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم من اول انبیاء ام در خلق و آخر ایشانم در بعث۔

اور آپ - فداه ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی اعلیٰ اور اکمل فضیلت یہ ہے کہ

پروردگار تعالیٰ نے آپ - فداه ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک کو باقی مخلوقات

کی ارواح سے پہلے پیدا کیا اور باقی مخلوقات کی ارواح کو آپ کی روح اقدس سے پھیلا یا

تمام کو آپ کے نور پاک سے پیدا کیا اور آپ - فداه ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نبی تھے

اور آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے۔ جیسا کہ اس حدیث کو امام ترمذی نے

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور عالم ارواح میں بھی ارواح انبیاء علیہم

السلام کو آپ - فداه ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح اقدس سے فیض پہنچا ہے۔

شعر:

وَكُلُّ أَيِّ آتَى الرَّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

فَإِنَّهُ شَمْسٌ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرْنَ أَنْوَارُهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

رسول کرام جتنے بھی معجزات لائے ہیں وہ صرف اور صرف حضور - فداہ ابی وامی صلی

اللہ علیہ والہ وسلم - کے نور ہی سے ان تک پہنچے ہیں - بے شک آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ

علیہ والہ وسلم - فضیلت کے آفتاب ہیں اور انبیاء کرام اس آفتاب کے سیارے ہیں جو

اندھیروں میں لوگوں کی بھلائی اور انہیں فائدہ پہنچانے کیلئے اس آفتاب کے انوار ظاہر

کرتے رہے۔

اور جب تک آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی روح اقدس والا

آفتاب پردہ غیب میں تھا تو روشن ستارے حضرات انبیاء سابقین - فداہ ابی وامی صلی اللہ

علیہ والہ وسلم - جو آپ ہی کے نور سے منور تھے ظہور پذیر رہے اور جب آپ کی نبوت کے

آفتاب نے ظہور فرمایا تو ستارے چھپ گئے۔ بعینہ اس طرح کہ رات میں ستاروں کا ظہور

ہوتا ہے اور طلوع آفتاب کے قریب چھپ جاتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نے روایت کی کہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

پیدائش میں سب سے پہلا نبی ہوں اور بعثت میں ان کے آخر میں ہوں۔

برکتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - فی الھند

سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عالم ارواح

میں نبوت ثابت تھی، حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح

مبارکہ عالم ارواح میں انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کی مربی تھی اور ان

پر علوم الہیہ کا فیض پہنچانے والی تھی اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم - اس عالم ارواح میں بالفعل نبی مرسل تھے

و نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ثابت بود در اں عالم چنانچہ فرمودہ کنت نبیا

و آدم بین الروح والجسد - تا - اگرچہ در علم الہی نبوت تمامہ انبیاء ثابت و کائن بود لیکن نبوت

آنحضرت ظاہر معلوم بود در میان ملائکہ و ارواح و نبوت ایشان مکنون و مستور بود بلکہ میگویند

کہ روح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درآن عالم ربی ارواح انبیاء مفیض علوم الہیہ بود
برایشاں چنانچہ درنشأہ دنیا مبعوث و مرسل بود بر سائر بنی آدم پس وی صلی اللہ علیہ وسلم نبی
مرسل بود درآں عالم بالفعل در خارج نہ در علم الہی فقط وتواند کہ اشارت نحن السابقون
الآخرون بایں معنی باشد۔

اور اس عالم - عالم ارواح - میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ
وسلم - کی نبوت ثابت تھی جیسا کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے فرمایا کہ:
كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ.

میں نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے - تا - اگرچہ علم الہی
میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت ثابت تھی لیکن حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت ملائکہ اور ارواح کے درمیان ظاہر اور معلوم تھی اور دوسرے انبیاء
کرام علیہم السلام کی نبوت مخفی اور مستور تھی بلکہ علمائے اعلام اور اکابرین ملت فرماتے ہیں:
اس عالم - عالم ارواح - میں حضور محبوب کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی
روح حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کیلئے ربی اور انہیں علوم الہیہ کا فیضان پہنچاتی تھی
جیسا کہ نشأۃ دنیا میں تمام بنی آدم کی طرف - آپ - مبعوث اور مرسل ہیں پس حضور سرور کونین
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - اس عالم - عالم ارواح - میں خارج میں بالفعل نبی مرسل
تھے نہ کہ فقط علم الہی میں اور ہو سکتا ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -
کے فرمان مقدس نحن السابقون الآخرون کا اشارہ اسی حقیقت کی طرف ہو۔

محدث کبیر سیدنا ابو بکر محمد بن حسین آجری المتوفی سنہ ۳۶۰ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے تخلیق
آدم علیہ السلام کے وقت ہی سے نبوت ثابت و واجب ہو چکی تھی

باب :

ذِكْرُ مَتَى وَجَبَتِ النَّبُوَّةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
باب: حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے
کب نبوت واجب و ثابت ہوئی

عَنْ مَيْسِرَةَ الْفَجْرِ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى كُنْتُ نَبِيًّا؟ قَالَ:
وَأَدَمَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا میسرہ فجر - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کب سے نبی ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:
- اس وقت سے - جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔ ۱۔

-☆-

عَنْ مَيْسِرَةَ الْفَجْرِ قَالَ :

سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَتَى كُنْتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ :
كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ . ۱۔

ترجمة الحديث:

سیدنا میسرہ فجر - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

میں نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے عرض کی:

۲۰۲ صفحہ	جلد ۳۴	رقم الحدیث (۲۰۵۹۶)	(۱) مسند الامام احمد
		اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر صحابیہ میسرہ فجر	قال شعيب الارنوط
۱۴۰۵ صفحہ	جلد ۳	رقم الحدیث (۹۴۳)	كتاب الشريعة للامام المحدث ابو بكر الآجری
		اسنادہ صحیح	قال المحقق
۲۰۲ صفحہ	جلد ۳۴	رقم الحدیث (۲۰۵۹۶)	(۲) مسند الامام احمد
		اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر صحابیہ میسرہ فجر	قال شعيب الارنوط
۱۴۰۷ صفحہ	جلد ۳	رقم الحدیث (۹۴۵)	كتاب الشريعة للامام المحدث ابو بكر الآجری
		اسنادہ صحیح	قال المحقق

آپ کب سے نبی ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

میں اس وقت بھی نبی تھا جب حضرت آدم - علیہ الصلوٰۃ والسلام - روح اور جسم کے درمیان تھے۔

-☆-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ :

سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - مَتَى وَجَبَتْ لَكَ النَّبُوءَةُ ؟ قَالَ :

بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ وَنَفْخِ الرُّوحِ فِيهِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ - رضی اللہ عنہ - نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے پوچھا گیا: آپ کیلئے نبوت کب واجب و لازم کی گئی؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

اس وقت جب کہ اللہ عز و جل نے سیدنا آدم علیہ السلام کے جسم پاک کی تخلیق اور اس میں روح پھونکنے کے درمیان۔

-☆-

الخصائص الكبرى للسيوطي

صفحة ۴

جلد ۳ صفحہ ۱۴۰۷

كتاب الشريعة للإمام المحدث ابو بكر الازجری

رقم الحديث (۹۴۶)

قال المحقق

اسنادہ صحیح

الامام الحدیث ابو بکر محمد بن حسین آجری رحمۃ اللہ علیہ کا سن وصال سنہ ۳۶۰ھ ہے ان بزرگوں نے اپنی کتاب کتاب الشریعہ میں ان احادیث کو باب ذکر متی وجبت النبوة للنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ذکر فرمایا ہے یعنی چوتھی صدی ہجری کے علماء کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے ہاں کتب عقائد میں یہ آچکا ہے یعنی آج سے ہزار بارہ سو سال پہلے ہمارا عقیدہ تھا کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح میں بھی نبی تھے اور اس عالم میں آپ کیلئے نبوت ثابت و واجب ہو چکی تھی۔

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ .

فانی فی الرسول سیدنا یوسف بن اسماعیل نبھانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے نور محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم - کو پیدا فرمایا آپ ہی ساری کائنات کی اصل اور ہر سردار کے بھی سردار
ہیں اللہ تعالیٰ نے انسانی وجود سے پہلے ہی آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم - کو منصب نبوت پر سرفراز فرمادیا تھا حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم - وہ بے مثل ذات ہیں کہ تمام کائنات آپ کی فرع ہے

أَوَّلُ خَلْقِ اللَّهِ نُورَ أَحْمَدٍ أَصْلُ الْوَرَى سَيِّدُ كُلِّ سَيِّدٍ
قَدَّمَ تَنَبَّأَ قَبْلَ طِينِ الْجَسَدِ فَهُوَ أَبُّ لِوَالِدٍ وَوَلَدٍ
مِنْ قَبْلِ خَلْقِ آدَمَ وَبَعْدُ
قَدْ كَانَ نُورُ النَّبِيِّ الْكُلِّ الْعُلُومِ مِنْهُ خَلْقُهُ وَالسُّفْلُ

فَالْكَوْنُ فَرَعٌ وَالنَّبِيُّ أَصْلٌ لَيْسَ لَهُ فِي الْعَالَمِينَ مَثَلٌ
لَوْلَا هُوَ مَا أَنْفَكَ الْوَرَى فِي قَيْدٍ

سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو پیدا فرمایا جو کائنات کی اصل ہیں اور ہر سردار کے سردار ہیں وہ جسم انسانی کی خاک بننے سے پہلے ہی منصب نبوت پر فائز تھے اور سیدنا آدم - علیہ الصلوٰۃ والسلام - اور ان کی اولاد کے بھی باپ ہیں۔ آپ منصب نبوت پر فائز تھے سیدنا آدم علیہ السلام سے پہلے بھی اور بعد میں بھی۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نور پاک ہی کل ہے ، اللہ تعالیٰ نے ہر بلند و پست کو آپ کے نور سے پیدا فرمایا ہے تمام کائنات فرع ہے اور اس کی اصل حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہیں اور تمام جہانوں میں آپ کی مثل کوئی نہیں ہے اگر آپ کا وجود اقدس نہ ہوتا تو کائنات پردہ عدم سے وجود میں نہ آتی۔

سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی تشریف آوری سے پہلے جب آپکا وجود حسی موجود نہ تھا تو ہر نبی کی شریعت اس نبی کی طرف ہی منسوب کی گئی اگرچہ حقیقت میں وہ شریعت محمدی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہی تھی

لَكِنْ لَمَّا لَمْ يَتَقَدَّمْ فِي عَالَمِ الْحَسِّ وَجُودُ عَيْنِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَىٰ نُسْبَ كُلِّ شَرِيعٍ إِلَيَّ مَنْ بُعِثَ وَهُوَ فِي الْحَقِيقَةِ شَرِيعٌ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَانَ مَفْقُودَ الْعَيْنِ عِنْدَ بَعْثٍ لَا يَعْلَمُ كَمَا هُوَ مَفْقُودُ الْعَيْنِ الْآنَ .

لیکن چونکہ عالم حس - دنیا - میں آپ کا وجود عینی پہلے موجود نہ تھا اس لئے ہر نوع شریعت کو نبی مبعوث کی طرف اولاً منسوب کیا گیا حالانکہ درحقیقت وہ محمد رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی شریعت تھی۔ اگرچہ نبی مبعوث کے نزدیک بھی آپ کا حقیقی وجود مفقود تھا جس طرح اس وقت آپ کا وجود عینی مفقود ہے۔

سیدنا احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں حضرات انبیاء کرام و رسولان عظام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا تاکہ وہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ظہور کیلئے مقدمہ ہو سکیں جبکہ ان انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح مبارکہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح مبارک کے تابع تھیں

وَاعْلَمَ أَنَّهُ لَمَّا تَعَلَّقَتْ إِرَادَةُ الْحَقِّ بِإِيجَادِ الْخَلْقِ أَبْرَزَ الْحَقِيقَةَ
الْأَحْمَدِيَّةَ مِنْ كَوْنِ الْحَضْرَةِ الْأَحَدِيَّةِ فَمَيَّزَهُ بِمِيمِ الْإِمْكَانِ وَجَعَلَهُ رَحْمَةً
لِلْعَالَمِينَ وَشَرَّفَ بِهِ نَوْعَ الْإِنْسَانِ بَلْ جَمِيعَ الْعَالَمِينَ ، ثُمَّ انْبَجَسَتْ مِنْهُ
عُيُونُ الْأَرْوَاحِ ثُمَّ بَدَأَ فِي عَالَمِ الْأَجْسَادِ وَالْأَشْبَاحِ كَمَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ : أَنَا مِنْ نُورِ اللَّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ مِنْ فَيْضِ نُورِي فَهُوَ الْغَايَةُ الْجَلِيلَةُ
مِنْ تَرْتِبِ الْكَائِنَاتِ كَمَا قَالَ تَعَالَى فِي الْحَدِيثِ الْقُدْسِيِّ لَوْلَاكَ لَمَّا

خَلَقْتُ الْأَفْلَاقَ فَيَكْفِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا شَرَفًا وَفَضْلًا وَإِنَّمَا
خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ وَبَعَثَ الْأَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلَ لِيَكُونَ مُقَدِّمَةً لظُهُورِهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَالَمِ الْمَلِكِ وَالشَّهَادَةِ فَأَرْوَاحُهُمْ وَأَجْسَادُهُمْ تَابِعَةٌ لِرُوحِهِ
الشَّرِيفَةِ وَجِسْمِهِ اللَّطِيفِ فِيهِ تَمَّ وَكَمَّلَ سَعْدُهُمْ .

جان لو کہ جب اللہ تعالیٰ کا ارادہ مخلوق کی تخلیق سے متعلق ہوا تو حقیقت احمدیہ کو
در بار الوہیت سے ظاہر فرمایا گیا اور درجہ امکان میں تمیز بخشی گئی اور اس حقیقت احمدیہ کو
عالمین کیلئے رحمت بنایا گیا اور نوع انسانی کو اس کی بدولت شرف ملا بلکہ تمام عالمین اس کی
وجہ سے مشرف ہوئے پھر ارواح کی ذوات کو ظاہر کیا گیا، عالم اجساد، عالم اجسام میں جس
جس کو ظاہر کرنا تھا اس کا ظہور ہوا جیسا کہ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - نے فرمایا:

میری حقیقت اللہ کے نور سے ہے اور بقیہ تمام مومنین میرے نور کا فیضان ہے
ترتیب کائنات میں یہ انتہائی بڑائی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حدیث قدسی میں فرمایا ہے اگر
اے رسول آپ کو پیدا نہ کیا جاتا تو یہ آسمانی مخلوق نہ ہوتی - حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی
وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے اشرف المخلوقات اور افضل الخلق ہونے کیلئے یہ حدیث قدسی
ہی کافی ہے - آپ کو ظاہر کرنے کی خاطر ساری مخلوق کو پیدا اور انبیاء اور رسولوں کو مبعوث
فرمایا گیا تاکہ وہ آپ کے ظہور کیلئے مقدمہ ثبات ہوں، عالم ملکوت اور عالم شہادت میں پس
انبیاء اور رسولوں کی ارواح آپ کی روح شریفہ کے تابع اور ان کے اجساد مبارکہ آپ کے
جسم لطیف کے تابع ہو کر اپنی سعادتوں کا اتمام اور مکمل کر سکیں -

خواجہ کبیر سیدنا عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

مشاہدہ بقدر معرفت ہوتا ہے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو یہ اس وقت حاصل تھا جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے علاوہ کوئی نہ تھا آپ اول المخلوقات ہیں اور آپ کی روح کریمہ کو انوار قدسیہ اور معارف ربانیہ سے سیراب کیا گیا ہے پس آپ ہر ملتس کیلئے اصل اور ہر مقتبس کیلئے مادہ و بنیاد بن گئے

إِنَّ الْمُشَاهِدَةَ عَلَى قَدْرِ الْمَعْرِفَةِ حَصَلَتْ لِلنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - حِينَ كَانَ الْحَبِيبُ مَعَ الْحَبِيبِ وَلَا ثَالِثَ مَعَهُمَا فَهُوَ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَوَّلُ الْمَخْلُوقَاتِ فَهُنَاكَ سُقِيَتْ رُوحُهُ الْكَرِيمَةُ مِنَ الْأَنْوَارِ الْقُدْسِيَّةِ وَالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ مَا صَارَتْ بِهِ أَصْلًا

لِكُلِّ مُلْتَمِسٍ وَمَادَّةٍ لِكُلِّ مُقْتَبِسٍ .

مشاہدہ معرفت کے مطابق ہوتا ہے حضور نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو معرفت اس وقت سے حاصل ہے جبکہ حبیب اپنے حبیب - اللہ تعالیٰ - کے پاس تھے اور تیسری کوئی مخلوق وہاں موجود نہ تھی اور آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہی اول مخلوق ہیں۔ اس وقت آپ کی روح کریمہ کو انوار قدسیہ اور معارف ربانیہ سے اس قدر سیراب کیا گیا کہ آپ ان انوار قدسیہ اور معارف ربانیہ کی بدولت ہر طلبگار کیلئے اصل ہر مستفید کیلئے اساس اور مادہ بن گئے۔

-☆-

شیخ محقق سیدنا احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم فدراہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عالم ارواح میں جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے نبوت سے سرفراز فرما دیا تھا اور ارواح انبیاء کرام علیہم السلام کو اس سے مطلع بھی فرما دیا تھا اور آپ کی نبوت کی معرفت اور اس کے اقرار کا حکم بھی دے دیا تھا

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

فَالظَّاهِرُ أَنَّ بَيْنَ ظَرْفِ زَمَانٍ أَيْ فِي زَمَانٍ كَانَ بَيْنَ خَلْقِ رُوحِهِ وَجَسَدِهِ فَيُضِيدُ ظُهُورَ نَبُوَّتِهِ بَعْدَ خَلْقِ رُوحِهِ وَقَبْلَ خَلْقِ جَسَدِهِ أَيْ أَنَّهُ نَبَأَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ وَالْمُطَّلِعِ الْأَرْوَاحِ عَلَى ذَلِكَ وَأَمَرَهَا بِمَعْرِفَةِ نَبُوَّتِهِ وَالْإِقْرَارِ بِهَا .

جواہر البحار: جلد ۴ صفحہ ۲۱۰

حدیث نبوی: كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ میں بین ظرف زمان

ہے عبارت یوں ہوگی:

أَيُّ فِي زَمَانٍ كَانَ بَيْنَ خَلْقِ رُوحِهِ وَجَسَدِهِ، میں اس زمانے میں
 نبی تھا جس وقت آدم علیہ السلام کی تخلیق روح اور جسم کے درمیان تھی، حدیث مبارکہ کا
 معنوی مفاد یہ ہوگا کہ رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت روح آدم کی
 تخلیق کے بعد اور جسم کی تخلیق سے پہلے موجود تھی یعنی اللہ تعالیٰ نے عالم ارواح میں آپ
 - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو نبی بنایا اور تمام ارواح کو آپ کے نبی ہونے کی
 اطلاع دی آپ کی نبوت کے پہنچانے اور اس کا اقرار کرنے کا حکم دیا۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نور پاک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کیا کرتا تھا اور فرشتے آپ کی تسبیح کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے اور اس بات سے عیاں ہوتا ہے کہ آپ فرشتوں کیلئے رسول مکرم تھے اور یہ بات صراحتہ معلوم ہوتی ہے کہ آپ کی نبوت آدم علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجود عینی میں ظاہر ہو چکی تھی اور فرشتے آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں جانتے تھے

وَفِي رِوَايَةٍ :

يُسَبِّحُ ذَاكَ النُّورُ وَتُسَبِّحُ الْمَلَائِكَةُ بِتَسْبِيحِهِ وَهَذَا يُؤَيِّدُ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - مُرْسَلٌ لِلْمَلَائِكَةِ كغَيْرِهِمْ فَهَذَا صَرِيحٌ فِي أَنَّهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - ظَهَرَتْ نُبُوَّتُهُ فِي الْوَجُودِ الْعَيْنِيِّ

قَبْلَ نُبُوَّةِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَغَيْرِهِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَمْ تَعْرِفْ نَبِيًّا قَبْلَهُ .
 ایک روایت میں ہے کہ وہ نور - رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 کا نور - تسبیح پڑھتا تھا فرشتے بھی اس کی تسبیح کو سن کر اس کی اقتداء اور اتباع میں تسبیح پڑھتے
 تھے - یہ اس بات کی تائید ہے کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - فرشتوں کے
 بھی رسول ہیں جس طرح دوسری مخلوقات کے رسول ہیں - یہ روایت اس بات پر صراحت
 ہے کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت آدم علیہ السلام کی نبوت فرشتوں
 اور دیگر مخلوقات کی پیدائش سے قبل وجود عینی خارجی میں موجود تھی اور فرشتوں نے اس نور
 سے قبل کسی نبی کو نہیں جانا تھا -

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد گرامی
 كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ يَهِيَ اس بات کی طرف واضح
 اشارہ ہے کہ آپ کی نبوت زمانہ کی تخلیق کی ابتداء میں ہی موجود تھی

آگے فرمایا کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے كُنْتُ نَبِيًّا فرمایا
 ہے وَلَمْ يَقُلْ كُنْتُ إِنْسَانًا وَلَا كُنْتُ مَوْجُودًا إِشَارَةً إِلَى أَنَّ نَبُوَّتَهُ -
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَوْجُودَةً فِي أَوَّلِ خَلْقِ الزَّمَانِ فِي
 عَالَمِ الْغَيْبِ دُونَ عَالَمِ الشَّهَادَةِ اور كُنْتُ إِنْسَانًا يَكُنْتُ مَوْجُودًا نَهِيَ فرمایا
 اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی
 نبوت عالم غیب میں زمانے کی تخلیق کے اول - ابتداء - میں ہی موجود تھی، عالم شہادت یعنی
 عالم اجسام میں نہ تھی کیونکہ عالم شہادت ابھی مخلوق ہی نہیں ہوا تھا۔

سیدنا شہاب الدین ابن حجر ^{صہبتی} رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا فرمانے کا ارادہ فرمایا تو نور سے حقیقت محمدیہ
 کو ظاہر فرمایا پھر اس حقیقت مبارکہ سے تمام عوالم کو وجود بخشا پھر آپ کو بتایا
 کہ آپ کو نبوت سے سرفراز فرما دیا گیا ہے اور آپ کو رسالت ^{عظمی} کی بشارت
 سے بھی نوازا جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام کا وجود مبارک ابھی تخلیق نہ ہوا تھا

اعْلَمَنَّ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى شَرَّفَ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْقَ
 نُبُوَّتِهِ فِي سَابِقِ أَرْزَلِيَّتِهِ ، وَذَلِكَ أَنَّهُ تَعَالَى لَمَّا تَعَلَّقَتْ إِرَادَتُهُ بِإِيْجَادِ
 الْخَلْقِ أَبْرَزَ الْحَقِيْقَةَ الْمُحَمَّدِيَّةَ مِنْ مَحْضِ النُّوْرِ قَبْلَ وُجُوْدِ مَا هُوَ
 كَائِنٌ مِنَ الْمَخْلُوْقَاتِ بَعْدُ ثُمَّ سَلَخَ مِنْهَا الْعَوَالِمَ كُلَّهَا ثُمَّ أَعْلَمَهُ اللَّهُ
 تَعَالَى بِسَبْقِ نُبُوَّتِهِ وَبَشَرِهِ بِعَظِيْمِ رِسَالَتِهِ كُلِّ ذَالِكَ وَآدَمُ لَمْ يُوْجَدْ ثُمَّ

اَنْبَجَسَتْ مِنْهُ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - عُنْوَانَ الْاَرْوَاحِ فَظَهَرَ
بِالْمَلَاِ الْاَعْلَى اَصْلًا مُّمِدًّا لِلْعَوَالِمِ كُلِّهَا .

معلوم ہوا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو ازل سابق میں ہی نبوت کو سب سے پہلے عطا فرما کر مشرف فرمایا اور یہ ایسے کہ جب اللہ تعالیٰ کا ارادہ مخلوق کی ایجاد سے متعلق ہوا - مخلوق کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا - تو حقیقت محمدیہ کو نور خالص سے ساری مخلوقات سے پہلے ظاہر فرمایا پھر اس حقیقت محمدیہ سے تمام عوالم - ساری کائنات - کی تخریج فرمائی پھر اللہ تعالیٰ نے تمام عوالم کو وہ سے پہلے نبی ہونے کا بتایا اور یہ خوشخبری دی کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ساری مخلوق کے رسول عظیم ہیں - ابھی تک آدم علیہ السلام کو وجود میں نہیں لایا گیا تھا پھر آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے وجود نوری سے تمام ارواح کی ذوات کو تخلیق فرمایا گیا پھر آپ کا وجود نوری ملائے اعلیٰ - ملائکہ مقربین - کیلئے بطور اصل ظاہر کیا گیا اور تمام عوالم - کائنات - کیلئے معاون اور مددگار بنایا گیا -

سیدنا شیخ اجل علامہ جمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح مقدسہ
نے عالم ارواح میں تمام ارواح کو دعوت دی اور ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف
رہنمائی فرمائی اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور عرفان الہی کی دولت سے سرشار فرمایا

وَقَدْ دَعَا - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - الْخَلِيقَةَ فِي عَالَمِ
الْأَرْوَاحِ وَالذَّرِّ فَدَعَتْ رُوحَهُ الشَّرِيفَةَ جَمِيعَ الْأَرْوَاحِ وَدَلَّتْهَا عَلَى
اللَّهِ الْخَلِيقَةَ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ وَالذَّرِّ فَدَعَتْ رُوحَهُ الشَّرِيفَةَ جَمِيعَ
الْأَرْوَاحِ وَدَلَّتْهَا عَلَى اللَّهِ وَعَلَى تَوْحِيدِهِ وَعَرَفَّتْهَا بِرَبِّهَا وَدَعَتْ ذَرَّتَهُ
الشَّرِيفَةَ جَمِيعَ الذَّرَاتِ وَأَرْشَدَتْهَا وَعَرَفَّتْهَا بِرَبِّهَا .

جواہر البحار جلد ۲ صفحہ ۳۷۳

حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے عالم ارواح اور عالم ذر میں مخلوق کو دعوت دی، آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح نے تمام ارواح کو دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی توحید کی طرف راہنمائی فرمائی اور انہیں اپنے رب کی پہچان کروائی۔ آپ کے مادہ شریفہ نے تمام اجسام کے مواد کو دعوت دی اور انہیں اپنے رب کی طرف راہنمائی فرمائی اور پہچان کروائی۔

عارف باللہ سیدنا عبدالرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے کُنْتُ نَبِيًّا
 وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ فرمایا یہ اشارہ ہے کہ آپ کی نبوت عالم الغیب
 میں زمانہ کی تخلیق کے وقت سے ہی موجود تھی جب آپ وجود عنصری سے
 دنیا میں تشریف لائے تو حکم اسم الباطن سے اسم الظاہر کی طرف منتقل ہو گیا
 جس سے تمام انبیاء سابقین کی شریعتوں کو منسوخ کر دیا گیا

كُنْتُ نَبِيًّا وَلَمْ يَقُلْ كُنْتُ إِنْسَانًا وَلَا كُنْتُ مَوْجُودًا إِشَارَةً إِلَى
 أَنَّ نُبُوَّتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَوْجُودَةً فِي أَوَّلِ خَلْقِ الزَّمَانِ
 فِي عَالَمِ الْغَيْبِ دُونَ عَالَمِ الشَّهَادَةِ ، فَلَمَّا انْتَهَى الزَّمَانُ بِاسْمِ
 الْبَاطِنِ إِلَى وَجُودِ جِسْمِهِ وَارْتِبَاطِ الرُّوحِ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انْتَقَلَ حُكْمُ الزَّمَانِ فِي جَرِيَانِهِ إِلَى اسْمِ الظَّاهِرِ فَظَهَرَ بِذَاتِهِ جِسْمًا
وَرُوحًا فَكَانَ الْحُكْمُ لَهُ بَاطِنًا أَوَّلًا فِي كُلِّ مَا ظَهَرَ مِنَ الشَّرَائِعِ عَلَى
أَيْدِي الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ ثُمَّ صَارَ الْحُكْمُ لَهُ ظَاهِرًا فَنَسَخَ كُلَّ شَرْعٍ
أَبْرَزَهُ الْإِسْمُ الْبَاطِنُ بِحُكْمِ الْإِسْمِ الظَّاهِرِ لِيَبَانَ اخْتِلَافُ حُكْمِ
الْإِسْمَيْنِ وَكَانَ الْمُشَرِّعُ وَاحِدًا .

حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

كُنْتُ نَبِيًّا ، كُنْتُ إِنْسَانًا يَا كُنْتُ مَوْجُودًا نَهَيْتُ فَرَمَايَا كُنْتُ نَبِيًّا فَمَا كَر
آپ نے اس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ زمانہ کی تخلیق کے شروع میں آپ کی نبوت موجود
تھی۔ عالم شہادت کے علاوہ عالم غیب میں موجود تھی، جب اسم باطن کا زمانہ آپ کے جسم
مقدس کے وجود اور روح کے اس کے ساتھ مرتب ہونے پر انتہا کو پہنچا تو زمانہ باطن کا حکم
زمانے کے جریان - تسلسل - کی وجہ سے اسم ظاہر کی طرف منتقل ہوا، آپ - فداہ ابی وامی
صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے جسم اور روح کے ساتھ اپنی ذات کا اظہار فرمایا۔ انبیاء سابقین
اور رسولوں کے دوار میں جتنے احکام شرائع ظاہر ہوئے وہ آپ کا حکم باطن تھا۔ ذات اقدس
کے ظہور قدسی کے اظہار پر اسم باطن کا حکم اسم ظاہر کی طرف منتقل ہوا تا کہ اسم باطن اور اسم
ظاہر کا اختلاف حکم واضح ہو جائے اگرچہ شریعت اور صاحب شریعت ایک ہی ہے۔

سیدنا شہاب الدین ابن حجر مکی ^{ھیتی} رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - کی روح پاک کیلئے وصف نبوت ثابت تھا

وَصَحَّ خَبْرُ : مَتَى كُنْتَ أَوْ مَتَى كُتِبْتَ نَبِيًّا ؟ قَالَ : وَآدَمُ بَيْنَ
الرُّوحِ وَالْجَسَدِ ، وَلَيْسَ الْمُرَادُ مِنْ ذَلِكَ التَّقْدِيرَ ؛ لِأَنَّ غَيْرَهُ كَذَلِكَ ،
بَلِ الْإِشَارَةُ إِلَى كَوْنِ رُوحِهِ الْعُلْيَةِ ، ثَبَتَ لَهَا ذَلِكَ الْوَصْفُ دُونَ
غَيْرِهَا فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ ؛ إِذْ وَرَدَ : أَنَّ الْأَرْوَاحَ خُلِقَتْ قَبْلَ الْأَجْسَادِ
بِالْفِي عَامٍ .

مَتَى كُنْتَ أَوْ مَتَى كُتِبْتَ نَبِيًّا ؟ قَالَ : وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ
آپ کب نبی تھے یا آپ کیلئے کب نبوت کو واجب و لازم کیا گیا؟ تو حضور - فداہ ابی وامی
المخ المکیة فی شرح الھمزیة صفحہ ۹۴

صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے فرمایا:

میں اس وقت بھی نبی تھا جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔ یہ حدیث پاک صحیح ہے اور اس سے مراد صرف تقدیر الہی میں ہونا نہیں ہے کیونکہ آپ کے علاوہ دیگر انبیاء کرام بھی تقدیر الہی میں نبی تھے بلکہ اشارہ ہے اس بات کی طرف آپ کی روح مبارکہ کیلئے یہ وصف - وصف نبوت - عالم ارواح میں ثابت و قائم ہوا بخلاف دیگر انبیاء کرام کی ارواح کے جبکہ حدیث پاک میں وارد ہے کہ ارواح کو اجسام سے دو ہزار سال پہلے پیدا کیا گیا ہے۔

مفسر قرآن سیدنا اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
کو ولادت سے قبل عالم ارواح میں نبوت سے سرفراز فرمایا تھا آپ کی
یہ فضیلت و خصوصیت اہل ایمان کیلئے کافی ہے

صاحب روح البیان نے تحریر فرمایا:

أَمَّا الْفَضِيلَةُ الْعُظْمَىٰ وَالْأَيَّةُ الْكُبْرَىٰ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ أَكْرَمَ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِي الصَّبَاوَةِ بِالسَّجْدَةِ عِنْدَ الْوِلَادَةِ
بِأَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَشَرَحَ الصَّدْرَ وَخَتَمَ النَّبُوَّةَ وَخِدْمَةَ الْمَلَائِكَةِ
وَالْحُورِ عِنْدَ الْوِلَادَةِ وَأَكْرَمَ بِالنَّبُوَّةِ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ قَبْلَ الْوِلَادَةِ
وَالصَّبَاوَةِ وَكَفَىٰ بِذَلِكَ اخْتِصَاصًا وَتَفْضِيلًا .

نبوت مصطفیٰ اور عقیدہ جمہور اکابر علمائے امت صفحہ ۶۴

بہر حال فضیلت عظمیٰ اور آیت کبریٰ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سید المرسلین - فداہ ابی
 وامی صلی اللہ علیہ وعلیہم اجمعین کو بچپن میں ولادت کے وقت - اپنی بارگاہ میں - سجدہ کے
 شرف سے مشرف فرمایا یہ اس وجہ سے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور آپ کا شرح صدر
 فرمایا، آپ کو ختم نبوت کا تاج پہنایا اور ولادت کے وقت فرشتوں اور حور عین کو خدمت پر
 مامور فرمایا اور آپ کو ولادت اور صباوۃ سے قبل عالم ارواح میں نبوت سے سرفراز فرمایا یہی
 آپ کی خصوصیت اور فضیلت کافی ہے۔

سیدنا جبریل امین علیہ السلام کو جو مقامات رفیعہ حاصل ہوئے وہ حضور سیدنا
 نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی صحبت مبارکہ کی برکت
 سے حاصل ہوئے اگر وہ ساری عمر ریاضت و مجاہدے کرتے رہتے اور
 حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی صحبت سے مشرف نہ ہوتے
 تو کبھی بھی ان مقامات کو حاصل نہ کر سکتے

سیدنا عبدالعزیز الدباغ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

جِبْرِيلُ وَجَمِيعُ الْمَلَائِكَةِ وَجَمِيعُ الْأَوْلِيَاءِ أَرْبَابُ الْفَتْحِ وَحَتَّى
 الْجِنُّ يَعْرِفُونَ أَنَّ سَيِّدَنَا جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَصَلَتْ لَهُ مَقَامَاتٌ فِي
 الْمَعْرِفَةِ وَغَيْرُهَا بِبَرَكَةِ صُحْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَيْثُ لَوْ
 عَاشَ سَيِّدَنَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ طُولَ عُمُرِهِ وَلَمْ يَصْحَبْ سَيِّدَ

الْوَجُودِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَعَى فِي تَحْصِيلِهَا وَبَدَلَ الْمَجْهُودَ
وَالطَّاقَةَ مَا حَصَلَ لَهُ مَقَامٌ وَاحِدٌ مِنْهَا .

یعنی بے شک سیدنا جبریل علیہ السلام، تمام ملائکہ، تمام اولیائے کرام اصحاب فتح
حتی کہ جن بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ سیدنا جبریل علیہ السلام کو معرفت وغیرہا میں جتنے
مقامات حاصل ہیں یہ سب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی
صحبت کی برکت سے ہیں۔ اگر سیدنا جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام تمام عمر جیتے رہتے اور
حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سید الوجود کی صحبت اختیار نہ کرتے اور تمام عمر
ان مقامات کے حاصل کرنے میں اپنی تمام کوشش و طاقت خرچ کر ڈالتے پھر بھی کوئی ایک
مقام بھی حاصل نہ کر پاتے۔

سیدنا عبدالعزیز دباغ رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

غارِ حراء میں سیدنا جبریل - علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو اپنے سینے سے لگا کر دیا تاکہ اللہ تعالیٰ کی ایسی رضا نصیب ہو جائے جس کے بعد ناراضگی نہیں اورتا کہ اپنے آپ کو حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی پناہ اقدس میں دے دیں اورتا کہ اپنے آپ کو حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا اس عالم شہادت میں بھی امتی بنا لیں

فَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :

الضَّمَّةُ الْأُولَى لِيَتَوَسَّلَ بِهِ جِبْرِيلُ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي حُصُولِ الرِّضَا لَهُ الْأَبَدِيِّ الَّذِي لَا سَخَطَ بَعْدَهُ ، وَالضَّمَّةُ الثَّانِيَةُ

لِيَدْخُلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي جَاهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَلُودُ
حَمَاهُ الشَّرِيفُ وَالضَّمَّةُ الثَّلَاثَةُ لِيَكُونَ مِنْ أُمَّتِهِ الشَّرِيفَةِ .

یعنی غار حرا میں پہلی وحی کے نزول کے وقت سیدنا جبریل علیہ السلام نے پہلی مرتبہ
اپنے آپ کو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے سینہ اقدس کے
ساتھ اس لئے لگایا تھا تا کہ اللہ تعالیٰ کی دائمی رضا کے حصول کیلئے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو بطور وسیلہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں پیش کریں ایسی
دائمی رضا کہ جس کے بعد کبھی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی نہ ہو۔ دوسری مرتبہ اس لئے تھا کہ اپنے
آپ کو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی پناہ میں دے دیں اور
تیسری مرتبہ اس لئے تھا کہ اپنے آپ کو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم - کی امت میں شامل کر دیں۔

عارف باللہ سیدنا پیر مہر علی شاہ تاجدار گولڑہ شریف رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ نبوت کے دورِ رخ ہیں ایک بطون جس سے منجانب اللہ فیض حاصل کیا جاتا ہے اور دوسرا ظہور جس کے ذریعے مخلوق کی ہدایت کی جاتی ہے

نبوت و رسالت کیلئے دورِ رخ ہیں یا یوں کہو بطون و ظہور ہے۔ بطون عبارت ہے اخذ کرنے فیضان سے منجانب اللہ جس کو خدا کے ہاں مقربین میں سے ہونا لازم غیر منفک ہے اور ظہور عبارت ہے توجہ الی الخلق سے یعنی تبلیغ شرائع و احکام کی۔ اس ظہور میں تو بسبب تغیر و تبدل شرائع کے انقلاب آ سکتا ہے۔ نبوت کا بطون جس کو قرب الہی اور عند اللہ معزز ہونا لازم ہے ہرگز متغیر نہیں ہوتا الحاصل بطون نبوت مع لازم اپنے کے جو قرب ہے کبھی انبیاء و رسل سے زائل نہیں ہوتا بخلاف ظہور نبوت و تبلیغ شرائع اپنے کے کہ یہ محدود ہے۔

سیف چشتیائی: صفحہ ۱۲۳ شاعت چہارم
نبوت مصطفیٰ اور عقیدہ جمہور اکابر علمائے امت صفحہ ۱۵

سیدنا حافظ الحدیث جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام انبیاء کرام
- علیہم السلام - کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا آپ تمام انبیاء کرام - علیہم
السلام - کے نبی ہیں اور سب کی طرف رسول ہیں

قَدْ صَرَخَ السُّبُكِيُّ فِي تَأْلِيفٍ لَهُ بِأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أُرْسِلَ إِلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ آدَمَ فَمَنْ بَعْدَهُ وَأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَبِيُّ عَلَيْهِمْ وَرَسُولٌ إِلَى جَمِيعِهِمْ .

امام سبکی علیہ الرحمۃ نے اپنی تالیف میں تصریح فرمائی ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - حضرت آدم اور ان کے بعد والے تمام انبیاء کرام علیہم
السلام کی طرف مرسل ہیں اور آپ ان کے نبی ہیں اور ان سب کی طرف رسول ہیں -

الحاوی للفتاویٰ جلد ۲/صفحہ ۱۳۵

نبوت مصطفیٰ اور عقیدہ جمہور اکابر علمائے امت صفحہ ۲۸۴

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تخلیق میں سب
انبیاء کرام سے پہلے ہیں اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آدم
- علیہ السلام - پانی اور مٹی کے درمیان تھے

کشف الغمۃ سے علامہ نبہانی علیہ الرحمۃ نے نقل فرمایا ہے:
خُصَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّهُ أَوَّلُ النَّبِيِّينَ خَلَقًا
وَبِتَقْدِيمِ نَبُوَّتِهِ وَكَانَ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ .
حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی خصوصیت مبارکہ
ہے کہ آپ تخلیق میں سب سے پہلے نبی ہیں اور آپ کی نبوت مبارکہ کو تقدم حاصل ہے جبکہ
سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔

جواہر البحار جلد ۲ صفحہ ۵۵

سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اجسام سے پہلے اللہ تعالیٰ نے ارواح کو پیدا فرمایا اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام کا وجود نہ بنا تھا، آپ کا اشارہ اپنی روح مبارکہ کی طرف تھا، اللہ تعالیٰ نے عالم ارواح میں آپ کی روح مبارکہ کو اس منصبِ نبوت کیلئے تیار فرمایا اور روح مبارکہ کو منصبِ نبوت سے سرفراز بھی فرما دیا

قَالَ : فَإِنْ قُلْتَ : أُرِيدُ أَنْ أَفْهَمَ ذَلِكَ الْقَدْرَ الزَّائِدَ فَإِنَّ النُّبُوَّةَ وَصْفٌ لَا بُدَّ أَنْ يَكُونَ الْمَوْصُوفُ بِهِ مَوْجُودًا وَإِنَّمَا يَكُونُ بَعْدَ بُلُوغِ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَيْضًا فَكَيْفَ يُوصَفُ بِهِ قَبْلَ وُجُودِهِ وَقَبْلَ أَرْسَالِهِ وَإِنْ صَحَّ ذَلِكَ فَغَيْرُهُ كَذَلِكَ . قُلْتُ : إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْأَرْوَاحَ

قَبْلَ الْأَجْسَادِ ، فَقَدْ تَكُونُ الْإِشَارَةُ بِقَوْلِهِ : - كُنْتُ نَبِيًّا - إِلَى رُوحِهِ الشَّرِيفَةِ ، أَوْ إِلَى حَقِيقَةِ مِنَ الْحَقَائِقِ ، وَالْحَقَائِقُ تَقْصِرُ عَقُولَنَا عَنْ مَعْرِفَتِهَا ، وَإِنَّمَا يَعْلَمُهَا خَالِقُهَا وَمَنْ أَمَدَهُ اللَّهُ بِنُورِ الْهِبَى ، ثُمَّ إِنَّ تِلْكَ الْحَقَائِقَ يُؤْتِي اللَّهُ كُلَّ حَقِيقَةٍ مِنْهَا مَا يَشَاءُ فِي الْوَقْتِ الَّذِي يَشَاءُ ، فَحَقِيقَةُ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَدْ تَكُونُ مِنْ حِينِ خَلْقِ آدَمَ آتَاهَا اللَّهُ ذَلِكَ الْوَصْفَ ، بِأَنْ يَكُونَ خَالِقَهَا مُتَهَيِّئَةً لِذَلِكَ ، وَأَفَاضَهُ عَلَيْهَا مِنْ ذَلِكَ الْوَقْتِ ، فَصَارَ نَبِيًّا ، وَكَتَبَ اسْمَهُ عَلَى الْعَرْشِ ، وَأَخْبَرَ عَنْهُ بِالرِّسَالَةِ لِيَعْلَمَ مَلَائِكَتُهُ وَغَيْرُهُمْ كَرَامَتَهُ عِنْدَهُ ، فَحَقِيقَتُهُ مَوْجُودَةٌ مِنْ ذَلِكَ الْوَقْتِ وَإِنْ تَأَخَّرَ جَسَدُهُ الشَّرِيفُ الْمُتَّصِفُ بِهَا .

حضرت شیخ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اب اگر تم یہ اعتراض کرو کہ میں اس خصوصی قدر و منزلت کو سمجھنا چاہتا ہوں تو اس کی تفہیم یہ ہے کہ نبوت ایک وصف ہے ضروری ہے کہ اس وصفِ نبوت سے متصف موصوف موجود ہو جبکہ نبوت کا بیان ولادت کے چالیس سال بعد ہوا ہے تو پھر اس سے ما قبل یا بعثت سے پہلے کے زمانہ کو اس کے ساتھ کیسے متصف کر سکتے ہیں اور اگر یہ بات آپ کیلئے صحیح و درست ہے تو دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کیلئے بھی یہ بات صحیح و درست ہوگی؟ اس اعتراض کا جواب میں یہ دیتا ہوں کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ:

المواهب اللدنیۃ جلد ۱ صفحہ ۴۲، ۴۳
الخصائص الكبرى للسيوطی صفحہ ۵

اللہ تعالیٰ نے ارواح کو جسموں سے پہلے پیدا فرمایا تو آپ کے ارشاد گرامی:
 كُنْتُ نَبِيًّا فِي اَسْمَاءِ رُوحِ شَرِيفٍ يَحْتَقِقُ فِي سَائِرِ حَقَائِقِ كَيْفِيَّةِ اَشْرَافِ اَشْرَافِ اَشْرَافِ
 ہمارے عقلمیں حقائق کی معرفت سے قاصر ہیں۔ ان حقائق کو ان کا خالق جانتا ہے اور وہ
 لوگ جن کو اللہ تعالیٰ اپنے نور کے ذریعے مدد دیتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ان حقائق کو جس وقت
 چاہے جو چاہے عطا فرماتا ہے تو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 کی حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے تخلیق آدم علیہ السلام کے وقت ہی یہ وصف - وصف نبوت - عطا
 فرمایا کہ اس نے اس حقیقت کو قبول نبوت کیلئے تیار کیا اور اسی وقت آپ کو عطا فرمایا پس
 آپ نبی ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کا اس گرامی عرش پر لکھا اور آپ کی رسالت کی خبر دی
 تاکہ فرشتوں اور ان کے علاوہ سب کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں آپ - فداہ ابی
 وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا کتنا بڑا اعزاز ہے۔ لہذا آپ کی حقیقت اس وصف کے ساتھ
 اس وقت موجود تھی اگرچہ آپ کا وہ جسم اقدس جو اس صف سے متصف ہے متاخر ہے۔

عارف شہیر سیدنا عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
تمام اشیاء سے پہلے جب حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے
نور پاک کو تخلیق فرمایا گیا تو اسی وقت آپ کو معرفت ربانیہ حاصل ہو چکی تھی

إِنَّ الْمَعْرِفَةَ حَصَلَتْ لِلنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -
حِينَ كَانَ الْحَبِيبُ مَعَ الْحَبِيبِ وَلَا ثَالِثَ مَعَهُمَا فَهُوَ - صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَوَّلُ الْمَخْلُوقَاتِ .

جب آپ بحیثیت حبیب اپنے حبیب - اللہ تعالیٰ - کے پاس تھے اور تیسری کوئی
مخلوق وہاں موجود نہ تھی اس وقت سے آپ کو معرفت ربانیہ حاصل ہے اور آپ ہی اول
المخلوق ہیں۔

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچپن سے ہی منصب نبوت پر فائز تھے جیسے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو بچپن میں ہی نبی بنا دیا گیا تھا

أَقُولُ هَذَا مُشْكِلٌ بِعَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّ اللَّهَ جَعَلَهُ نَبِيًّا مِنْ
أَوَّلِ عُمُرِهِ إِلَّا أَنَّهُ يَجِبُ أَنْ يُقَالَ أَلَاغْلَبُ أَنَّهُ مَا جَاءَهُ الْوَحْيُ إِلَّا بَعْدَ
أَرْبَعِينَ ، وَهَكَذَا كَانَ الْأَمْرُ فِي حَقِّ رَسُولِنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

چالیس سال کی عمر سے پہلے نبی کے مبعوث نہ ہونے پر متکلمین کا قول قابل تسلیم نہیں اس پر اشکال ہے بے شک اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بچپن میں ہی نبی بنایا تھا مگر یہ کہنا لازم ہے کہ غالباً ان کے پاس وحی چالیس سال کے بعد آئی تھی ، ہمارے رسول - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے حق میں معاملہ بھی اسی طرح ہے۔

تفسیر کبیر

سیدنا عبداللہ بن عباس - رضی اللہ عنہما - کا عقیدہ
سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی والدہ ماجدہ کے پیٹ میں ہی
انجیل کو پڑھ لیا تھا اور اسے حفظ کر لیا تھا

سیدنا عبداللہ بن عباس - رضی اللہ عنہما - سے اس حدیث کی تخریج کی ہے کہ:
إِنَّ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامَ دَرَسَ الْإِنْجِيلَ وَأَحْكَمَهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ
وَذَلِكَ قَوْلُهُ آتَانِي الْكِتَابَ .
بے شک عیسیٰ علیہ السلام نے شکم مادر میں انجیل کو پڑھ اور حفظ کر لیا تھا آپ کے
قول آتانی الكتاب سے اشارہ اسی کی طرف ہے۔

-☆-

اگر سیدنا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کی یہ عظمت و شان ہے تو جو ہستی سیدنا عیسیٰ علیہ
السلام بلکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم - کی نبی ہے اس کی
جلالت شان اور عظمت کا عالم کیا ہوگا۔

بحر العلوم سیدنا ملا علی قاری - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا شق صدر اور
اس کا معالجہ معجزہ ہے اور آپ کے نبی ہونے کی دلیل ہے

لِأَنَّ تَصَوُّرَ حَيَاتِهِ بَعْدَ شَقِّ الْبَطْنِ وَمُعَالَجَاتِهِ مِنْ خَوَارِقِ
الْعَادَةِ وَعَلَامَةِ النَّبُوَّةِ.

شکم مبارک کے شق کئے جانے کے بعد آپ کی زندگی کا تصور - زندہ رہنا - اور
علاج کیا جانا معجزہ ہے اور آپ کے نبی ہونے کی دلیل اور علامت ہے۔

شیخ جلیل نور الدین علی بن زین الدین المعروف بابن الجزار کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح میں بالفعل نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح پاک کو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کیلئے رسول بنایا اور وہ سب آپ پر ایمان لائے

وَالْمُرَادُ أَنَّهُ كَانَ نَبِيًّا بِالْفِعْلِ فَإِنَّهُ تَعَالَى لَمَّا أَطْلَعَ عَلَى عَالَمِ
الْأَرْوَاحِ فِي عَالَمِ الذَّرِّ وَقَالَ لَهُمْ : أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ فَأَوَّلُ مَنْ قَالَ بَلَى
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَهَبَهُ مَوَاهِبَ شَرِيفَةً تَلِيْقُ بِذَاتِهِ
وَأَرْسَلَ رُوحَهُ إِلَى أَرْوَاحِ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَّنُوا بِهَا .

اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح میں بالفعل نبی تھے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عالم ذر سمات آدم پر عالم ارواح میں تجلی

فرمائی اور ان سے دریافت کیا:

کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب سے پہلے جس نے بلی - ہاں کیوں نہیں - کہا
وہ حضور سیدنا نبی کریم محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تھے تو اللہ تعالیٰ نے
اسی وقت ان کو عظیم اور بزرگ تحفے اور ہدایا عطا فرمادیئے جو ان کی ذت والا، صفات کے
شایان شان تھے، آپ کی روح کو انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کیلئے نبی اور رسول بنا دیا
تو وہ سب آپ پر ایمان لے آئے۔

سیدنا علی ودہ بوسنوی خلیفہ سیدنا مصلح الدین خلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کمالات کا مبدا ہیں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ کے جوہر شریف کو پیدا فرمایا کائنات میں جس کو جو نعمت ملی یا ملے گی وہ سب حقیقت محمدیہ - فداہ ابی وامی علیہ الصلاۃ والتسلیم کے واسطے سے ہے

قَالَ أَهْلُ التَّحْقِيقِ : لَا شَكَّ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْدَأُ كُلِّ كَمَالٍ وَمَنْشَأُ خَيْرِ خِصَالٍ وَلَهُ السَّبْقُ وَالتَّقَدُّمُ وَالفَتْحُ وَالخَتْمُ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا فِي جَمِيعِ الْفَضَائِلِ وَالكَمَالَاتِ كَمَا وَرَدَ : أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ جَوْهَرَهُ - يَعْنِي عُنْصَرَهُ الشَّرِيفُ مُقَدَّمٌ عَلَى عَوَالِمِ الْعُنْصَرِيَّةِ رُتَبَةً وَظُهُورًا وَرُوحَهُ الْأَعْظَمُ مُقَدَّمٌ عَلَى عَوَالِمِ الْأَرْوَاحِ رُتَبَةً وَظُهُورًا

وَكَذَلِكَ نُورُهُ مُقَدَّمٌ فِي الْأَنْوَارِ وَعَقْلُهُ فِي الْعُقُولِ وَكَمَالُهُ الْمُعْبَرُ عَنْهُ
بِالْقَلَمِ فِي الْكَمَالَاتِ فَكَمَا أَنَّ خُطُوطَ الْعِلْمِ بِوَاسِطَةِ الْأَقْلَامِ تَصْدُرُ
الْأَشْيَاءُ بِوَاسِطَةِ الْحَقِيقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ كَمَا أَشَارَ إِلَيْهِ بِقَوْلِهِ - صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ مُعْطٍ .

اہل تحقیق علماء عظام رحمہم اللہ نے فرمایا:

لا ریب حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہر کمال کا مبداء اور خیر خصال کا منشأ
ہے اور آپ ہی کیلئے سبق و تقدم، فتح و ختم، ظاہر اور باطناً تمام فضائل و کمالات میں ہے جیسے
حدیث پاک میں وارد ہوا: **أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ جَوْهَرَةً** - سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضور
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے جوہر کو پیدا فرمایا - یعنی آپ کا عنصر شریف مرتبہ و ظہور
کے اعتبار سے تمام عوامل عنصریہ سے مقدم ہے اور آپ کی روح اعظم عالم ارواح میں سب پر مقدم
ہے مرتبہ اور ظہور کے اعتبار سے ایسے ہی آپ کا نور تمام انوار میں مقدم ہے - آپ کی عقل تمام
عقلوں میں اور آپ کا کمال جسے قلم سے تعبیر کیا گیا ہے تمام کمالات میں مقدم ہے - پس جیسے علم
کے خطوط اقسام کے واسطہ سے ہیں ایسے ہی تمام اشیاء کا صدور حقیقت محمدیہ کے واسطہ سے ہے
جیسے کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے اپنے ارشاد مبارک سے اشارہ فرمایا:

إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ مُعْطٍ .

میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرمانے والا ہے -

جلد ۴ صفحہ ۲۰۷

جواہر البحار فی فضائل النبی المختار

سیدنا علی ودہ بوسنوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 عالم امر عالم خلق سے مقدم ہے اور ارواح عالم امر سے ہیں اور
 سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے روح اعظم روح محمد مصطفیٰ - فداہ ابی
 وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو پیدا فرمایا

قَالَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى :

أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ . سوره الاعراف : ۵۴ وَاتَّفَقُوا : أَنَّ عَالَمَ الْأَمْرِ
 مُقَدَّمٌ عَلَى عَالَمِ الْخَلْقِ فَعَالَمُ الْأَرْوَاحِ مِنْ عَالَمِ الْأَمْرِ وَقَالَ : أَوَّلُ مَا
 خَلَقَ اللَّهُ مِنَ الْأَرْوَاحِ الْقُدْسِيَّةِ الرُّوحَ الْأَعْظَمَ الْمُحَمَّدِيَّ كَمَا أَشَارَ
 لِذَلِكَ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِقَوْلِهِ : أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ رُوحِي .

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ . سن لیجئے! اسی کیلئے ہے خلق اور امر اور اس پر علماء کرام
رحمہم اللہ نے اتفاق فرمایا کہ عالم امر عالم خلق سے مقدم ہے۔ پس عالم الارواح عالم امر
سے ہے اور ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے ارواح قدسیہ میں سے سب سے پہلے روح اعظم روح محمدی علیہ
السلام کو سب سے پہلے پیدا فرمایا جیسے اس جانب حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ
وسلم - نے اپنے اس ارشاد سے اشارہ فرمایا:

أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ رُوحِي .

سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میری روح کو پیدا فرمایا۔

عارف باللہ سیدنا امیر عبدالقادر جزائری حسنی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
درحقیقت حقیقتِ محمدیہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہی ہر
سراج منیر حساً اور معنی کو منور کرنے والی ہے وہ نبی، فرشتہ، ولی، شمس،
قمر اور ستارہ سے کوئی بھی ہو

فَكَذَّابُ الْحَقِيقَةُ الْمُحَمَّدِيَّةُ هِيَ الْمُنِيرَةُ لِكُلِّ سِرَاجٍ مُنِيرٍ حَسًّا
وَمَعْنَى مِنْ نَبِيِّ وَمَلِكٍ وَوَلِيِّ وَشَمْسٍ وَقَمَرٍ وَنَجْمٍ .
پس ایسے ہی حقیقتِ محمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے جو ہر سراج منیر کو منور کرنے والی
ہے وہ سراج منیر حساً ہو یا معنی نبی علیہ السلام ہو یا فرشتہ یا ولی شمس و قمر ہو یا ستارہ -

محبوب سبحانی سیدنا مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو جو نبوت
 سیدنا آدم - علیہ السلام - سے پہلے حاصل تھی اس کا تعلق حقیقت احمدیہ
 سے ہے اور جو نبوت وجود عنصری سے تعلق رکھتی ہے وہ دونوں حقیقتوں
 - حقیقت احمدیہ اور حقیقت محمدیہ - کے اعتبار سے ہے

وہ بتے کہ پیش از خلق حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام آں سرور را حاصل
 بودہ وازاں مرتبہ خبر دادہ وگفتہ کنت نبیا و آدم بین الماء والطين باعتبار حقیقت احمدی بودہ
 است کہ بعالم امر تعلق دارد و ہمیں اعتبار حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کہ کلمۃ اللہ
 بودہ اند و بعالم امر بیشتر مناسبت داشته بشارت قدوم آں سرور را علیہ وعلی الہ الصلوات
 والتسلیمات باسم احمد دادہ و فرمودہ و مبشر ابرسول یاتی من بعدی اسمہ احمد و وہ بتے کہ بنشأۃ

عنصری تعلق دارونہ باعتبار حقیقت محمدی است بلکہ باعتبار حقیقتین است۔

اور جو نبوت حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کے پیدا کئے جانے سے پہلے حضور سرور کونین - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو حاصل ہوئی ہے اور آپ نے اس مرتبہ کی خبر دی اور فرمایا:

كُنْتُ نَبِيًّا وَاَدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ .

وہ نبوت باعتبار حقیقت احمدی کے تھی جو - حقیقت احمدی - عالم امر کے ساتھ تعلق رکھتی ہے اور اسی اعتبار سے حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام نے جو کہ کلمۃ اللہ ہیں اور عالم امر کے ساتھ زیادہ مناسبت رکھتے ہیں حضور سرور کونین علیہ وعلیٰ الہ الصلوٰت التسلیمات کی آمد کی بشارت اسم احمد کے ساتھ دی اور فرمایا:

وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ .

اور خوشخبری دینے والا اس رسول کی جو میرے بعد تشریف لائیں گے جن کا اسم

گرامی احمد ہے۔

اور جو نبوت نشأۃ عنصری کے ساتھ تعلق رکھتی ہے، نہ صرف باعتبار حقیقت محمدی

کے ہے بلکہ باعتبار دونوں حقیقتوں کے ہے۔

مکتوبات امام ربانی دفتر اول مکتوب نمبر ۲۰۹ صفحہ ۳۳۱

شیخ ابو محمد عبد الجلیل القصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

ہر چیز سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا آپ نے ارواح کی تخلیق اور انوار کے ظہور کے وقت مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی جیسے آپ نے آخر زمانہ میں جسد عنصری کی تخلیق پر اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق کو دعوت دی

قَوْلُهُ عِنْدَ قَوْلِ ابْنِ حَجَرٍ - فَنَبِيَّنَا - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - هُوَ الْمَقْصُودُ مِنَ الْخَلْقِ وَوَأَسْبَطُهُ عِقْدِهِمْ - أَيِ اعْظَمُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ وَأَعْلَاهُمْ ، إِذِ الْعَقْدُ هُوَ الْقَلَادَةُ مِنَ الْجَوْهَرِ ، أَيِ مَنْ لَهُمْ سَيَادَةٌ مِنَ الْخَلْقِ بِمَنْزِلَةِ قَلَادَةٍ مِنَ جَوْهَرٍ ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسِطُّهَا أَيِ دُرَّتُهَا الْيَتِيمَةُ الَّتِي لَا شَيْبَةَ لَهَا فِي حُسْنِهَا ، فَقَدْ عُقِدَتْ

لَهُ النَّبُوَّةُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ، وَدَعَا الْخَلِيقَةَ عِنْدَ خَلْقِ الْأَرْوَاحِ وَبَدَأَ الْأَنْوَارِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى ، كَمَا دَعَاهُمْ آخِرًا فِي خَلْقَةِ جَسَدِهِ آخِرَ الزَّمَانِ . وَمِنْ هَذَا الْمَعْنَى قَوْلُهُ تَعَالَى :

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ . سوره آل عمران: ۸۱ الآية إِلَى قَوْلِهِ تَعَالَى : لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ . آل عمران: ۸۱ إِلَى آخِرِ الْمَعْنَى ، فَقَدْ آمَنَ الْكُلُّ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ أَبُو الْأَرْوَاحِ وَيَعْسُوبُهَا .

شیخ ابو محمد عبد الجلیل قصری رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد

کے وقت فرمایا:

پس ہمارے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہی مقصود خلاق ہیں اور ان کے عقد - ہار - کا واسطہ ہیں یعنی ان میں سے سب سے عظیم ، سب سے قیمتی اور سب سے بلند و بالا ہیں کیونکہ عقد موتی کے ہار کو کہتے ہیں یعنی جسے بھی مخلوق میں سیادت و سرداری ملی وہ ہیرے کے ہار کی طرح ہے اور حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس کا واسطہ یعنی اس کا درۃ یتیمہ - بے نظیر موتی - ہیں کہ جس کے حسن و جمال کی کوئی مثال ہی نہیں -

بے شک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو ہر شی کے

وجود سے پہلے نبوت دی گئی ارواح کی تخلیق کے وقت اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انوار کے

جواہر البحار فی فضائل النبی المختار جلد ۳ صفحہ ۴۱۶

ظہور کی ابتداء کے وقت آپ نے مخلوق کو اللہ کی طرف دعوت دی۔ جس طرح آپ نے آخر زمانے میں جسد عنصری کے تخلیق ہونے پر مخلوق کو دعوت دی ہے اور اسی مفہوم کو اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد گرامی بھی واضح کرتا ہے:

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ
پس تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح طیبات آپ پر ایمان لے آئیں پس آپ ابوالارواح اور یعسوب الارواح ہوئے۔

عارف باللہ سیدنا محی الدین ابن عربی، سیدنا تقی الدین سبکی اور

سیدنا احمد عابدین - رحمۃ اللہ علیہم - کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رسولان عظام
کے بھی رسول ہیں صلی اللہ علیہ وعلیہم اجمعین اور حضرات رسولان عظام علیہم
السلام آپ کے نائب و خلیفہ ہونے کے اعتبار سے احکام الہیہ مخلوق تک

پہنچانے والے ہیں

وَقَدْ تَكَلَّمَ تَقِيُّ الدِّينِ السُّبْكِيُّ عَلَى هَذَا الْمَعْنَى وَقَرَّرَهُ بِرِسَالَةٍ
مَخْصُوصَةٍ، وَيُؤَيِّدُ ذَلِكَ مَا قَدَّمْنَاهُ عَنِ الْعَارِفِ سَيِّدِي مُحْيِي الدِّينِ
بْنِ الْعَرَبِيِّ، وَكَيْفَ لَا، وَهُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولُ الرُّسُلِ،
الدَّاعِيْنَ الْخَلْقِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى، الْقَائِمِينَ بِالنِّيَابَةِ عَنْهُ بِتَبْلِيغِ الْأَحْكَامِ

الَّتِي شَرَعَهَا اللَّهُ تَعَالَى لَهُمْ ؟

سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی مفہوم پر کلام فرمایا ہے اور اپنے مخصوص رسالہ میں اسے مثبت فرمایا ہے اور اس کی تائید عارف باللہ سیدی محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا وہ ارشاد مبارک ہے جسے ہم نے پہلے ذکر کر دیا ہے۔ ایسا کیوں نہیں ہو سکتا جبکہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - رسولوں کے بھی رسول ہیں جو رسول مخلوق کو اللہ کی طرف بلانے والے اور آپ کی نیابت میں قائم رہنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کے ان احکام پر جو اس نے لوگوں کیلئے مشروع فرمائے۔

درحقیقت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہی داعی الی اللہ ہیں اور دیگر تمام انبیاء و رسل علیہم السلام آپ کی تبعیت میں مخلوق کو حق کی طرف بلانے والے ہیں، حضرات انبیاء کرام علیہم السلام حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے خلفاء ہیں اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی رسالت آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق بشمول انبیاء کرام علیہم السلام کے عام ہے، ہر نبی علیہ السلام کو جو معجزہ نصیب ہوا وہ درحقیقت آپ کے نور سے ہی انہیں ملا ہے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - فضل و کرم کے سورج ہیں اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اس سورج کے سیارے ہیں

فَكَانَ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَاعِيًا بِالْإِصَالَةِ، وَجَمِيعُ

الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ يَدْعُونَ الْخَلْقَ إِلَى الْحَقِّ عَنِ تَبَعِيَّتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوا خُلَفَاءَهُ فِي الدَّعْوَةِ ، لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَخَذَ الْمِيثَاقَ عَلَيْهِمْ بِأَنَّهُمْ مِنْ أَتْبَاعِهِ ، فَرَسَّالَتْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَّةً لِجَمِيعِ الْخَلْقِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَأُمَّمِهِمْ مِنْ لَدُنْ آدَمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَحِينَئِذٍ يَدْخُلُونَ فِي قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

وَأُرْسِلْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً . وَلِأَجْلِ ذَلِكَ يَكُونُ الْأَنْبِيَاءُ كُلُّهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ لِيَوَائِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِمَامُ أَبُو صَيْرِي فِي الْبُرْدَةِ :

وَكُلُّ أَيِّ اتَى الرَّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

فَإِنَّهُ شَمْسٌ فَضْلٌ هُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

أَيُّ كُلِّ مُعْجِزَةٍ ظَهَرَتْ عَلَى يَدِ رَسُولٍ مِنَ الرَّسُلِ عَلَيْهِمُ

السَّلَامُ فَإِنَّهَا ظَهَرَتْ بِوَأَسِطَةِ نُورِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَقْتِبَاسِهِمْ مِنْ نُورِهِ ، فَهُوَ شَمْسٌ فَضْلٌ وَهُمْ كَوَاكِبُهَا .

پس اصل میں داعی الی اللہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - ہیں اور تمام انبیاء

و مرسلین علیہم الصلاۃ والتسلیم آپ کی اتباع میں مخلوق کو حق تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں -

پس تمام انبیاء کرام علیہم السلام دعوت میں آپ کے خلفاء ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان سے

عہد و پیمان لیا ہے کہ وہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے تابع ہیں - پس حضور - فداہ

ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی رسالت تمام مخلوق، انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی امتوں کو سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر یوم القیامت تک عام ہے۔ پس اس وقت وہ داخل ہو جاتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً۔ مجھے تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔ کے ارشاد گرامی میں۔ سیدنا امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے قصیدہ بردہ میں فرمایا:

وَكُلُّ أَيِّ آتَى الرَّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِم

فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلِ هُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

وہ تمام معجزات کو حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاة والسلام لیکر تشریف لائے وہ انہیں

حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور مبارک سے ملے ہیں کیونکہ آپ فضل و کرم کے سورج ہیں اور دیگر انبیاء کرام علیہم السلام سیارے ہیں جو لوگوں میں تاریکیوں کے وقت اسی سورج کا نور بکھیرتے ہیں۔

یعنی ہر وہ معجزہ جو رسولان عظام علیہم السلام میں سے کسی رسول علیہ السلام کے

ہاتھوں ظاہر ہوا تو درحقیقت وہ حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کے نور پاک کے

واسطہ سے ظاہر ہوا کیونکہ حضرات رسولان کرام علیہم السلام آپ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم۔ کے نور سے فیض لیتے ہیں۔ پس حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فضل

و کرم کا سورج ہیں اور وہ انبیاء کرام علیہم السلام اس سورج کے سیارے ہیں۔

سیدنا شہاب الدین احمد رملی رحمۃ اللہ علیہ اور

سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام

انبیاء کرام علیہم السلام کا رسول بنایا گیا اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے آپ سے متعلق عہد و پیمان لیا تھا

صَرَخَ السُّبْكِيُّ فِي تَأْلِيْفٍ لَهُ بِأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرْسِلَ
إِلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ فَاسْتَدَلَّ عَلَيْهِ بِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُنْتُ نَبِيًّا
وَأَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ . وَقَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بُعِثْتُ إِلَى
النَّاسِ كَافَّةً . قَالَ : وَلِهَذَا أَخَذَ اللَّهُ الْمَوَاقِيقَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ كَمَا قَالَ تَعَالَى :
وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ

جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ط قَالَ ء
 أَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذٰلِكُمْ اِصْرِي ط قَالُوا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَاَنَا
 مَعَكُمْ مِّنَ الشَّاهِدِينَ ۝

سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ایک تالیف میں صراحت فرمائی ہے کہ
 حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی طرف رسول بنایا
 گیا ہے اور آپ نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ارشادِ گرامی:

كُنْتُ نَبِيًّا وَّآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ . - میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ
 آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے - سے استدلال فرمایا ہے اور حضور - فداہ ابی
 وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے اس قول مبارک:

بُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً . - مجھے تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا
 ہے - سے بھی استدلال فرمایا ہے آپ - یعنی سیدنا سبکی رحمۃ اللہ علیہ - نے ارشاد فرمایا:

اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے عہد و پیمان لئے تھے
 جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ
 جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ط قَالَ

ءَ أَقَرَرْتُمْ وَ أَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ط قَالُوْا اَقَرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَا
اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشُّهٰدِيْنَ ۝

اور یاد کرو جب لیا اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے پختہ وعدہ کہ قسم ہے تمہیں اس کی جو دوں
میں تم کو کتاب اور حکمت سے پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول جو تصدیق کرنے
والا ہو ان کتابوں کی جو تمہارے پاس ہیں تو تم ضرور ضرور ایمان لانا اس پر اور ضرور ضرور مدد
کرنا اس کی۔۔ اس کے بعد۔ فرمایا کیا تم نے اقرار کر لیا اور اٹھا لیا تم نے اس پر میرا بھاری
ذمہ؟ سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا۔ اللہ نے۔ فرمایا تو گواہ رہنا اور میں۔ بھی۔
تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

سیدنا شہاب الدین احمد رملی شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور

سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حدیث صحیح سے معلوم ہوا کہ سیدنا آدم - علیہ السلام - کی تخلیق کے وقت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - مرتبہ نبوت پر فائز تھے پھر اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے عہد و پیمان لیا تا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ان سے متقدم ہیں اور وہ ان کے نبی اور رسول ہیں

قَالَ السُّبْكِيُّ :

عَرَفْنَا بِالْخَبَرِ الصَّحِيحِ حُصُولَ الْكَمَالِ مِنْ خَلْقِ آدَمَ لِنَبِيِّنَا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَبِّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنَّهُ أَعْطَاهُ النَّبُوَّةَ مِنْ
ذَلِكَ الْوَقْتِ ، ثُمَّ أَخَذَ الْمَوَاطِئَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ الْمُتَقَدِّمُ

عَلَيْهِمْ ، وَانَّهُ نَبِيُّهُمْ وَرَسُولُهُمْ ، وَفِي اخْتِذِ الْمَوَاطِئِ وَهِيَ فِي مَعْنَى
 الْاِسْتِحْلَافِ ، وَلِذَلِكَ دَخَلَتْ لَامُ الْقَسْمِ فِي لَتُّومِنَنَّ بِهِ وَلَتَّنْصُرُنَّهُ ،
 لَطِيفَةٌ أُخْرَى وَهِيَ كَأَنَّ اِيْمَانَ الْبَيْعَةِ الَّتِي تُؤْخَذُ اُخِذَتْ مِنْ هُنَا ،
 فَانْظُرْ هَذَا التَّعْظِيمَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَبِّهِ ، فَالِنَّبِيِّ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - نَبِيِّ الْأَنْبِيَاءِ ، وَلِهَذَا ظَهَرَ فِي الْآخِرَةِ
 جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ لِيَوَائِهِ ، وَفِي الدُّنْيَا كَذَلِكَ كَانَ لَيْلَةَ الْاِسْرَاءِ
 صَلَّى بِهِمْ .

سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

ہم حدیث صحیح سے پہچان گئے کہ ہمارے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم - کو سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے ہی ان کے رب تعالیٰ کی طرف کمال حاصل ہو چکا
 تھا یہ کہ انہیں اس وقت اللہ تعالیٰ نے نبوت عطا فرمادی تھی پھر تمام انبیاء کرام علیہم السلام
 سے عہد و پیمان لئے تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ان سے متقدم ہیں اور وہ ان کے نبی اور
 رسول ہیں علیہ الصلوٰۃ والسلام اور عہد و پیمان لینا یہ دراصل ان سے حلف لینا ہے اسی وجہ سے
 لَتُّومِنَنَّ بِهِ وَلَتَّنْصُرُنَّهُ میں لام قسم داخل ہوا۔

ایک اور نکتہ:

وہ یہ ہے کہ گویا بیعت پر حلف لینا یہیں سے اخذ کیا گیا ہے۔ پس اب دیکھئے حضور

جلد ۴ صفحہ ۱۶۹

جواہر البحار فی فضائل النبی المختار

سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے اس تعظیم و تکریم کو ان کے رب تعالیٰ کی جانب سے پس حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نبی الانبیاء - تمام نبیوں کے نبی - ہیں - اسی وجہ سے قیامت کے دن تمام انبیاء کرام علیہم السلام آپ کے جھنڈے کے نیچے ظاہر ہوں گے اور ایسے ہی دنیا معراج کی رات ہوا کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی امامت کروائی -



سیدنا شیخ الحدیث جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 سیدنا سلیمان بن سیدنا داؤد - علیہما السلام - کی انگوٹھی کا نقش
 لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ تھا اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ
 نبیوں کے نبی اور ان کی طرف رسول ہیں - فداہ ابی وامی صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم - اور آپ فرشتوں کے بھی رسول ہیں

قَالَ الْجَلَّالُ وَيَدُلُّ لِكُونِهِ مُرْسَلًا إِلَى الْأَنْبِيَاءِ أَنَّهُ كَانَ نَقْشُ
 خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَإِذَا تَقَرَّرَ أَنَّهُ
 نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ، وَرَسُولٌ إِلَيْهِمْ وَأَنَّ هُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَزِمَ أَنْ يَكُونَ
 رَسُولًا إِلَى الْمَلَائِكَةِ وَأَنْ تَكُونَ مِنْ أَتْبَاعِهِ .

جواہر البحار فی فضائل النبی الختار جلد ۴ صفحہ ۱۷۰

سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے انبیاء کرام علیہم السلام کی طرف رسول بنائے جانے پر یہ بات بھی دلالت کرتی ہے کہ سیدنا سلیمان بن سیدنا داؤد علیہما السلام کی انگوٹھی کا نقش لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ تھا اور جب یہ بات ثابت ہوگئی کہ آپ نبی الانبیاء - تمام نبیوں کے نبی - ہیں اور ان کی طرف رسول ہیں اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام فرشتوں سے افضل ہیں تو یہ بات لازم آتی کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - فرشتوں کی طرف بھی رسول ہوں اور فرشتے بھی آپ کے متبع ہوں -

شیخ الحدیث سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تخلیق میں سب
سے پہلے نبی ہیں اور آپ کی نبوت تمام انبیاء کرام کی نبوتوں سے متقدم ہے

بَابُ خُصُوصِيَّةِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - بِكَوْنِهِ
أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَتَقَدُّمِ نُبُوتِهِ وَأَخْذِ الْمِيثَاقِ عَلَيْهِ .

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی خصوصیت کا باب:
سب نبیوں سے پہلے آپ کے پیدا کئے جانے اور آپ کی نبوت کے - سب انبیاء
کرام علیہم السلام کی نبوت سے - پہلے ہونے اور آپ کیلئے - حضرات انبیاء کرام علیہم السلام
سے - عہد و پیمانہ لینے کے ساتھ -

الخصائص الكبرى جلد ۱ صفحہ ۳

عاشقِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -

سیدنا شرف الدین بو صیری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

وَكُلُّ أَيِّ آتَى الرَّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ
وہ تمام معجزات جو حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام لیکر تشریف لائے وہ

انہیں حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور مبارک سے ملے ہیں۔

فَإِنَّهُ شَمْسٌ فَضَلِي هُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

آنحضرت - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - بزرگی کے آفتاب ہیں اور تمام

انبیاء کرام علیہم السلام اس آفتاب سے نور لینے والے سیارے ہیں - سیارے لوگوں کو اس

سورج کی روشنی تاریکی میں دیکھایا کرتے ہیں۔ -

قصیدہ بردہ شریف

عارف باللہ سید محمد نیک عالم شاہ - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
 حضرات انبیاء کرام - علیہم السلام - کو جو معجزات مبارکہ ملے یا حضرات
 اولیاء کرام کو جو کرامات نصیب ہوئیں وہ سب حضور - فداہ ابی وامی صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کی ان پر بخشش و عطا کے طفیل ہے

جو جو ملے خوارق نبیاں یا اولیاں نون بھائی
 اوہ سبہ بخشش اوہناں اُتے او سے نور اُتم دی

شمس منور سرور عالم اوہ سبہ تارے اس دے
 ظاہر کردے نور نبی دا اندر رات ظلم دی

قصیدہ طیبہ پنجابی

عارف کامل سیدنا مولانا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو بھی معجزات ملے وہ سب
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 کے نور پاک سے ملے ہیں

ہر چہ آور دند مجموع رسل از معجزات
 آں ز نور مصطفیٰ آمد بایشاں لاجرم

تمام انبیاء کرام علیہم السلام جو بھی معجزات لے کر آئے وہ سب نور مصطفیٰ - فداہ ابی
 وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے لے کر آئے۔

قصیدہ مبارکہ فارسی

او بود خورشید فضل و دیگران سیارگان

روشنی سیارگان ظاہر کنند اندر ظلم

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - فضل و کرم کے آفتاب
عالمتاب ہیں اور دیگر انبیاء کرام - علیہم السلام - سیارے ہیں اور تاریکی میں سیارے آفتاب
کی روشنی کو ظاہر کرتے ہیں۔

-☆-

سیدنا علامہ بیجوری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نور محمدی کے اعتبار سے تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - سے پہلے ہیں اور تمام رسولان کرام کو جو معجزات ملے وہ سب حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے ملے ہیں

لَا يُقَالُ : كَيْفَ تَكُونُ الْمُعْجَزَاتُ الَّتِي أُتِيَ بِهَا الرُّسُلُ الْكِرَامُ لِأَمَمِهِمْ مِنْ نُورِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - مَعَ أَنَّهُمْ مُتَقَدِّمُونَ عَلَيْهِ فِي الْوُجُودِ ؟ لِأَنَا نَقُولُ : هُوَ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - مُتَقَدِّمٌ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ حَيْثُ النُّورِ الْمُحَمَّدِيِّ .

البردة بشرح الباجوری صفحہ ۹۶

یہ نہیں کہا جاسکتا کہ:

وہ معجزات مبارکہ رسولان کرام علیہم السلام کو ان کی امتوں کیلئے دیئے گئے وہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کے فیض سے کیسے قوع پذیر ہوئے جبکہ حضرات رسولان کرام علیہم السلام وجود میں آپ سے متقدم ہیں کیونکہ ہم اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نور محمدی - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے اعتبار سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے متقدم ہیں۔

شراح بردہ علامہ خربوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جتنے معجزات مبارک ملے وہ سب ہمارے نبی
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کی وجہ سے ملے ہیں

بِأَنَّ يُقَالَ نَبِينَا خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّهِمْ لِأَنَّ نَبِينَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ كُلُّ أَيِّ آتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ
وَكَلُّ مَنْ شَأْنُهُ كَذَلِكَ فَهُوَ خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّهِمْ .

یہ عقیدہ رکھا جائے گا کہ حضور سیدنا محمد رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم - جو ہمارے نبی ہیں وہ خیر الانبیاء کلہم - تمام انبیاء کرام - علیہم السلام سے بہتر و افضل ہیں
کیونکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو بھی معجزات مبارک ملے وہ ہمارے نبی - فداہ ابی وامی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے انہیں ملے جس کی یہ شان ہو وہ تمام انبیاء کرام علیہم
السلام سے افضل و برتر ہے۔

شراح بردہ سیدنا خربوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو معجزات مبارکہ ملے وہ حضور سیدنا نبی کریم
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور اصلی کے فیض سے ملے ہیں
اور حضرات انبیاء کرام - علیہم السلام - درحقیقت آپ کے نائب و خلیفہ ہیں

حَاصِلٌ مَعْنَى الْبَيْتِ أَنَّ جَمِيعَ مَا أُتِيَ الرَّسُلُ وَالْأَنْبِيَاءُ مِنْ
خَوَارِقِ الْعَادَاتِ فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ وَحَصَلَتْ تِلْكَ الْآيَاتُ الظَّاهِرَةُ
وَالْمُعْجَزَاتُ الْبَاهِرَةُ مِنْ أَثَرِ نُورِهِ الْأَصْلِيِّ فَمُعْجَزَاتُ السَّابِقِينَ مُعْجَزَةٌ
لَهُ كَمَا أَنَّ كَرَامَاتِ اللَّاحِقِينَ كَرَامَةٌ لَهُ فَالسَّابِقُونَ وَاللَّاحِقُونَ إِنَّمَا
هُمْ فِي الْحَقِيقَةِ لَهُ نَائِبُونَ .

اس شعر کا حاصل یہ ہے کہ:

تمام رسولان کرام اور انبیاء عظام علیہم السلام کو جو بھی معجزات مبارکہ ملے وہ سب آیات ظاہرہ اور معجزات باہرہ انہیں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے اصلی نور کے فیض سے ملے اور حاصل ہوئے پس انبیاء سابقین علیہم السلام کے معجزات درحقیقت حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ہی معجزہ ہیں جسے بعد میں آنے والے اولیاء کرام کی کرامات آپ ہی کی کرامت و معجزہ ہیں پس سابقین انبیاء کرام اور لاحقین اولیاء کرام سب درحقیقت حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نائب ہیں۔

شراح بردہ سیدنا علامہ عمر بن احمد خربوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - کو جو بھی معجزات مبارکہ ملے وہ حضور
 - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے ملے ہیں
 کیونکہ دونوں جہاں میں جو کچھ ہے وہ حضور - فداہ ابی وامی صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے ہے

فَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ عَلِمَ أَنَّ كُلَّ آيٍ وَصَلَّ إِلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ
 فَهُوَ مِنْ نُورِهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لِأَنَّ كُلَّ مَا فِي الْكَوْنَيْنِ مِنْ نُورِهِ .
 حدیث سیدنا جابر - رضی اللہ عنہ - کو ذکر فرمانے کے بعد سیدنا خربوتی رحمۃ اللہ علیہ
 فرماتے ہیں:

شرح الخربوتی علی البردة صفحہ ۱۰۰

پس اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام تک جو بھی معجزات مبارکہ پہنچے پس وہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے ہیں کیونکہ دونوں جہاں میں جو کچھ بھی ہے وہ سب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے ہے۔

قائد المحدثین فی عصرہ سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ایک اسم گرامی
سیدنا فاتح علیہ الصلاۃ والسلام ہے کیونکہ آپ سب سے پہلے رسول تھے

حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ء

آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نام فاتح ہونا درست ہے کیونکہ آپ
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے رسولوں کا آغاز کیا یعنی پیدائش میں آپ - فداہ
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سب سے پہلے رسول تھے یا آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم - شفاعت کرنے والوں میں سب سے پہلے ہوں گے۔

ان معانی کا قرینہ یہ ہے کہ یہ اسم دوسرے اسم خاتم کے ساتھ ملا ہوا - حدیث

اسماء النبی - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفحہ ۳۱۰

میں - وارد ہے تو ان کے معانی بھی اسمائے مبارکہ اول اور آخر کی مانند ہوں گے۔
 میں کہتا ہوں یہ تمام صفات سرکارِ دو عالم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی
 ذات پاک میں مجتمع ہیں۔



مفسر قرآن اور محدث ذی شان سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فدراہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ابتداء میں ہی
نبی الانبیاء ہوئے جیسے شب معراج آپ امام الانبیاء ہوئے اور آپ
قیامت کے دن شفیع الانبیاء ہوں گے

قَدْ وَرَدَ أَنَّهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَوَّلُ مَنْ قَالَ بَلِي ،
وَذَلِكَ لِظُهُورِ نُورِهِ أَوَّلًا بَلٍ وَلَا كَانَ وَجُودٌ مَوْجُودٍ لَوْ لَا أَوَانٌ هَذَا
فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ قَبْلَ ظُهُورِ الْأَشْبَاحِ كَمَا يُشِيرُ إِلَيْهِ قَوْلُهُ - صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - : كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ ، فَهُوَ نَبِيٌّ
الْأَنْبِيَاءِ فِي عَالَمِ الْإِبْتِدَاءِ كَمَا صَارَ إِمَامَ الْأَنْبِيَاءِ فِي لَيْلَةِ الْإِسْرَاءِ
وَيَكُونُ شَفِيعَ الْأَنْبِيَاءِ يَوْمَ الْلِقَاءِ حِينَ اجْتِمَاعِهِمْ تَحْتَ اللَّوَاءِ رَزَقْنَا

اللَّهُ ذَالِكَ الْإِيْوَاءُ .

یقیناً یہ بھی روایت میں آیا ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے سب سے پہلے - اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ کے جواب میں - بلی کہا ایسا اولاً آپ کے نور پاک کے ظہور کی وجہ سے ہوا بلکہ اس وقت کسی موجود - مخلوق - کا وجود تک نہ تھا ایسا عالم ارواح میں اجسام کے ظہور سے پہلے ہوا جیسے اسی جانب حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد گرامی ہے:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ .

میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے پس آپ عالم ابتداء میں نبیوں کے نبی ہیں جیسے آپ لیلۃ المعراج میں امام الانبیاء ہوئے اور آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - قیامت کے دن شفیع الانبیاء ہوں گے جب ان کا لواء الحمد کے نیچے اجتماع ہوگا۔

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو دو مرتبہ
 علم عطا فرمایا گیا، ایک مرتبہ آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تخلیق سے پہلے
 اور دوسری مرتبہ آپ کی رسالت کے ظہور سے پہلے

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث کنت نبیا و اعموم بین الماء والطين کے تحت فرمایا:
 فَكُلُّ نَبِيٍّ تَقَدَّمَ فِي زَمَنِ ظُهُورِهِ فَهُوَ نَائِبٌ عَنْهُ فِي بَعْثِهِ بِتِلْكَ
 الشَّرِيعَةِ وَيُوَيِّدُ ذَلِكَ قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ وَضَعَ
 اللَّهُ تَعَالَى يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْ آيٍ كَمَا يَلِيْقُ بِجَلَالِهِ فَعَلِمْتُ عِلْمَ الْأَوَّلِينَ
 وَالْآخِرِينَ إِذَا الْمُرَادُ بِالْأَوَّلِينَ هُمُ الْأَنْبِيَاءُ الَّذِينَ تَقَدَّمُوهُ فِي الظُّهُورِ
 عِنْدَ غَيْبَةِ جِسْمِهِ الشَّرِيفِ وَأَيُّضًا ذَلِكَ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أُعْطِيَ الْعِلْمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً قَبْلَ خَلْقِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَرَّةً قَبْلَ ظُهُورِ

رِسَالَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَنْزَلَ الْقُرْآنُ عَلَيْهِ أَوَّلًا مِنْ غَيْرِ
جِبْرِيلَ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْهِ بِهِ جِبْرِيلُ مَرَّةً أُخْرَى وَلِذَلِكَ قَالَ تَعَالَى لَهُ وَلَا
تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ : ط أَي لَا تَعْجَلْ بِتِلَاوَةِ
مَا عِنْدَكَ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ تَسْمَعَهُ مِنْ جِبْرِيلَ بَلِ اسْمَعُهُ مِنْ جِبْرِيلَ وَأَنْتَ
مُنْصِتٌ إِلَيْهِ كَأَنَّكَ مَا سَمِعْتَهُ قَطُّ .

آپ کے زمانہ ظہور سے قبل ہر نبی اس شریعت میں جس کیلئے اس کو مبعوث کیا گیا
تھا آپ کا نائب تھا اس بات کی تائید آپ کے اس قول سے ہوتی ہے جو حدیث کہ اللہ تعالیٰ
نے اپنا ہاتھ اپنی جلالت شان کے لائق میرے سینے پر رکھا مجھے اولین اور آخرین کے علوم کا
علم ہو گیا۔ میں واقع ہوا ہے کیونکہ اولین سے مراد وہ انبیائے کرام ہیں جو آپ کے جسم
شریف کے ظہور سے قبل آپ کی غیبت میں پہلے ہو گزرے ہیں اس کی توضیح یہ ہے کہ
آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو دو مرتبہ علم سے نوازا گیا ایک مرتبہ تخلیق آدم
سے قبل اور ایک مرتبہ آپ کی رسالت کے ظہور سے قبل جیسے پہلے جبریل علیہ السلام کی
وساطت کے بغیر آپ پر قرآن کو اتارا گیا پھر دوسری مرتبہ بواسطہ جبریل اتارا گیا اور اسی
لئے ارشاد باری تعالیٰ ہو اوحی مکمل ہونے سے پہلے آپ قرآن کی تلاوت میں عجلت سے
کام نہ لیں یعنی جو قرآن آپ کے پاس پہلے سے موجود ہے اس کو جبریل سے سننے سے قبل اس
کی تلاوت میں جلدی نہ کریں بلکہ جبریل کی زبانی اس کو سنیں اور خود چپ رہیں گویا کہ آپ
نے اسے سماعت ہی نہیں کیا۔

الیواقیت والجواہر

سیدنا شیخ ابو عثمان فرغانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حقیقت احمدیہ علیہ الصلاۃ والسلام ہی تمام انبیاء کی اصل ہے اور
حضرات انبیاء کرام علیہم السلام آپ کی حقیقت کے اجزا و تفصیل کی
طرح ہیں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -
کو کافۃ للناس کیلئے رسول بنا کر بھیجا گیا تو کافۃ للناس میں تمام
انبیاء و رسل، ان کی امتیں اور تمام متقدمین و متاخرین داخل ہیں

وَلَمْ يَكُنْ دَاعِيًا حَقِيقَةً مِنَ الْإِبْتِدَاءِ إِلَى الْإِنْتِهَاءِ إِلَّا هَذِهِ
الْحَقِيقَةُ الْأَحْمَدِيَّةُ الَّتِي هِيَ أَصْلُ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَهُمْ كَأَلَا جُزَاءِ
وَالْتَفَاصِيلِ لِحَقِيقَتِهِ فَكَانَ دَعْوَتُهُمْ مِنْ حَيْثُ جُزِئْتِهِمْ عَنْ خِلَافَةٍ
مِنْ كُلِّهِمْ لِبَعْضِ أَجْزَائِهِ وَكَانَتْ دَعْوَتُهُ دَعْوَةَ الْكُلِّ لِجَمِيعِ أَجْزَائِهِ

إِلَىٰ كَلِمَتِهِ ، وَالْإِشَارَةُ إِلَىٰ ذَٰلِكَ قَوْلِهِ تَعَالَىٰ :
 وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ . وَالْأَنْبِيَاءُ وَالرُّسُلُ وَجَمِيعُ
 أُمَّمِهِمْ وَجَمِيعُ الْمُتَقَدِّمِينَ وَالْمُتَأَخِّرِينَ دَاخِلُونَ فِي كَافَّةِ النَّاسِ
 وَكَانَ هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَاعِيًا بِالإِصَالَةِ وَجَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ
 وَالرُّسُلِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَدْعُونَ الْخَلْقَ إِلَى الْحَقِّ عَنِ تَبْعِيَّتِهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا خُلَفَاءَهُ وَنُؤَابَهُ فِي الدَّعْوَةِ وَفِي الْبُرْدَةِ :
 وَكُلُّ أَيِّ الرُّسُلِ الْكِرَامِ بِهَا

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

فَإِنَّهُ شَمْسٌ فَضَلَّ هُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

ابتداء سے لے کر انتہا تک داعی حقیقی، حقیقت احمدیہ ہے جو تمام انبیاء کرام کی اصل
 ہے اور انبیاء کرام اس حقیقت کے اجزاء اور تفصیل - حصے - ہیں - انبیاء کرام کی دعوت
 اجزاء ہونے کے لحاظ سے بعض اجزاء کی دعوت ہے جبکہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم - کی دعوت سب انبیاء کی دعوت ہے کیونکہ یہ دعوت کل ہے اللہ تعالیٰ کے فرمان :

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ . میں اسی عموم کی طرف اشارہ ہے - انبیاء

ورسل علیہم السلام اور ان کی تمام امتیں اور تمام متقدمین اور متاخرین کافۃ الناس میں داخل
 ہیں - نبی مکرم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنے دونوں ادوار میں اصل اور مستقل
 نبی اور رسول ہونے کے لحاظ سے دعوت دینے والے تھے - دوسرے انبیاء ورسل علیہم السلام

حق کی طرف مخلوق کو دعوت دیتے تھے تو آپ کے نائب اور خلیفہ ہونے کی حیثیت سے اور آپ کی اتباع میں اسی لئے الداعی کا لقب صرف اور صرف آپ کے ہی شایان شان ہے۔

قصیدہ بردہ شریف میں ہے:

وَكُلُّ أَيِّ اتَى الرَّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِم

فَإِنَّهُ شَمْسٌ فَضَلِ هُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

رسول کرام جتنے بھی معجزات لائے ہیں وہ سب آپ کے نور کی کرنیں ہیں بے شک

آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - بزرگی کے آفتاب ہیں انبیاء کرام اس کے

ستارے ہیں جو اندھیروں میں سورج کے انوار لوگوں پر بکھیرتے ہیں۔

-☆-

سید العشاق سیدنا قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے وجود
 مسعود کے دنیا میں تشریف لانے سے پہلے ہی مختلف معجزات اور
 آپ کے وجود کا نور ظاہر ہو چکا تھا

قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ الْمُرَادُ بِالنُّورِ الثَّانِي هُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَوْلُهُ تَعَالَى مَثَلُ نُورِهِ أَيُّ نُورٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَثَلُ نُورِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كَانَ
 مُسْتَوْدَعًا فِي الْأَصْلَابِ كَمِشْكَاةٍ صِفْتُهَا كَذَا وَارَادَ بِالْمِضْبَاحِ قَلْبَهُ
 وَبِالزُّجَاجَةِ صَدْرُهُ أَيُّ كَأَنَّهُ كَوَكَبٌ دَرِيٌّ لِمَا فِيهِ الْإِيمَانُ وَالْحِكْمَةُ
 يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ أَيُّ مِنْ نُورِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَظْهَرًا

وَنَسْلًا وَدَعْوَةً فَضْرَبَ الْمَثَلَ بِالشَّجَرَةِ الْمُبَارَكَةِ وَقَوْلُهُ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ أَي تَكَادُ نُبُوَّةُ مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَيَّنَ لِلنَّاسِ قَبْلَ كَلَامِهِ وَظَهَرَتْ أَنْوَاعُ مُعْجَزَاتِهِ دَعْوَتِهِ وَنُورُ وَجُودِهِ قَبْلَ وَجُودِهِ .
حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

دوسرے نور سے مراد اس مقام پر حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فرمان مثل نورہ سے مراد نور محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہے پھر کہا نور محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی مثال جب اصلاب اور پشتوں میں ودیعت رکھا گیا تھا مشکوٰۃ کی طرح تھا جس کی شان یہ ہے مصباح سے مراد دل اور زجاجہ سے مراد آپ کا سینہ اقدس ہے گویا وہ ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے کیونکہ سینہ اور دل اقدس ایمان اور حکمت سے لبریز ہے۔ جس دل کو شجرہ مبارکہ یعنی ابراہیم علیہ السلام کے نور سے روشن اور درخشاں کیا گیا ہے یہ نور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے نور کا مظہر، سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی نسل اور دعا ہے جس کی شجرہ مبارکہ سے مثال دی گئی ہے اور ارشاد باری تعالیٰ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ سے مراد یہ ہے کہ حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت اس قدر درخشاں اور بلندی پر ہے کہ آپ کے اعلان نبوت سے قبل لوگوں کے سامنے ظاہر ہونے کی قوت رکھتی ہے اور آپ کے گونا گوں معجزات کی حالت یہ ہے کہ دعویٰ نبوت سے پہلے ہی ظاہر ہونے کی کیفیت میں ہیں اور آپ کے وجود کا نور آپ کی موجودگی سے قبل ظاہر ہو جانے کی طاقت رکھتا ہے۔

شفاء شریف جواہر البحار

سیدنا ابن حجر ہیتمی مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو رسالت عامہ سے سرفراز فرمایا گیا ہے، حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے بھی نبی ہیں - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -

فَتَكُونُ رِسَالَتُهُ عَامَّةً لِجَمِيعِ الْخَلْقِ ، فَهُوَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ ، وَلِذَا كَانُوا كُلُّهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ لِوَاءِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

پس حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی رسالت مبارکہ عام ہے تمام مخلوق کیلئے پس آپ نبی الانبیاء - تمام نبیوں کے نبی - ہیں اور اسی وجہ سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام قیامت کے دن آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم - کے لواء الحمد کے نیچے ہوں گے -

لمنح المکیۃ فی شرح الہمزیۃ صفحہ ۹۴

مفسرِ قرآن شراح بخاری و مسلم علامہ غلام رسول سعیدی زیدہ مجددہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام ممکنات کیلئے فیضِ الہی کا واسطہ ہیں اسی لئے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نورِ مبارک اول المخلوقات ہے

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے رحمت ہونا اس اعتبار سے ہے کہ آپ تمام ممکنات پر ان کی صلاحیت کے اعتبار سے فیضِ الہی کیلئے واسطہ ہیں اسی لئے آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نور اول المخلوقات ہے اور حدیث میں ہے:

اے جابر! سب سے پہلے اللہ نے تمہارے نبی کے نور کو پیدا کیا اور حدیث میں ہے کہ:

اللہ عطا کرنے والا ہے اور میں تقسیم کرنے والا ہوں۔

تبیان القرآن جلد ۷ صفحہ ۶۸۴

تمام مفسرین علیہم الرحمۃ والرضوان کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
ہر ہر عالم کیلئے رحمت ہیں خواہ وہ فرشتے ہوں یا انسان،
اولیاء کرام ہوں یا انبیاء عظام - علیہم الصلاۃ والسلام -

اسی طرح مفسرین کا اس پر بھی اتفاق ہے کہ سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم - ہر ہر عالم کیلئے رحمت ہیں خواہ فرشتوں کا عالم ہو، جنات کا عالم ہو، انسانوں کا
عالم ہو اور خواہ انسانوں میں سے کافر ہوں، مسلمان ہوں، اولیاء ہوں یا انبیاء علیہم السلام
ہوں آپ سب کیلئے رحمت ہیں اور خواہ حیوانوں کا عالم ہو، نباتات کا عالم ہو یا جمادات کا
عالم ہو آپ ہر ہر عالم کیلئے رحمت ہیں۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - اور اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم کیلئے رحمت ہیں

اور ابن القیم نے مفتاح السعادة میں لکھا ہے کہ:

اگر نبی نہ ہوتے تو جہان میں کوئی چیز کسی کو نفع نہ دیتی، نہ کوئی نیک عمل ہوتا، نہ روزی حاصل کرنے کا کوئی جائز طریقہ ہوتا اور نہ کسی حکومت کا قیام ہوتا اور تمام لوگ جانوروں اور درندوں کی طرح ہوتے، ایک دوسرے پر حملہ کرتے اور ایک دوسرے سے چھین کر کھا جاتے۔ سو دنیا میں جو بھی خیر اور نیکی ہے وہ آثار نبوت سے ہے اور جو شر اور برائی ہے وہ آثار نبوت کے مٹ جانے یا چھپ جانے کی وجہ سے ہے۔ پس یہ عالم ایک جسم ہے اور نبوت اس کی روح ہے۔

ابتداء آفرینش سے لیکر قیامت تک جس کو بھی جو نعمت ملتی ہے
وہ آپ کی تقسیم سے ملتی ہے

مکلف ہو یا غیر مکلف انسان ہو، جن ہو یا فرشتہ ہو، حیوان ہو یا شجر ہو آپ سب
کیلئے رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے اور آپ رحمۃ العالمین ہیں جس جس چیز کیلئے
اللہ تعالیٰ کی ربوبیت ہے اس اس چیز کیلئے آپ رحمت ہیں وجود عین جود ہے اور ہر چیز کو
وجود آپ کے واسطے سے ملا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو عطا کرنے والا ہے اور آپ ہر چیز کو تقسیم
کرنے والے ہیں۔ آپ کی کنیت ابو القاسم صرف اس لئے نہیں تھی کہ آپ کے فرزند
ارجمند کا نام قاسم تھا بلکہ ابو القاسم کا معنی ہے سب سے زیادہ تقسیم کرنے والے اور ابتداء
آفرینش عالم سے لے کر قیامت تک جس کو بھی جو نعمت ملتی ہے وہ آپ کی تقسیم سے ملتی
ہے۔ تمام دینی اور دنیاوی امور میں آپ ابتداء آفرینش عالم سے تقسیم کرنے والے ہیں۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - خیر المخلوق ہیں اور آپ کے کمال سے بڑھ کر کوئی کمال نہیں اور آپ کے مرتبہ سے بڑھ کر کوئی مرتبہ نہیں، اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے پہلے ہی آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو منصب نبوت عطا فرما دیا تھا اور انبیاء کرام سے اللہ تعالیٰ نے عہد و پیمان لیا تھا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ آپ ان سے مقدم ہیں اور آپ ان کے نبی اور رسول ہیں

وَالنَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ الْخَلْقِ فَلَا كَمَالَ
لِمَخْلُوقٍ أَعْظَمُ مِنْ كَمَالِهِ وَلَا مَحَلَّ أَشْرَفُ مِنْ مَحَلِّهِ فَعَرَفْنَا بِالْخَبْرِ
الصَّحِيحِ حُصُولَ ذَلِكَ الْكَمَالِ مِنْ قَبْلِ خَلْقِ آدَمَ لِنَبِينَا - صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - مِنْ رَبِّهِ سُبْحَانَهُ وَآنَهُ أَعْطَاهُ النُّبُوَّةَ مِنْ ذَلِكَ الْوَقْتِ ثُمَّ

أَخَذَ لَهُ الْمَوَاقِيقَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ الْمُقَدَّمُ عَلَيْهِمْ وَأَنَّهُ نَبِيُّهُمْ
وَرَسُولُهُمْ وَفِي أَخْذِ الْمَوَاقِيقِ وَهِيَ فِي مَعْنَى الْإِسْتِخْلَافِ وَلِذَلِكَ
دَخَلَتْ لَامُ الْقَسَمِ فِي - لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ - الْآيَةَ . وَهِيَ كَأَنَّهَا آيْمَانُ
الْبَيْعَةِ الَّتِي تُؤْخَذُ لِلْخُلَفَاءِ وَلَعَلَّ آيْمَانُ الْخُلَفَاءِ أُخِذَتْ مِنْ هُنَا .

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی شان یہ ہے کہ آپ
خیر المخلوق ہیں لہذا کسی مخلوق کا کمال آپ کے کمال سے برتر نہیں اور نہ کسی کا مقام آپ کے
مقام سے اعلیٰ تر۔

یہ بات ہم نے صحیح حدیث کے ذریعے جانی کہ یہ کمال آپ - فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے حاصل تھا جسے حق تعالیٰ نے اپنے فضل
و کرم سے عطا فرمایا۔ علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ نے آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
کیلئے انبیاء کرام علیہم السلام سے عہد و پیمان لئے تاکہ وہ سب جان لیں کہ آپ - فداہ ابی
وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ان پر مقدم ہیں اور آپ ان کے بھی نبی اور رسول ہیں اور اللہ
عز و جل نے جو عہد اور میثاق لیا ہے اس میں آپ ہی کا خلیفہ بنانا بیان کیا گیا ہے اور اس کا
مقصود آپ ہی کی ذات ہے اسی بناء پر آ یہ کریمہ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ الْآيَةَ میں لام
قسم کیلئے آیا ہے۔ انبیاء علیہم السلام سے جو عہد و پیمان لیا گیا گویا وہ اس بیعت کی مانند ہے
جو خلفاء کے نائبوں سے بوقت استقرار خلافت لی جاتی ہے اور عین ممکن ہے کہ نائبین سے
جو حلف لیا جاتا ہے اس کی اصل یہی ہو۔

انحصار نص الکبریٰ للسیوطی

صفحہ ۶

محدث کبیر سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح
میں صرف علم الہی میں نبی نہیں تھے بلکہ آپ اس عالم میں بھی حقیقتاً
وصف نبوت سے سرفراز تھے

قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ ، كُنَّا نَنْظُرُ أَنَّهُ بِالْعِلْمِ فَبَانَ
أَنَّهُ زَائِدٌ عَلَيَّ ذَلِكَ مَا شَرَحْنَاهُ .

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد گرامی :

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح و جسم کے درمیان تھے۔
 اس کا مطلب پہلے ہم یہ سمجھتے تھے کہ آپ صرف علم الہی میں نبی تھے پھر ہم پر ظاہر
 ہوا کہ معاملہ اس سے زائد ہے جس کی ہم نے تشریح کر دی ہے یعنی حضور - فداہ ابی وائی
 صلی اللہ علیہ والہ وسلم - صرف علم الہی میں نبی نہیں تھے بلکہ آپ اس وقت، عالم ارواح میں
 بالفعل نبی تھے۔

سبحان اللہ! حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم - کا کیا مقام رفیع ہے کہ آپ لباس اولین میں بھی ظاہر ہوئے اور آپ کی حقیقت مقدسہ تمام انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے حقائق سے سبقت و بازی لے گئی جیسے آپ آخر میں ظاہر و باہر ہوئے آپ کے سر انور پر رحمۃ للعالمین کا تاج چمکتا ہے سیدنا ابراہیم علیہ السلام جلنے سے اور موسیٰ علیہ السلام غرق ہونے سے آپ ہی کی برکت و رحمت سے بچ گئے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ سوره توبہ: ۱۲۸
فِيَا سَعَادَةَ أَهْلِ هَذَا الْمَقَامِ الْأَنْبِيِّ، وَلَقَدْ ظَهَرَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِلِبَاسِ الْأَوَّلِينَ، وَسَبَقَتْ حَقِيقَتُهُ حَقَائِقَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ،

كَمَا هُوَ ظَاهِرٌ بِالْآخِرِينَ ، فَكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحْمَةً
لِلْعَالَمِينَ ، وَلِهَذَا نَجَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ مِنَ الْحَرِيقِ ، وَمُوسَى مِنَ الْغَرِيقِ .

یقیناً تمہارے پاس تشریف لائے تمہیں میں سے عظیم الشان رسول - فداہ ابی وامی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمہارا مشقت میں پڑ جانا ان پر گراں گزرتا ہے وہ تمہارے - بھلائی و
نجات کے - حریص ہیں اور مومنوں پر رؤوف و رحیم ہیں -

سبحان اللہ! اس مقام انیق و رفیع پر فائز ذات اقدس - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم - کیلئے کیا سعادت و خوش بختی ہے! یقیناً حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم - اولین کے لباس میں ظاہر ہوئے اور آپ کی حقیقت مبارکہ تمام انبیاء و رسل علیہم
السلام کی حقیقتوں سے سبقت لے گئی جیسے آپ آخرین میں ظاہر ہوئے تو حضور - فداہ ابی
وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام جہانوں کیلئے رحمت ہیں اسی لئے سیدنا ابراہیم علیہ السلام
آپ ہی کی برکت سے - نار نمرود میں - جل جانے سے بچ گئے اور سیدنا موسیٰ علیہ السلام
غرق ہونے سے محفوظ رہے -

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے فیض سے تمام انبیاء کرام، مرسلین عظام اور ملائکہ مقربین کو ظاہر و پید ا فرمایا

إِذْ هُوَ مِنْ فَيْضِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرَزَ الرَّبُّ جَلَّ جَلَالُهُ،
وَعَزَّ جَمَالُهُ جَمِيعَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ، وَالْمَلَائِكَةَ الْمُقَرَّبِينَ .

رب تعالیٰ جل جلالہ و عز جمالہ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے فیض سے تمام انبیاء و مرسلین اور ملائکہ مقربین کو ظاہر و پید ا فرمایا۔

تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم - کے خلفاء ہیں ان میں سے ہر ایک حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم - کے دریائے نور میں تیرنے والا اور آپ کے سمندر رحمت
 سے مدد لینے والا ہے اور حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم - تمام دوائر خیرات، رسالات و نبوات، حقائق عیانیہ اور اسرار

توحید کے جامع ہیں

وَهُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ صُورَةٌ تَفْصِيلُهُ وَخُلَفَاؤُهُ،
 وَمَظَاهِرُ تَعْيُنَاتِهِ؟ فَمَا مِنْهُمْ إِلَّا وَهُوَ سَابِحٌ فِي نُورِهِ، وَمُسْتَمِدٌّ مِنْ
 بَحْرِهِ كُلُّ عَلَى حَسْبِ مَقَامِهِ كُلِّ خَيْرٍ وَبَرَكَاتِهِ، وَعَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ اِمْتَدَّ الْوَجُودُ كُلُّهُ كَمَا اِمْتَدَّتِ الشَّجَرَةُ مِنَ الْبَزْرَةِ، فَهُوَ - صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَصْلُ الْوَجُودِ وَأَقْرَبُ مَوْجُودٍ وَيَعْسُوبُ الْأَرْوَاحِ ،
 وَهُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّوحُ الْأَعْظَمُ ، وَأَدَمُ الْأَكْبَرُ ذُو الْكَلِمَةِ
 الْجَامِعَةِ وَالرِّسَالَةِ الْمُحِيطَةِ ، وَهُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَامِعُ
 لِلْخَلْقِ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى وَالْجَامِعُ لِدَوَائِرِ الْخَيْرَاتِ وَالرِّسَالَاتِ
 وَالنَّبَوَاتِ وَالْحَقَائِقِ الْعَيَانِيَّةِ ، وَأَسْرَارِ التَّوْحِيدِ الرَّبَّانِيَّةِ .

اور وہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام آپ کی صورت مبارکہ کی
 تفصیل اور آپ کے خلفاء ہیں اور آپ کے تعینات کے مظاہر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک
 آپ کے دریائے نور میں تیرنے والا ہے اور آپ کے سمندر سے مدد لینے والا ہے ہر ایک
 ایک اپنے مقام و مرتبہ کے موافق، اور آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے
 ساری موجودات کا وجود ظاہر ہوا جیسے بیج سے درخت ظاہر ہوتا ہے۔

پس حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - وجود کا اصل اور موجود میں سب
 سے زیادہ مقرب اور یعسوب الارواح ہیں اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 روح اعظم، آدم اکبر، الکلمۃ الجامعہ اور ایسی رسالت والے ہیں جو تمام عالمین کا احاطہ کئے
 ہوئے ہے اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمام مخلوق
 کے جامع اور آپ خیرات و رسالات اور نبوات کے دوائر کے جامع ہیں اور حقائق عیانیہ اور
 اسرار توحید ربانیہ کے منبع ہیں۔

سیدنا شیخ ابراہیم کورانی اور سیدنا شیخ عارف قشاشی رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت مبارکہ
لوح و قلم وغیرہما کی تخلیق سے پہلے کی ہے یعنی اس زمانہ مبارکہ سے ہے
جب آپ کی روح پاک مقام قرب الہی جل جلالہ پر فائز تھی

قَالَ الشَّيْخُ اِبْرَاهِيْمُ الْكُوْرَانِيُّ :

وَأَمَّا عَلٰی مَا ذَهَبَ اِلَيْهِ شَيْخُنَا يَعْنِي الْعَارِفَ الْقَشَاشِيَّ مِنْ اَنَّ
نُبُوَّتَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَابِقَةً عَلٰی خَلْقِ اللُّوْحِ وَالْقَلَمِ
وَمَا بَعْدَهُمَا ، فَلَعَلَّ الْمُرَادَ الزَّمَنُ الْمُتَقَدِّمُ عَلٰی حِيْنَ اِقَامَتِهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقَامِ الْقُرْبِ وَاللهُ اَعْلَمُ .

سیدنا شیخ ابراہیم کورانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

ہمارے شیخ یعنی عارف قشاشی رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت مبارکہ لوح و قلم اور مابعد کی تخلیق سے پہلے کی ہے شاید اس سے مراد وہ متقدم زمانہ ہے جب آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - قرب الہی جل جلالہ کے مقام و مرتبہ پر فائز تھے واللہ اعلم۔

حافظ الحدیث سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت و
رسالت سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کو شامل ہے
حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی امتیں حضور - فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ہی امت ہیں

فَتَكُونُ نَبْوَتُهُ وَرِسَالَتُهُ عَامَّةً لِجَمِيعِ الْخَلْقِ مِنْ زَمَنِ آدَمَ إِلَى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَتَكُونُ الْأَنْبِيَاءُ وَأُمَّمُهُمْ مِنْ أُمَّتِهِ ، قَدْ جَاءَ إِنْ اللَّهَ تَعَالَى
خَلَقَ الْأَرْوَاحَ قَبْلَ الْأَجْسَادِ ، فَتَكُونُ الْإِشَارَةُ بِقَوْلِهِ : كُنْتُ نَبِيًّا إِلَى
رُوحِهِ الشَّرِيفَةِ أَوْ إِلَى حَقِيقَتِهِ ، فَعَرَفْنَا بِالْخَبْرِ الصَّحِيحِ حَصُولَ
ذَلِكَ الْكَمَالِ مِنْ قَبْلِ آدَمَ لِنَبِينَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَبِّهِ
سُبْحَانَهُ وَأَنَّهُ أَعْطَاهُ النَّبُوَّةَ مِنْ ذَلِكَ الْوَقْتِ فَالِنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ هُوَ نَبِيُّ الْآنِبِيَاءِ .

پس حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت و رسالت سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر یوم القیامت تک تمام مخلوق کو شامل ہے۔ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ان کی امتیں آپ ہی کی امت ہیں۔ حدیث پاک میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ارواح کو اجسام سے پہلے پیدا فرمایا ہے تو حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد گرامی:

کنت نبیا آپ کی روح شریفہ اور حقیقتہ مقدسہ کی طرف اشارہ ہے۔ پس ہمیں صحیح حدیث سے معلوم ہو گیا کہ ہمارے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو یہ کمال - کمال نبوت و رسالت - ان کے رب سبحانہ و تعالیٰ کی طرف سے سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے حاصل ہو چکا تھا اور اللہ جل جلالہ نے آپ کو اس وقت ہی نبوت عطا فرما دی تھی۔ پس نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام نبیوں کے نبی ہیں۔

الخصائص کبریٰ، ۱/۵۴

شراح بردہ علامہ بیجوری - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
 گزشتہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور - فدراہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم - کے نائب و خلیفہ ہیں اور حضور - فدراہ ابی وامی صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم - گزشتہ امتوں کے بھی رسول ہیں

وَظَاهِرٌ هَذَا الْبَيْتِ : أَنَّهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - مُرْسَلٌ
 لِلْأَمَمِ السَّابِقَةِ ، لَكِنْ بِوَسِطَةِ الرُّسُلِ ، فَهُمْ نُوَابٍ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَبِهَذَا قَالَ الشَّيْخُ السُّبْكِيُّ وَمَنْ تَبِعَهُ أَخْذًا مِنْ قَوْلِهِ تَعَالَى :
 وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَمَّا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ
 جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ط قَالَ ء
 أَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَلِكُمْ إِصْرِي ط قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا

مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

قصیدہ مبارکہ کے اس شعر سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - گزشتہ امتوں کے بھی رسول ہیں لیکن رسولان کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے واسطے سے ہیں وہ رسول حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نائب و خلیفہ ہیں اور یہی مفہوم بیان فرمایا ہے علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اور ان کے تبعیین نے اس آیت کریمہ سے استدلال کرتے ہوئے -

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ط قَالَ ء أَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ط قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَ أَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

اور یاد کرو جب لیا اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے پختہ وعدہ کہ قسم ہے تمہیں اس کی جو دوں میں تم کو کتاب اور حکمت سے پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول جو تصدیق کرنے والا ہو ان کتابوں کی جو تمہارے پاس ہیں تو تم ضرور ضرور ایمان لانا اس پر اور ضرور ضرور مدد کرنا اس کی - اس کے بعد - فرمایا کیا تم نے اقرار کر لیا اور اٹھا لیا تم نے اس پر میرا بھاری ذمہ؟ سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا - اللہ نے - فرمایا تو گواہ رہنا اور میں - بھی - تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں -

البردة بشرح الباجوری صفحہ ۹۶

تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم - کی نور سے ہی فیض حاصل کیا ہے کیونکہ آپ کا نور پاک
 تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے متقدم ہے

وَلِذَا شَبَّهَهُ بِالشَّمْسِ الظَّاهِرِ نُورُهَا ظُهُورًا تَامًا ، مُزِيلًا لِجَمِيعِ
 الظُّلَمِ بِالْكُلِّيَّةِ . وَلَمَّا لَمْ يَبْقَ مَعَ الشَّمْسِ عِنْدَ ظُهُورِهَا أَثَرُ الشَّيْءِ مِنْ
 الكَوَاكِبِ ، كَذَلِكَ آيَاتُهُ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَشَرِيعَتُهُ ؛
 لَمَّا بَدَتْ نَسَخَتْ سَائِرَ الشَّرَائِعِ . لَا يُقَالُ هُوَ مُتَأَخِّرُ الوُجُودِ عَنْهُمْ
 وَأَنْوَارُ كُلِّ مِنْهُمْ مُتَقَدِّمٌ عَلَيْهِ ، فَكَيْفَ يَسْتَمِدُّ أَنْوَارُهُمْ مِنْ نُورِهِ ؟ لِأَنَّ
 نَقُولُ نُورُهُ مُتَقَدِّمٌ وَإِنْ تَأَخَّرَ وَجُودُ ذَاتِهِ .

اور اسی لئے حضرت علامہ بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم - کو سورج سے تشبیہ دی ہے جس کا نور مکمل طور پر ظاہر و باہر ہے اور ظلمات کو کلیتہً زائل کرنے والا ہے اور جب سورج کے ظہور کے ساتھ کواکب و سیارگان کا کچھ بھی اثر باقی نہیں رہتا ایسے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے معجزات مبارکہ اور شریعت مطہرہ ہے جب آپ کی شریعت مطہرہ ظاہر ہوئی تو تمام پہلی شریعتیں منسوخ ہو گئیں ایسا نہیں کہا جائے گا کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا وجود مبارک ان سے متاخر ہے اور ان میں سے ہر ایک کے انوار متقدم ہیں تو کیسے ان کے نور نے آپ کے نور پاک سے مدد و اعانت حاصل کی کیونکہ ہم اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نور پاک ان سے متقدم ہے اگرچہ آپ کا وجود ذات ان سے متاخر ہے۔

صاحبِ تفسیر کبیر سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ اور
 صاحبِ مرقاۃ سیدنا ملا علی قاری مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنی ولادت
 کے دن سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ حدیث پاک کُنْتُ
 نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالجَسَدِ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ
 آپ عالم ارواح میں بھی وصف نبوت سے متصف تھے

فِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ نَبَوَّتَهُ لَمْ تَكُنْ مُنْحَصِرَةً فِيمَا بَعْدَ الأَرْبَعِينَ
 كَمَا قَالَه جَمَاعَةٌ بَلْ إِشَارَةٌ إِلَى أَنَّهُ مِنْ يَوْمِ وِلَادَتِهِ مُتَّصِفٌ بِنَعْتِ
 النَّبُوَّةِ بَلْ يَدُلُّ حَدِيثُ كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالجَسَدِ عَلَى أَنَّهُ
 مُتَّصِفٌ بِوَصْفِ النَّبُوَّةِ فِي عَالَمِ الأَرْوَاحِ .

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کے کلام میں یہ دلیل موجود ہے کہ چالیس سال کے بعد آپ کی نبوت منحصر نہیں۔ یعنی یہ درست نہیں کہ۔ چالیس سال کے بعد آپ کو نبی بنایا گیا جیسا کہ ایک جماعت کا قول ہے بلکہ اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ روز ولادت سے ہی وصف نبوت سے متصف ہیں بلکہ حدیث کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ دلالت کرتی ہے کہ آپ عالم ارواح میں بھی وصف نبوت سے متصف تھے۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو
بچپن میں ہی بے لباس ہو کر چلنے سے منع کر دیا گیا

امام بیہقی نے سیدنا عبداللہ بن عباس - رضی اللہ عنہما - کی روایت سے یہ واقعہ نقل کیا
ہے کہ:

جب قریش نے خانہ کعبہ کی تعمیر شروع کی تو دو دو آدمیوں پر مشتمل افراد کا انتخاب
عمل میں لایا گیا۔ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ساتھی
سیدنا عباس رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت عباس کا بیان ہے کہ:

لوگوں نے اپنے ازار اتارے ہوئے تھے، ازار پتھر کے نیچے رکھ کر لار ہے تھے۔
حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے بھی اپنا ازار اتار کر کندھے
پر رکھا ہوا تھا اور آپ میرے آگے آگے جا رہے تھے۔ اچانک آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم - گر پڑے اور منہ کے بل گرے، میں نے اپنا پتھر پھینک دیا اور دوڑتا ہوا آپ

کے پاس آیا آپ ٹکٹکی باندھ کر آسمان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ میں نے عرض کی:

کیا ہوا؟ آپ اٹھے اور ازار باندھا اور فرمایا:

إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَمْشِيَ عُرْيَانًا .

مجھے بے لباس ہو کر چلنے سے منع کر دیا گیا ہے۔

صحیحین میں واقعہ عبدالرزاق کی زبانی بیان ہوا ہے:

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو بچپن میں ازار اتار کر

چلنے سے منع کیا گیا۔

سوال یہ ہے کہ یہ کس نے منع کیا؟ جواب واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا یہ بھی

آپ کے پیدائشی طور پر نبی ہونے کی دلیل ہے ہمارے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ

والہ وسلم - کو اللہ تعالیٰ نے پیدا ہوتے ہی نہیں بلکہ عالم ارواح سے ہی منصب نبوت پر سرفراز

فرمایا ہے۔

علامہ عبدالحی لکھنوی کا عقیدہ

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے چاند جھولے میں
کلام کرتا تھا اور آپ جب شکم مادر میں تھے لوح محفوظ پر چلنے والے
قلم کی آواز سن لیتے تھے

سیدنا عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! چاند آپ کے ساتھ کیا معاملہ کرتا
تھا اور آپ ان دنوں چہل روزہ تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا:
مادر مشفقہ نے میرا ہاتھ مضبوط باندھ دیا تھا اس کی اذیت سے مجھے رونا آتا تھا اور
چاند منع کرتا تھا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی:
آپ ان دنوں چہل روزہ تھے یہ حال کیوں کر معلوم ہوا فرمایا:
لوح محفوظ پر قلم چلتا تھا اور میں سنتا تھا حالانکہ شکم مادر میں تھا، بلفظ
مجموعۃ الفتاویٰ: جلد ۲ صفحہ ۹۷ مطبوعہ یوسفی واقع لکھنؤ

سیدنا امام العشاق قاضی عیاض مالکی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ولادت
باسعادت کے وقت معجزات و خوارق کا ظہور آپ کی نبوت و رسالت پر
دلالت کرتا ہے

- وَمِنْ ذَلِكَ - أَي مِمَّا يَدُلُّ عَلَى نُبُوَّتِهِ وَرِسَالَتِهِ - مَا ظَهَرَ مِنْ
الْآيَاتِ - أَي خَوَارِقِ الْعَادَاتِ - عِنْدَ مَوْلِدِهِ - أَي قُرْبَ وِلَادَتِهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَمَا حَكَّتُهُ - أَي آمِنَةٌ بِنْتُ وَهْبٍ أَنَّهَا آتَتْ فَقِيلَ لَهَا
قَدْ حَمَلْتِ بِسَيِّدِ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَإِذَا خَرَجَ فَقُولِي أُعِيذُهُ بِوَاحِدٍ مِنْ شَرِّ كُلِّ
حَاسِدٍ - وَكَوْنُهُ رَافِعًا رَأْسَهُ - أَي لِلدُّعَاءِ - عِنْدَ مَا وَضَعَتْهُ شَاخِصًا
بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ - كَمَا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا - وَمَا رَأَتْهُ

- اَیُّ أُمَّهُ - مِنَ النُّورِ الَّذِي خَرَجَ مَعَهُ عِنْدَ وِلَادَتِهِ - حَتَّى رُؤِيتْ
قُصُورُ بَصْرِي كَمَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ بَيْهَقِي عَنِ الْعَرَبَاضِ وَأَبِي أَمَامَةَ
وَمَا رَأَتْهُ إِذْ ذَاكَ - أَيْ وَقْتِ وِلَادَتِهِ - أُمُّ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ - أَيْ
الثَّقَفِيِّ - مِنْ تَدَلِّي النُّجُومِ - أَيْ تَزْوُلِهَا وَدُنُوبَهَا تَبَرُّكًا بِحَضْرَتِهِ -
وَوُظُهورِ النُّورِ - أَيْ الَّذِي سَطَعَ مِنْهُ بِأَشِعَّتِهِ - عِنْدَ وِلَادَتِهِ حَتَّى مَا
تَنْظُرُ - أَيْ أُمُّ عُثْمَانَ - إِلَّا النُّورَ - وَفِي رِوَايَةٍ إِلَّا النُّورَ كَمَا رَوَاهُ ابْنُ بَيْهَقِي
وَالتَّبْرَانِيُّ عَنِ ابْنِهَا عَنْهَا .

آپ کی نبوت اور رسالت پر دلائل میں سے وہ خوارق عادات بھی ہیں جن کا ظہور
قرب ولادت باسعادت کے وقت ہوا ان میں سے ایک وہ روایت ہے جس کو آمنہ بنت
وہب نے روایت کیا ہے کہ:

مختصراً	صفحہ ۳۸۳	جلد ۸	اضواء البیان فی ایضاح القرآن بالقرآن
مختصراً	صفحہ ۲۴	جلد ۱	الموسوعة القرآنیة
مختصراً	صفحہ ۶۶	جلد ۲۵	الحاوی فی تفسیر القرآن الکریم کالملا
مختصراً	صفحہ ۶	جلد ۲	تمتہ اضواء البیان للشیخ عطیة محمد سالم
مختصراً	صفحہ ۵۱۴	جلد ۲	شعب الایمان للبیہقی
مختصراً	صفحہ ۱۲۲	جلد ۱	سیرة ابن اسحاق
مختصراً	صفحہ ۸۲	جلد ۱	دلائل النبوة للبیہقی موافقاً للمطبوع
مختصراً	صفحہ ۱۱۱	جلد ۱	دلائل النبوة للبیہقی موافقاً للمطبوع
مختصراً	صفحہ ۳۶۸۵	جلد ۹	مرقات المفاتیح شرح مشکاة المصابیح

آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ آپ اس امت کے سردار سے حاملہ ہیں جب دنیا میں آئے تو یہ کہنا کہ ہر حاسد کے شر سے میں اس کو اللہ وحدہ کی پناہ میں دیتی ہوں اور جو آپ کی ولادت باسعادت کے وقت حاضر تھے انہوں نے عجیب قسم کے واقعات بیان کیے ہیں کہ ولادت باسعادت جب ہو چکی تو آپ اپنا سر مبارک اوپر اٹھائے ٹکٹکی باندھ کر آسمان کی طرف دیکھ رہے تھے جیسا کہ امام بیہقی نے امام زہری سے حدیث مرسل روایت کی ہے:

آپ کی والدہ ماجدہ نے ولادت کے وقت دیکھا کہ آپ کے ہمراہ ایک ایسا نور نکلا ہے جس کی روشنی میں بصری کے محلات دیکھ لئے جیسا کہ امام احمد اور محدث بیہقی نے عریاض بن ساریہ اور ابو امامہ سے روایت کیا ہے:

حضرت عثمان بن ابی العاص کی والدہ نے بوقت ولادت دیکھا کہ ستارے قریب آگئے ہیں یعنی آپ کے دربار اقدس سے حصول تبرک کیلئے قریب ہو گئے ہیں اور ایک ایسا نور چمکا جس کی چمک سے ام عثمان کو ہر طرف نور ہی نور دکھائی دینے لگا۔ ایک روایت میں ہے کہ:

اس نور نے ہر شیء کو منور کر دیا ہے جیسا کہ محدث بیہقی اور طبرانی نے حضرت عثمان سے ان کی والدہ کی زبانی روایت کیا ہے۔

-☆-

سنداً لمحققین سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اور
 فخر المفسرین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فدراہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے یوم ولادت
 سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ آپ اس وقت بھی وصف نبوت
 سے متصف تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام رُوح و جسم کے درمیان تھے

قَالَ الْإِمَامُ فَخْرُ الدِّينِ الرَّازِي رَحِمَهُ اللَّهُ :
 الْحَقُّ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الرِّسَالَةِ مَا كَانَ
 عَلَى شَرَعِ نَبِيٍّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَهُوَ الْمُخْتَارُ عِنْدَ الْمُحَقِّقِينَ مِنَ الْحَنْفِيَّةِ
 لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ أُمَّةً نَبِيٍّ قَطُّ لِكِنَّهُ كَانَ فِي مَقَامِ النَّبُوَّةِ قَبْلَ الرِّسَالَةِ وَكَانَ
 يَعْمَلُ بِمَا هُوَ الْحَقُّ الَّذِي ظَهَرَ عَلَيْهِ فِي مَقَامِ نَبُوَّتِهِ بِالْوَحْيِ الْخَفِيِّ

وَالْكَشُوفِ الصَّادِقَةِ مِنْ شَرِيعَةِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهَا كَذَا نَقَلَهُ الْقَوْنَوِيُّ فِي شَرْحِ عُمْدَةِ النَّسْفِيِّ وَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ نُبُوَّتَهُ لَمْ تَكُنْ مُنْحَصِرَةً فِيمَا بَعْدَ الْأَرْبَعِينَ كَمَا قَالَ جَمَاعَةٌ بَلْ إِشَارَةٌ إِلَى أَنَّهُ مِنْ يَوْمِ وِلَادَتِهِ مُتَّصِفٌ بِنَعْتِ نُبُوَّتِهِ بَلْ يَدُلُّ حَدِيثُ كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ عَلَى أَنَّهُ مُتَّصِفٌ بِوَصْفِ النُّبُوَّةِ فِي عَالِمِ الْأَرْوَاحِ قَبْلَ خَلْقِ الْأَشْبَاحِ وَهَذَا وَصْفٌ خَاصٌّ لَهُ لَا أَنَّهُ مَحْمُولٌ عَلَى خَلْقِهِ النُّبُوَّةِ وَاسْتِعْدَادِ لِلرِّسَالَةِ .

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حق بات یہ ہے کہ محمد - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رسالت سے قبل کسی نبی کی شریعت پر نہ تھے، محققین حنفیہ کے نزدیک یہی مذہب مختار ہے اس لئے کہ آپ کبھی بھی کسی نبی کے امتی نہیں تھے لیکن آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رسالت سے قبل مقام نبوت میں تھے مقام نبوت پر فائز ہونے کی وجہ سے وحی اور انکشافات صادقہ کے ذریعے جو حق بات شریعت ابراہیمی سے یا کسی اور نبی کی شریعت سے آپ کے سامنے ظاہر ہوتی اس پر عمل فرماتے، شرح عمدۃ النسفی میں امام قونوی نے یہی نقل فرمایا ہے اور اس میں یہ دلیل موجود ہے کہ آپ کی نبوت چالیس سال کے بعد میں منحصر نہیں جیسا کہ ایک جماعت کا قول ہے بلکہ اس میں اشارہ ہے کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - یوم

شرح الفقہ الاکبر للعلامة علی القاری = / ۱۸۰

مطبع دار البشائر الاسلامیة

ولادت سے ہی وصف نبوت سے متصف ہیں بلکہ حدیث کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ
وَالْجَسَدِ دلالت کرتی ہے آپ عالم ارواح سے ہی وصف نبوت کے ساتھ متصف چلے
آ رہے ہیں جبکہ اجساد موجود نہ تھے اور عالم ارواح سے نزول وحی تک وصف نبوت سے
متصف چلے آنا یہ آپ کا ہی خاصہ ہے اس حدیث کا یہ معنی نہیں کہ آپ کو نبی بنایا جائے گا
اور رسالت کی استعداد بھی آپ کی حقیقت مقدسہ میں ودیعت رکھی گئی ہے۔

عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء کرام
 - علیہم الصلوٰۃ والسلام - اور اولیاء عظام - علیہم الرحمۃ والرضوان - کی امداد
 فرمانے والے ہیں اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے انوار
 رسالت بعثت مبارکہ سے پہلے بھی اور بعد میں بھی جاری و ساری ہیں

إِنَّ مُسْتَمَدَّ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ مِنْ رُوحِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ هُوَ قُطْبُ الْأَقْطَابِ فَهُوَ مُمَدُّ لَجَمِيعِ النَّاسِ أَوَّلًا
 وَآخِرًا فَهُوَ مُمَدُّ كُلِّ نَبِيٍّ وَوَلِيِّ سَابِقٍ عَلَى ظُهُورِهِ حَالِ كَوْنِهِ فِي
 الْغَيْبِ وَمُمَدُّ أَيْضًا لِكُلِّ وَلِيِّ لَا حَقَّ بِهِ فَيُوصِلُهُ بِذَلِكَ الْإِمْدَادِ إِلَى
 مَرْتَبَةِ كَمَالِهِ فِي حَالِ كَوْنِهِ مَوْجُودًا فِي عَالِمِ الشَّهَادَةِ وَفِي حَالِ

كَوْنِهِ مُنْتَقِلًا إِلَى الْغَيْبِ الَّذِي هُوَ الْبَرْزَخُ وَالِدَارُ الْآخِرَةُ فَإِنَّ أَنْوَارَ
رِسَالَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُنْقَطِعَةٍ عَنِ الْعَالَمِ مِنَ الْمُتَقَدِّمِينَ
وَالْمُتَأَخِّرِينَ .

بے شک تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے مدد لینے کا مقام
حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح مبارکہ ہے کیونکہ آپ
ہی قطب الاقطاب ہیں۔ پس آپ ہی تمام اولین و آخرین انسانوں کی مدد فرمانے والے
ہیں۔ پس آپ ہر نبی علیہم السلام اور ہر ولی علیہم الرحمۃ والرضوان جو آپ کے ظہور سے قبل
جبکہ آپ عالم غیب میں تھے مدد و اعانت فرمانے والے ہیں اور اسی طرح آپ ہر اس ولی
کی مدد فرمانے والے ہیں جو آپ کے بعد آنے والا ہے پس یہی امداد اسے اس کے مرتبہ
کمال تک پہنچاتی ہے جبکہ آپ عالم شہادۃ میں موجود اور آپ کے عالم غیب میں منتقل
ہونے کی حالت میں بھی جو عالم برزخ اور دارِ آخرت ہے کیونکہ آپ کے انوار رسالت
و نبوت جاری و ساری ہے متقدمین و متاخرین کے تمام عالم میں۔

-☆-

عارف باللہ سیدنا امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام
انبیاء کرام - علیہم الصلاۃ والسلام - سے پہلے نبوت عطا فرمادی گئی

فَإِنْ قُلْتَ : فَلِمَ قَالَ : كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَلَمْ
يَقُلْ : كُنْتُ إِنْسَانًا أَوْ كُنْتُ مَوْجُودًا .

اگر تم یہ کہو کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے کُنْتُ نَبِيًّا کیوں
فرمایا: كُنْتُ إِنْسَانًا يَا كُنْتُ مَوْجُودًا کیوں نہیں فرمایا؟

فَالْجَوَابُ : إِنَّمَا خَصَّ النَّبُوَّةَ بِالذِّكْرِ دُونَ غَيْرِهَا إِشَارَةً إِلَى أَنَّهُ
أُعْطِيَ النَّبُوَّةَ قَبْلَ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ فَإِنَّ النَّبُوَّةَ لَا تَكُونُ إِلَّا بِمَعْرِفَةِ الشَّرْعِ

الْمُقَدَّرِ عَلَيْهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ تَعَالَى .

اس کا جواب ارشاد یہ ہے کہ:

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - نے انسانا یا موجودا کی بجائے نبوت کا ذکر خاص فرمایا یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کو تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے پہلے نبوت عطا فرمادی گئی کیونکہ نبوت شریعت کی معرفت کے بغیر نہیں ہوتی جو شریعت اللہ کے ہاں اس نبوت کیلئے مقدر ہو چکی ہے۔

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - باطن میں اول
 النبیین اور ظاہر میں سب سے آخر النبیین ہیں جو آپ کی بعثت مبارکہ سے
 پہلے تشریف لانے والے انبیاء کرام علیہم السلام آپ کے نائب ہیں

فَإِنْ قُلْتَ : فَمَا الدَّلِيلُ عَلَى كَوْنِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمِدًّا
 الْأَنْبِيَاءِ السَّابِقِينَ فِي الظُّهُورِ عَلَيْهِ مِنَ الْقُرْآنِ ؟
 فَالْجَوَابُ : مِنَ الدَّلِيلِ عَلَى ذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى : أُولَئِكَ الَّذِينَ
 هَدَى اللَّهُ فَبِهَدَاهُمْ اقْتَدِهْ . الانعام : ۹۰ أَيْ إِنَّ هُدَاهُمْ هُوَ هَذَا الَّذِي سَرَى
 إِلَيْهِمْ مِنْكَ فِي الْبَاطِنِ فَإِذَا اهْتَدَيْتَ فَبِهَدَاهُمْ فَإِنَّمَا ذَلِكَ اهْتِدَاءٌ
 بِهُدَاكَ إِذَا الْأَوْلِيَّةُ لَكَ بَاطِنًا وَالْآخِرِيَّةُ لَكَ ظَاهِرًا وَلَوْ أَنَّ الْمُرَادَ

بِهِدَاهُمْ غَيْرُ مَا قَرَّرْنَا لَقَالَ تَعَالَى لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ
 اقْتَدُوا تَقَدَّمَ حَدِيثُ كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ ، فَكُلُّ نَبِيٍّ تَقَدَّمَ
 عَلَيَّ زَمَنٍ ظُهُورِهِ فَهُوَ نَائِبٌ عَنْهُ فِي بَعْثِهِ بِتِلْكَ الشَّرِيعَةِ وَيُؤَيِّدُ ذَلِكَ
 قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ وَضَعَ اللَّهُ تَعَالَى يَدَهُ بَيْنَ
 ثَدْيَيْ أَيِّ كَمَا يَلِيقُ بِجَلَالِهِ فَعَلِمْتُ عِلْمَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ، إِذِ
 الْمُرَادُ بِالْأَوَّلِينَ وَهُمْ الْأَنْبِيَاءُ الَّذِينَ تَقَدَّمُوهُ فِي الظُّهُورِ عِنْدَ غَيْبَةِ
 جِسْمِهِ الشَّرِيفِ وَإِيضًا ذَلِكَ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيَ
 الْعِلْمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً قَبْلَ خَلْقِ آدَمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ، وَمَرَّةً بَعْدَ
 ظُهُورِ رِسَالَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

اگر تم یہ کہو کہ اس بات پر قرآن کریم سے کیا دلیل ہے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنے ظہور سے قبل حضرات انبیاء کرام کی مدد و اعانت فرمانے والے تھے؟
 اس کا جواب یہ ہے کہ اس پر دلیل اللہ جل شانہ کا یہ ارشاد ہے:

أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتَدِهِ . حضرات انبیاء کرام وہ ہیں
 جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی پس آپ ان کو ملنے والی ہدایت کی پیروی کیجئے یعنی ان کی
 ہدایت آپ ہی کی ہدایت ہے جو درحقیقت آپ ہی سے ان کے طرف باطن میں گئی ہے۔
 پس جب آپ ان کی ہدایت کی پیروی کریں گے تو دراصل یہ آپ کا اپنی ہی ہدایت پر

چلنا ہے کیونکہ باطناً آپ کو اولیت حاصل ہے اور ظاہراً آپ کو آخریت حاصل ہے جو ہم نے وضاحت کی ہے۔ اگر اس کے علاوہ مراد ہوتی تو اللہ تعالیٰ آپ سے ارشاد فرماتا: **فَبِهِمْ اَقْتَدِه** - ان کی پیروی کیجئے - اور پہلے حدیث کنت نبیا لئلا گزر چکی ہے پس جو ہر نبی علیہ السلام جو آپ کے زمانہ ظہور سے پہلے ہوا ہے وہ آپ ہی کا نائب ہے اور آپ کی اس شریعت مطہرہ کے ساتھ بعثت پر حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی یہ حدیث پاک تائید کرتی ہے:

وَضَعَ اللَّهُ تَعَالَى يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْ أَيِّ كَمَا يَلِيْقُ بِجَلَالِهِ فَعَلِمْتُ
عِلْمَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اللہ تعالیٰ نے اپنا دست مبارک جیسے اس کی شان کے لائق ہے میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا تو مجھے اولین و آخرین کا علم حاصل ہو گیا۔
 اولین سے مراد حضرات انبیاء کرام علیہم السلام ہیں جو آپ سے پہلے تشریف لائے جبکہ آپ کا جسم شریف غیب تھا اور اس کی وضاحت حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے اس ارشاد مبارک سے بھی ہوتی ہے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو دو مرتبہ علم عطا فرمایا گیا۔ ایک مرتبہ تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے اور دوسری مرتبہ آپ کی رسالت کے ظہور کے بعد - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -۔

عارف ربانی سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
سیدنا آدم علیہ الصلاۃ والسلام سے لیکر سیدنا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام تک
تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلاۃ والسلام حضور سید العالمین
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نائب ہیں

إِنَّمَا كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ لِأَنَّ جَمِيعَ
الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نُوَابٍ لَهُ مِنْ لَدُنْ آدَمَ إِلَى آخِرِ الرُّسُلِ
وَهُوَ عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ .

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام اولاد آدم کے
سردار ہیں کیونکہ تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام، سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر - حضور
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی دنیا میں تشریف آوری سے پہلے - آخری رسول
سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک سب آپ ہی کے نائب و خلیفہ ہیں -

سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے
انوار رسالت جاری و ساری ہیں متقدمین اور متاخرین سب کیلئے

فَإِنَّ أَنْوَارَ رِسَالَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُنْقَطَعَةٍ عَنِ
الْعَالِمِ مِنَ الْمُتَقَدِّمِينَ وَالْمُتَأَخِّرِينَ .

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے انوار و تجلیات رسالت سارے
جہاں میں جاری و ساری ہیں اور متقدمین - حضرات انبیاء کرام علیہم السلام - اور متاخرین
- حضرات اولیاء کرام علیہم الرحمۃ والرضوان - برابر مستفید ہو رہے ہیں -

ایواقیت و الجواہر للعارف الشعرانی ۳۳۹/۲

عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہر نبی اور ہر ولی کیلئے
اپنے ظہور قدسی سے پہلے عالم الغیب میں مدد و اعانت فرمانے والے ہیں

فَهُوَ مُمِدُّ لِكُلِّ نَبِيٍّ وَوَلِيٍّ
سَابِقٍ عَلَى ظُهُورِهِ حَالَ كَوْنِهِ فِي الْغَيْبِ .

پس حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اولین و آخرین سب لوگوں کی
مدد و اعانت فرمانے والے ہیں پس آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہر اس نبی
علیہ السلام اور ولی علیہ الرحمۃ والرضوان کیلئے جو آپ کے عالم الغیب میں ہونے کی حالت
میں آپ کے ظہور قدسی سے پہلے آنے والے ہیں کی مدد و اعانت فرمانے والے ہیں۔

الیواقیت والجواہر للعارف الشعرانی ۳۳۹/۲

سیدنا سلیمان جمل رحمة اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 عالم ارواح و نور میں بالفعل منصب رسالت پر فائز تھے

إِنَّهُ نَبِيٌّ فِي عَالِمِ الْأَرْوَاحِ وَالنُّورِ وَأُرْسِلَ إِلَيْهَا بِالْفِعْلِ وَدَعَاهَا
 وَدَلَّهَا ثُمَّ نُبِيٌّ وَأُرْسِلَ ثَانِيًا فِي عَالِمِ الْأَجْسَادِ بَعْدَ بُلُوغِهِ أَرْبَعِينَ سَنَةً
 مِنْ عُمُرِهِ فَامْتَاَزَ عَنِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ بِأَنَّهُ نَبِيٌّ مَرَّتَيْنِ وَأُرْسِلَ مَرَّتَيْنِ
 الْأُولَى فِي عَالِمِ الْأَرْوَاحِ لِلأَرْوَاحِ وَثَانِيَةً فِي عَالِمِ الْأَجْسَادِ
 لِلأَجْسَادِ فَقَدْ دَعَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَلَّلَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى فِي
 كُلِّ مِنَ الْحَالَتَيْنِ كَمَا تَقَدَّمَ وَالْإِشَارَةُ إِلَى ذَلِكَ بِقَوْلِهِ تَعَالَى : وَمَا
 أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ وَالأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ وَجَمِيعُ أُمَّمِهِمْ وَجَمِيعُ

الْمُتَقَدِّمِينَ وَالْمُتَأَخِّرِينَ دَاخِلُونَ فِي كَافَّةِ النَّاسِ وَكَانَ هُوَ دَاعِيًا
بِالِصَّالَةِ وَجَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ يَدْعُونَ الْخَلْقَ إِلَى الْحَقِّ عَنِ
تَبَعِيَّتِهِ وَكَانُوا خُلَفَاءَهُ وَنُؤَابَهُ فِي الدَّعْوَةِ -

بے شک حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح و نور میں نبی تھے اور
آپ کو اس عالم کی طرف بالفعل رسول بنایا گیا اور آپ نے اس عالم کے مکینوں کو اللہ کی طرف
بلایا بھی اور ان کی اس جانب راہ نمائی بھی فرمائی پھر آپ کو عالم اجسام میں اپنی عمر مبارک کے
چالیس سال بعد دوسری مرتبہ نبوت و رسالت سے سرفراز فرمایا گیا پس آپ تمام انبیاء و رسل
سے ممتاز ہو گئے اس وجہ سے کہ آپ دو مرتبہ نبی ہوئے اور دو مرتبہ رسالت سے سرفراز فرمایا گیا
- پہلی مرتبہ عالم ارواح میں روحوں کیلئے اور دوسری مرتبہ عالم اجسام میں جسموں کیلئے
پس حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کی طرف راہ نمائی
فرمائی ان دونوں حالتوں میں اور اسی جانب اشارہ ہے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد مبارک کا:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ هُمْ نَعَىٰكُمْ كَمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ
ہے پس تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام اور ان کی امتیں اور تمام متقدمین و متاخرین کافۃ
الناس میں داخل ہیں اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہی درحقیقت داعی الی
اللہ ہیں باقی تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام آپ کی نیابت میں مخلوق کو
حق کی طرف بلاتے رہے پس وہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے خلفاء اور
نائب ہیں دعوت الی اللہ میں -

جواہر البحار جلد ۲

شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ شیخ الحدیث سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اور عارف صادق سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی نبی الانبیاء تھے جب انبیاء کرام علیہم السلام سے اللہ تعالیٰ نے میثاق لیا اور ہر نبی آپ کے ظہور کے زمانہ سے پہلے آنے والے وہ آپ ہی کے نائب ہیں

وَقَالَ الشَّيْخُ فِي الْبَابِ السَّابِعِ وَالْثَلَاثِينَ وَثَلَاثُمِائَةٍ فِي حَدِيثٍ : لَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا مَا وَسِعَهُ إِلَّا أَنْ يَتَّبَعَنِي إِعْلَمَ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ لِلْعَهْدِ الَّذِي أُخِذَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِيَادَتِهِ عَلَيْهِمْ وَنَبُوتِهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ . الْآيَةُ فَعَمَّتْ رِسَالَتُهُ وَشَرِيعَتُهُ كُلَّ النَّاسِ فَلَمْ

يَخُصَّ نَبِيٌّ بِشَيْءٍ إِلَّا أَنْ كَانَ ذَلِكَ الشَّيْءُ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْإِصْلَاحِ أَنْتَهَى فَكُلُّ نَبِيٍّ تَقَدَّمَ عَلَى زَمَنِ ظُهُورِهِ فَهُوَ نَائِبٌ لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثِهِ بِتِلْكَ الشَّرِيعَةِ .

ذکرہ الشیخ تقی الدین السبکی نقلہ عنہ الجلال الدین السیوطی فی اول الخصائص

شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الفتوحات المکیہ کے باب تین سو سینتیس - ۳۳۷ - حدیث پاک لَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا مَا وَسِعَهُ إِلَّا أَنْ يَتَّبَعَنِي - اگر سیدنا موسیٰ علیہ السلام اپنی اس دنیاوی زندگی کے ساتھ بقید حیات ہوتے تو انہیں بھی میری اتباع و پیروی کے بغیر کوئی چارہ نہ ہوتا - کے تحت فرماتے ہیں:

جان لیجئے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نبی الانبیاء ہیں اس عہد و پیمان کی وجہ سے جو حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے ان پر آپ کی سیادت و نبوت کا لیا گیا اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد گرامی میں:

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْنَاكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ . آل عمران
تو حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی رسالت و شریعت ہر انسان کو شامل ہوئی پس جس بھی نبی علیہ السلام کو کوئی چیز - معجزہ و آیت - عطا کی گئی تو درحقیقت وہ حضور سیدنا محمد رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ہی ہے - پس تمام انبیاء کرام آپ کے ظہور قدسی سے پہلے تشریف لانے والے وہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ہی نائب و خلیفہ ہیں اس شریعت میں جسے وہ لے کر مبعوث ہوئے -

الیواقیت والجواہر

شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی - رحمۃ اللہ علیہ - اور
 عارف صادق سیدنا عبدالوہاب شعرانی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
 تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر
 سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم - کے نائب و خلیفہ ہیں حضرات انبیاء کرام کی شریعتیں
 درحقیقت آپ ہی کی شریعت ہے

وَقَالَ فِي الْبَابِ الْعَاشِرِ مِنَ الْفَتْوحَاتِ فِي قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ، إِنَّمَا كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ لِأَنَّ جَمِيعَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نُوَابٍ لَهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَدُنْ آدَمَ إِلَى آخِرِ الرَّسُلِ وَهُوَ عَيْسَى عَلَيْهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كَمَا أَبَانَ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ:

لَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا مَا وَسِعَهُ إِلَّا اتِّبَاعِي، وَصَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ مَوْجُودًا بِجِسْمِهِ مِنْ
لَدُنْ آدَمَ إِلَى زَمَانِ وَجُودِهِ لَكَانَ جَمِيعُ بَنِي آدَمَ تَحْتَ شَرِيعَتِهِ حَسًّا
وَهَذَا لَمْ يُبْعَثْ نَبِيٌّ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً إِلَّا هُوَ خَاصَّةً، فَجَمِيعُ شَرَائِعِ
الْأَنْبِيَاءِ هِيَ بِالْحَقِيقَةِ شَرْعُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ نے فتوحات مکیہ کے باب ۱۰ میں حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم - کے ارشاد مبارک اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ کے تحت فرمایا:

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام اولاد آدم کے سردار و پیشوا ہیں
کیونکہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ
والسلام آپ کے نائب و خلیفہ ہیں جیسے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے اس
حدیث میں خود ضاحت فرمادی:

لَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا مَا وَسِعَهُ إِلَّا اتِّبَاعِي.

اگر موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام اس دنیاوی زندگی میں زندہ ہوتے تو انہیں میری
اتباع و پیروی کے بغیر کوئی چارہ نہ ہوتا اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے
اس بابت بالکل حق و سچ فرمایا کیونکہ اگر آپ اپنے وجود مسعود کے ساتھ آدم علیہ السلام سے
الیواقیت والجواہر

لیکراپنے وجود کے زمانہ تک موجود ہوتے تو تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام حسناً آپ کی شریعت کے تحت ہوتے۔ اس سے معلوم ہوا کہ کوئی بھی نبی علیہ السلام تمام لوگوں کیلئے مبعوث نہیں ہوا بلکہ مخصوص لوگوں کیلئے مبعوث ہوا۔ پس درحقیقت تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کی شریعتیں حقیقت میں حضور۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کی ہی شریعت ہیں۔



عارف باللہ سیدنا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسم عنصری سے پہلے بھی نبی تھے
 اَیْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَجَرَتْ عَلَيْهِ أَحْكَامُ
 النَّبُوَّةِ مِنْ ذَلِكَ الْحِينِ بِخِلَافِ الْأَنْبِيَاءِ السَّابِقِينَ ، فَإِنَّ الْأَحْكَامَ جَرَتْ
 عَلَيْهِمْ بَعْدَ الْبِعْثَةِ كَمَا قَالَ مَوْلَانَا الْجَامِيُّ إِنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ نَبِيًّا قَبْلَ
 النَّشْأَةِ الْعُنْصَرِيَّةِ .

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت - جبکہ سیدنا
 آدم علیہ السلام کی تخلیق نہ ہوئی تھی - نبی تھے اور اس وقت ہی آپ پر نبوت کے احکام جاری
 ہوئے بخلاف انبیاء سابقین علیہم الصلاة والسلام کے کہ ان پر ان کی بعثت کے بعد نبوت
 کے احکام جاری ہوئے جیسے عارف باللہ سیدنا مولانا جامی قدس سرہ نے فرمایا کہ:
 حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - جسم عنصری سے پہلے ہی نبی تھے -

العرف الشذی ابواب المناقب ۵۲۳/۵

سنداً لمحققین سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تھے اور آپ کسی نبی کے امتی نہیں تھے بلکہ وحی خفی کے سچے کشوف کے ذریعے آپ عمل کرتے تھے خواہ وہ شریعت ابراہیمی کے موافق ہو جائے یا کسی اور شریعت کے

لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ أُمَّةً نَبِيًّا قَطُّ لِكِنَّهُ كَانَ فِي مَقَامِ النَّبُوَّةِ قَبْلَ الرِّسَالَةِ
وَكَانَ يَعْمَلُ بِمَا هُوَ الْحَقُّ الَّذِي ظَهَرَ عَلَيْهِ فِي مَقَامِ نَبُوَّتِهِ بِالْوَحْيِ
الْخَفِيِّ وَالْكَشُوفِ الصَّادِقَةِ مِنْ شَرِيعَةِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهَا .
حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اعلان نبوت سے پہلے - کبھی بھی کسی

شرح فقہ اکبر: مطبع سعیدی کراچی

نبی کے امتی نہیں ہوئے بلکہ آپ رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تھے اور آپ پر آپ کے احکام نبوت میں جو حق ظاہر ہوتا وہی خفی کے ذریعے یا مکاشفات صادقہ کے ذریعے وہ شریعت ابراہیمی کے مطابق ہوتا یا کسی اور کی شریعت کے مطابق اس پر عمل کرتے۔

سنداً لمحققین سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ولادت
کے دن سے ہی وصفِ نبوت سے متصف تھے بلکہ آپ اجسام
سے پہلے عالم ارواح میں بھی وصفِ نبوت سے متصف تھے

وَفِيهِ دَلَالَةٌ أَنَّ نَبُوَّتَهُ لَمْ تَكُنْ مُنْحَصِرَةً فِيمَا بَعْدَ الْأَرْبَعِينَ كَمَا
قَالَ جَمَاعَةٌ بَلْ إِشَارَةٌ إِلَى أَنَّهُ مِنْ يَوْمِ وِلَادَتِهِ مُتَّصِفٌ بِنَعْتِ نَبُوَّتِهِ بَلْ
يَدُلُّ حَدِيثُ كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ عَلَى أَنَّهُ مُتَّصِفٌ
بِوَصْفِ النَّبُوَّةِ فِي عَالَمِ الْأَرْوَاحِ قَبْلَ خَلْقِ الْأَشْبَاحِ .

اور اس میں یہ دلیل موجود ہے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی

شرح فقہ اکبر: مطبع سعیدی کراچی

نبوت مبارکہ چالیس سال کے بعد میں منحصر نہیں جیسے ایک جماعت نے کہا بلکہ اشارہ ہے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنے یوم ولادت سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ حدیث پاک:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ دلالت کرتی ہے کہ آپ اجسام کی تخلیق سے پہلے عالم ارواح میں وصف نبوت سے متصف تھے۔



حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
اعلان نبوت سے پہلے اہل جاہلیت کا کوئی کام کرنا چاہتے
تو اللہ تعالیٰ حائل ہو جاتا

رَوَى عَنْ عَلِيٍّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ - أَنَّهُ قَالَ :

مَا هَمَمْتُ بِشَيْءٍ مِمَّا كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَعْمَلُونَ بِهِ غَيْرَ
مَرَّتَيْنِ كُلِّ ذَلِكَ يَحُولُ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَا أُرِيدُ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ مَا
هَمَمْتُ بَعْدَهُمَا بِسُوءٍ حَتَّى أَكْرَمَنِي اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ .

سیدنا علی - رضی اللہ عنہ - حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -

سے روایت کرتے ہیں کہ:

میں نے کبھی بھی ان کاموں میں سے کسی ایک کام کا ارادہ نہیں کیا تھا جو اہل جاہلیت کرتے تھے سوائے دو دفعہ کے اور ہر دفعہ اللہ تعالیٰ میرے اور ان افعال کے درمیان حائل ہو گیا جن کا میں ارادہ رکھتا تھا اس کے بعد میں نے کبھی کسی غیر مناسب امر کا ارادہ نہیں کیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی رسالت سے نوازا۔

-☆-

علامہ شہاب الدین خفاجی مصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
عالم ارواح میں اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم - کی روح مبارکہ کو سب سے پہلے پیدا فرمایا اور اس روح مبارکہ
کو نبوت کی خلعت شریفہ سے سرفراز کیا گیا اور حضور - فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے عالم ارواح میں ہی وصف نبوت ثابت ہو گیا تھا

وَلَيْسَ الْمَعْنَى أَنَّهُ كَانَ نَبِيًّا فِي عِلْمِ اللَّهِ تَعَالَى كَمَا قِيلَ لِأَنَّهُ لَا
يَخْتَصُّ بِهِ بَلْ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ رُوحَهُ قَبْلَ سَائِرِ الْأَرْوَاحِ وَخَلَعَ عَلَيْهَا
خِلْعَةَ التَّشْرِيفِ بِالنَّبُوَّةِ أَي: ثَبَتَ لَهَا ذَلِكَ الْوَصْفُ دُونَ غَيْرِهَا فِي
عَالَمِ الْأَرْوَاحِ إِعْلَامًا لِلْمَلَأِ الْأَعْلَى بِهِ وَإِذَا كَانَتِ النَّبُوَّةُ صِفَةً رُوحِهِ
عِلْمَ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَوْتِهِ نَبِيٌّ رَسُولٌ .

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ كَايَ مَعْنَى نَبِيٍّ كَمَا يَهَى - فِدَاہِ ابى وَاُمى
 صلى اللہ علیہ والہ وسلم - علم الہی میں نبی تھے جیسا کہ کہا گیا ہے کیونکہ اس معنی کے اعتبار سے
 آپ کی کوئی خصوصیت نہیں رہتی بلکہ حدیث کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح
 اقدس کو تمام ارواح سے پہلے پیدا فرمایا اور نبوت دے کر خلعت شرف و تکریم سے نوازا یعنی
 عالم ارواح میں یہ وصف نبوت آپ کی روح کے علاوہ کسی کو عطا ہوا اور نہ ثابت ہے۔ ملاء
 الاعلیٰ - فرشتوں - کو بتانے کیلئے آپ کو یہ وصف نبوت دیا گیا جب نبوت آپ کی روح
 اقدس کی صفت ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابى وَاُمى صلی اللہ علیہ
 والہ وسلم - بعد از وفات بھی نبی ہیں آپ جس طرح عالم ارواح میں نبی تھے۔

علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مبارکہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
نبی مطلق ہیں اور باقی تمام انبیاء آپ کے خلفاء اور نائب
ہیں آپ ابو الانبیاء بھی ہیں اور آپ آخر الانبیاء بھی ہیں

علامہ شہاب الدین الخفاجی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

فَإِنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ الْمُطْلَقُ ، وَسَائِرُ الْأَنْبِيَاءِ
عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ خُلَفَاؤُهُ وَالشَّرَائِعُ شَرِيعَتُهُ ظَهَرَتْ عَلَى لِسَانِ
كُلِّ نَبِيٍّ بِقُوَّةِ اسْتِعْدَادِ أَهْلِ زَمَانِهِ ، فَهُوَ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -
أَبُو الْأَنْبِيَاءِ وَآخِرُهُمْ .

جواہر البحار فی فضائل النبی الختار جلد ۳ صفحہ ۴۱۴

بے شک حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - النبی المطلق ہیں یعنی آپ کی نبوت کسی دور اور کسی زمانے اور کسی مدت کیلئے مختص، محصور، محدود اور مقصور نہیں ہے۔ آپ کی نبوت تمام ادوار، تمام زمانیات اور مکانیات میں موجود جاری اور ساری رہی ہے، دیگر تمام انبیاء آپ کے خلفاء اور نائبین ہیں اور تمام شرائع آپ کی ہی شریعت ہے جس کا ظہور اہل زمان کی استعداد اور قابلیت کے مطابق ہر نبی کی زبان سے ہوا پس حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ابوالانبیاء، سب نبیوں کے باپ، ان کے وجود عنصری سے پہلے نبوت سے سرفراز تھے اور آپ آخر الانبیاء بھی ہیں۔

عارف کامل سیدنا عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - کے نور کو پیدا فرمایا پھر اس نور محمدی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - سے تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے انوار پیدا فرمائے

إِنَّ النُّورَ نُورٌ إِنْ النُّورُ الْحَقُّ وَهُوَ الْغَيْبُ الْمَطْلُوقُ وَهُوَ النُّورُ
الْقَدِيمُ الْمُنَزَّهَ عَنِ الْكَيْفِيَّةِ وَهُوَ الْمُشَارُ إِلَيْهِ بِقَوْلِهِ تَعَالَى مَثَلُ نُورِهِ أَيْ
نُورِ مُحَمَّدِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمِشْكَاةٍ . الْآيَةُ ، لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَا
خَلَقَ اللَّهُ مِنْ نُورِهِ ثُمَّ خَلَقَ مِنْهُ كُلَّ شَيْءٍ كَمَا تَقَدَّمَ إِلَى أَنْ قَالَ فَهُوَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ حَيْثُ الْحَقِيقَةُ وَغَيْرُهُ مِنْ حَيْثُ
الصُّورَةِ كَمَا أَنَّهُ نُورُ الْحَقِّ مِنْ حَيْثُ الْحَقِيقَةُ وَغَيْرُهُ مِنْ حَيْثُ

وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے وجود کیلئے تجلی فرمائی اور اس تجلی کی بدولت وجود کائنات ہر لمحہ تبدیل ہونے لگا، وہ تجلی نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ نور اعظم - تجلی - رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کہہ فرمایا اور اسی نور اعظم - تجلی - کو عالمین کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ پس ہر شی آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور سے معرض وجود میں آئی ہے، پھر اس نور اعظم جو جہاں میں اللہ کی تجلی تھی تمام انبیاء اور رسولوں، تمام ملائکہ - فرشتے -، تمام اولیاء اور تمام مؤمنین کے انوار اس سے قبض فرمائے - صلوات اللہ علیہم -۔

سیدنا احمد بن محمد بن سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور مبارک کو پیدا فرمایا پھر اس سے انبیاء کرام علیہم السلام کے انوار کو پیدا فرمایا اور اس نور محمدی کی کمالات اور نبوت کے فیضان سے تکمیل فرمائی پھر حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو حکم دیا کہ آپ انبیاء کرام کے انوار کو دیکھیں تو آپ کا نور ان پر چھا گیا جس سے اللہ تعالیٰ نے انہیں قوت گویائی دی اور ان سے فرمایا: یہ محمد بن عبد اللہ کا نور ہے اگر تم اس پر ایمان لاؤ گے تو تمہیں نبی بنا دیا جائے گا پس سب انبیاء کرام آپ پر ایمان لے آئے

رُویَ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَمَّا خَلَقَ نُورَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَآخَرَجَ مِنْهُ اَنْوَارَ الْاَنْبِيَاءِ وَكَمَّلَهُ بِاَفَاضَةِ الْكَمَالَاتِ وَالنَّبُوَّةِ

فَامْرَهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَنْوَارِ الْأَنْبِيَاءِ الَّذِينَ أَخْرَجُوا مِنْ نُورِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنْ نُورِهِ مَا أَنْطَقَهُمُ اللَّهُ بِهِ وَقَالُوا يَا رَبَّنَا مَنْ هَذَا الَّذِي غَشَيْنَا نُورَهُ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى : هَذَا نُورُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِنْ أَنْتُمْ أَمَنْتُمْ بِهِ جَعَلْتُكُمْ نَبِيًّا قَالُوا آمَنَّا بِهِ وَبِنُبُوَّتِهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُمْ : أَشْهَدُ عَلَيْكُمْ قَالُوا : نَعَمْ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ ، الْآيَةَ .

روایت کیا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی محمد - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نور پیدا فرمایا اور اس نور سے انبیاء کرام کے نور کو تخریج فرمایا اور اسی نور کی نبوت اور کمالات کے فیضان سے تکمیل فرمائی تو اللہ نے نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور کو حکم دیا کہ وہ انبیاء کے انوار کو ملاحظہ کرے جو اس کے نور سے نکالے گئے ہیں۔ نور محمدی انبیاء کے انوار پر چھا گیا اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے انوار کو قوت گویائی عطا فرمائی تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! یہ ذات کون ہے جس کا نور ہم پر چھا گیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

یہ محمد بن عبد اللہ کا نور ہے اگر تم اس پر ایمان لائے تو میں تمہیں نبی بناؤں گا اس پر وہ بول اٹھے ہم اس کی ذات اور اس کی نبوت پر ایمان لائے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں اس پر تمہارا گواہ ہوں انہوں نے کہا: ہاں یہی وہ ميثاق ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ آئیمہ کریمہ میں فرمایا ہے۔

شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت اور
آپ کے کمالات عالم ارواح میں ظاہر تھے اور ارواح انبیاء کرام - علیہم
السلام - آپ سے استفادہ کرتی تھیں اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - نے خود فرمایا: میں اس وقت بھی خارج میں نبی تھا جبکہ دیگر انبیاء
کرام - علیہم السلام - صرف علم الہی میں نبی تھے خارج میں نہ تھے

شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:
جو ابش آنکہ میگویند کہ نبوت آنحضرت و کمالات وے صلی اللہ علیہ وسلم در عالم
ارواح ظاہر کردہ بودند، و ارواح انبیاء ازاں استفادہ کردند چنانکہ فرمود کنت نبیا الحدیث
و نبوت انبیاء دیگر در علم الہی بودند نہ در خارج۔

شیخ محقق رحمۃ اللہ علیہ کی یہ عبارت ایک سوال کا جواب ہے اس کے جواب میں اکابرین ملت فرماتے ہیں کہ آنحضرت - فداہ ابی دومی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت اور دیگر کمالات عالم ارواح میں ظاہر کر دیئے گئے تھے اور انبیاء کرام کی روحیں آپ کی روح اقدس سے استفادہ کرتی تھیں جیسا کہ آپ کا ارشاد گرامی ہے: کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد اور دوسرے انبیاء کرام کی نبوت علم الہی میں تھی خارج اور ظاہر میں نہ تھی۔

سیدنا تاج الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سید العالمین - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی
بعثت مبارکہ اولین و آخرین تمام انسانوں کیلئے ہے

آپ کے فرمان: بُعِثْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً
کے بارے میں ہمارا یہ گمان تھا کہ اس سے مراد آپ کے زمانہ اقدس سے لے کر
قیامت تک کی بعثت ہے لیکن بعد میں پتہ چلا:
فَبَانَ أَنَّهُ لِجَمِيعِ النَّاسِ أَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ ، کہ یہ بعثت اولین، آخرین
تمام انسانیت کو شامل ہے۔

شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام موجودات
قدیمہ و جدیدہ کی اصل و حقیقت ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا فرمایا
ہے اور آپ اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات کا مظہر ہیں

وے صلی اللہ علیہ وسلم برزخ کلی است قائم در حقائق وجود قدیم و حدیث پس اور
است حقیقت ہر یک از جہتیں ذاتا و صفاتا زیرا کہ مخلوق است از نور ذات ، جامع اسماء
وصفات ، آثار و افعال

آپ برزخ بھی ہیں جو موجودات کے وجود میں قائم ، موجودات قدیم ہوں یا جدید ،
ہر چیز کی حقیقت آپ ہی ہیں ، ذات کا معاملہ ہو یا صفات کا آپ اللہ تعالیٰ کے نور ذات سے
پیدا ہوئے ہیں - آپ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی اور اوصاف جلیلہ کے حقیقتاً اور حکماً جامع ہیں -

مدارج النبوت جلد دوم صفحہ ۶۲۲

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد گرامی
میں اس وقت بھی نبی تھا جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے
درمیان تھے

عَنْ مَيْسِرَةَ الْفَجْرِ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى كُنْتُ نَبِيًّا؟ قَالَ:
وَأَدَمَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

حضرت میسرہ فجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کب سے نبی ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

- اس وقت سے - جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے -

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۰۵۹۶) جلد ۳۴ صفحہ ۲۰۲

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الصحیح

یہ کہنا کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نبی ہونا عالم ارواح میں علم الہی میں تھا ایسے تو سارے انبیاء علیہم السلام علم الہی میں نبی تھے بلکہ درحقیقت عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے وصف نبوت ثابت و لازم ہو چکا تھا ورنہ کُنْتُ نَبِيًّا وَاَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ کہنے میں کیا خصوصیت ہے

وَيَتَبَيَّنُ بِذَلِكَ مَعْنَى قَوْلِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - :
 كُنْتُ نَبِيًّا وَاَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ وَاَنَّ مَنْ فَسَّرَهُ بِعِلْمِ اللَّهِ
 بِأَنَّهُ سَيَصِيرُ نَبِيًّا لَمْ يَصِلْ إِلَى هَذَا الْمَعْنَى لِأَنَّ عِلْمَ اللَّهِ مُحِيطٌ بِجَمِيعِ
 الْأَشْيَاءِ وَوَصْفُ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بِالنَّبُوَّةِ فِي ذَلِكَ
 الْوَقْتِ يَنْبَغِي أَنْ يُفْهَمَ مِنْهُ أَنَّهُ أَمْرٌ ثَابِتٌ لَهُ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ وَلِهَذَا

رَأَى آدَمُ اسْمَهُ مَكْتُوبًا عَلَى الْعَرْشِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ، فَلَا بُدَّ أَنْ
يَكُونَ ذَلِكَ مَعْنَى ثَابِتًا فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ وَلَوْ كَانَ الْمُرَادُ بِذَلِكَ
مُجَرَّدُ الْعِلْمِ بِمَا سَيَصِيرُ فِي الْمُسْتَقْبَلِ لَمْ يَكُنْ لَهُ خُصُوصِيَّةٌ بِأَنَّهُ نَبِيٌّ
وَأَدَمٌ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ لِأَنَّ جَمِيعَ الْأَنْبِيَاءِ يَعْلَمُ اللَّهُ نُبُوَّتَهُمْ فِي
ذَلِكَ الْوَقْتِ وَقَبْلَهُ فَلَا بُدَّ مِنْ خُصُوصِيَّةٍ لِلنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ - لِأَجْلِهَا أَخْبَرَ بِهَذَا الْخَبَرِ أَعْلَامًا لِأُمَّتِهِ لِيَعْرِفُوا قَدْرَهُ عِنْدَ اللَّهِ
تَعَالَى فَيَحْصُلُ لَهُمُ الْخَيْرُ بِذَلِكَ .

اور یہی بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے عیاں ہے:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ

میں اس وقت بھی نبی تھا جب کہ حضرت آدم علیہ السلام روح و جسم خاکی کے

درمیان تھے۔

اور اگر کوئی اس کی یہ تفسیر کرے کہ اللہ عزوجل جانتا ہے کہ آپ مستقبل میں نبی

ہوں گے تو یہ تفسیر مناسب نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں اسے حقیقت ثابتہ تک رسائی نہیں

ہوتی۔ اس لئے کہ علم الہی تمام اشیاء کو محیط ہے اور حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے اپنی نبوت کی جو حقیقت بیان فرمائی اس کا مفہوم یہ متعین ہوتا ہے کہ

آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت اس وقت - عالم ارواح - میں بھی تھی۔

الخصائص الكبرى للسيوطي

المواهب اللدنية جلد ۱ صفحہ ۲۳۳

یہی وجہ تو ہے کہ سیدنا آدم علیہ السلام نے آنکھ کھولتے ہی سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا اسم مبارک عرش الہی پر محمد رسول اللہ لکھا دیکھا۔ لامحالہ یہ ماننا پڑے گا کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت تکمیل و تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے تھی۔

اور اگر صرف علم الہی میں آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نبی ہونا مانا جائے یعنی یہ کہ آپ آئندہ ایک وقت مقررہ پر نبی ہوں گے تو یہ معنی مراد لینے سے رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی کوئی خصوصیت ثابت نہیں ہوتی حالانکہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا ہے:

میں نبی تھا جبکہ حضرت آدم علیہ السلام روح و جسد کے درمیان تھے اس لئے کہ علم الہی میں تو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوتیں اس وقت بھی تھیں اور اس سے پہلے بھی تھیں اس میں حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہی کی کیا تخصیص ہے؟ حالانکہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے اس کا تذکرہ اسی لئے فرمایا کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی امت کو پتہ چل جائے کہ اللہ رب العزت نے آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو کس قدر مرتبہ اعلیٰ سے نوازا ہے اور آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت تمام نبیوں کی آفرینش سے بھی پہلے موجود اور متعین تھی۔

علامہ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت
ورسالت تمام مخلوق کیلئے عام ہے سیدنا آدم علیہ السلام کے زمانہ اقدس
سے لیکر قیامت تک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے بھی نبی ہیں

قَالَ الشَّيْخُ تَقِيُّ الدِّينِ السُّبْكِيُّ :

فِي هَذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ مِنَ التَّنْوِيهِ بِالنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ - وَتَعْظِيمِ قَدْرِهِ الْعَلِيِّ مَا لَا يَخْفَى ، وَفِيهِ مَعَ ذَلِكَ : أَنَّهُ عَلَى
تَقْدِيرِ مَجِيئِهِ فِي زَمَانِهِمْ يَكُونُ مُرْسَلًا إِلَيْهِمْ ، فَتَكُونُ رِسَالَتُهُ وَنُبُوَّتُهُ
عَامَةً لِجَمِيعِ الْخَلْقِ ، مِنْ زَمَنِ آدَمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَتَكُونُ الْأَنْبِيَاءُ

وَأُمَّمَهُمْ كُلُّهُمْ مِنْ أُمَّتِهِ ، وَيَكُونُ قَوْلُهُ : وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً لَا يَخْتَصُّ بِهِ النَّاسُ مِنْ زَمَانِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، بَلْ يَتَنَاوَلُ مَنْ قَبْلَهُمْ أَيْضًا ، وَيَتَبَيَّنُ بِذَلِكَ مَعْنَى قَوْلِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - :

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ . ثُمَّ قَالَ : فَإِذَا عُرِفَ هَذَا فَالنَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - نَبِيُّ الْأَنْبِيَاءِ ، وَلِهَذَا ظَهَرَ فِي الْآخِرَةِ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ لِيَوَائِهِ ، وَفِي الدُّنْيَا كَذَلِكَ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ صَلَّى بِهِمْ ، وَلَوْ اتَّفَقَ مَجِيئُهُ فِي زَمَنِ آدَمَ وَنُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى - صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ - وَجَبَ عَلَيْهِمْ وَعَلَى أُمَّمِهِمُ الْإِيمَانُ بِهِ وَنُصْرَتُهُ ، وَبِذَلِكَ أَخَذَ اللَّهُ الْمِيثَاقَ عَلَيْهِمْ .

حضرت شیخ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

اس آیت شریفہ میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی شان کی بلندی اور آپ کے بلند مرتبہ کی تعظیم کو جس انداز میں بیان کیا گیا وہ پوشیدہ نہیں ہے اور اس میں یہ بات بھی ہے کہ اگر فرض کریں نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ان انبیاء کرام علیہم السلام میں سے کسی کے زمانے میں تشریف لاتے تو آپ ان کی طرف بھیجے ہوئے ہوتے۔ پس آپ کی رسالت و نبوت حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک سب کیلئے عام ہے اور تمام انبیاء کرام اور ان کی امتیں آپ کی امت میں شامل ہیں اور سرکارِ دو عالم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد گرامی:

المواہب اللدنیۃ جلد ۱ صفحہ ۴۵

وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً . مجھے تمام لوگوں کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا۔
 صرف ان لوگوں سے خاص نہیں جو آپ کے زمانہ مبارک سے قیامت تک ہوں
 گے بلکہ پہلے والوں کو بھی شامل ہے اور اس سے حدیث کا مفہوم واضح ہو جاتا ہے کہ آپ
 نے ارشاد فرمایا:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ .

میں نبی تھا اور ابھی حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

اس کے بعد حضرت شیخ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

جب یہ بات معلوم ہوگئی کہ نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام
 نبیوں کے نبی ہیں یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن تمام انبیاء کرام علیہم السلام آپ کے
 جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔ اسی طرح دنیا میں شب معراج آپ نے سب کی امامت
 فرمائی اور اگر ایسا ہو جاتا کہ آپ حضرت آدم، حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ
 اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام میں سے کسی کے دور میں تشریف لاتے تو ان پر اور ان کی امتوں
 پر لازم ہوتا کہ آپ پر ایمان لائیں اور آپ کی مدد کریں اللہ تعالیٰ نے ان سے اسی بات کا
 وعدہ لیا ہے۔

سیدنا احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو وہ کمالات بھی عطا فرمائے جو کسی اور نبی کو عطا نہ فرمائے آپ کو جو امع الکلم سے سرفراز کیا گیا اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آدم - علیہ السلام - روح اور جسم کے درمیان تھے جبکہ دیگر انبیاء کرام - علیہم السلام - کو نبوت اپنے اپنے زمانہ نبوت میں اور رسالت اپنے اپنے زمانہ رسالت میں ملی

اعْلَمَ نَوَّرَ اللَّهُ قَلْبِي وَقَلْبَكَ ، وَقَدَّسَ سِرِّي وَسِرَّكَ ، أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ خَصَّ نَبِيَّنَا - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بِأَشْيَاءَ لَمْ يُعْطِهَا لِنَبِيٍّ قَبْلَهُ ، وَمَا خَصَّ نَبِيٌّ بِشَيْءٍ إِلَّا وَكَانَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - مِثْلَهُ ، فَإِنَّهُ أُوتِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ ، وَكَانَ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ

وَالْجَسَدِ وَغَيْرُهُ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ لَمْ يَكُنْ نَبِيًّا إِلَّا فِي حَالِ نُبُوَّتِهِ وَزَمَانِ رِسَالَتِهِ .

اللہ تعالیٰ میرے اور تیرے دل کو روشن کر دے، میرے اور تیرے دل کو پاک کر دے جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو - بعض امور کے ساتھ خاص کیا اور وہ باتیں آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں اور جس نبی کو جو کچھ دیا گیا ہمارے آقا - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو بھی اس کی مثل دیا گیا آپ کو جو امع اکلم سے نوازا گیا اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے جب کہ دیگر انبیاء کرام - علیہم السلام - اپنی اپنی نبوت اور اپنے اپنے زمانہ رسالت کے زمانہ میں ہی نبی و رسول ہوئے۔

المواہب اللدنیۃ جلد ۲ صفحہ ۳۰۱
جواہر البحار فی فضائل النبی المختار جلد ۴ صفحہ ۱۶۲

اللہ تعالیٰ نے جب اس عالم آب و گل میں حضور سیدنا نبی کریم
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو نبوت - نبوت مبعوثہ الی الخلق -
سے مشرف فرمانے کا ارادہ فرمایا تو آپ جس بھی درخت یا پتھر کے
پاس سے گزرتے وہ السلام علیک یا رسول اللہ کہتا

ابی نجرات رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ:

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا أَرَادَ كَرَامَةَ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِالنَّبُوَّةِ كَانَ لَا يَمُرُّ بِشَجَرٍ وَلَا حَجَرٍ إِلَّا قَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ فَكَانَ يَلْتَفِتُ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ وَخَلْفِهِ فَلَا يُرَى أَحَدٌ .

جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو وصف

نبوت - نبوت مبعوثہ الی الخلق - سے مکرم فرمانے کا ارادہ فرمایا تو آپ جس پتھر اور جس درخت کے پاس سے گزرتے وہ آپ کو السلام علیک یا رسول اللہ کہہ کر پکارتا، آپ دائیں، بائیں اور پس پشت التفات فرماتے مگر کوئی دکھائی نہ دیتا۔

-☆-

سیدنا ابوسر حان مسعود بن محمد جموع فاسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 علماء و عرفاء تمام انبیاء و مرسلین علیہم الصلاۃ و التسلیم اور جملہ عباد اللہ الصالحین
 حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک سے علم و حکمت،
 معارف ربانیہ اور اسرار ملکوتیہ حاصل کرتے رہے اور ہر قسم کا علم و حکمت حضور
 - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے سمندر کا ایک قطرہ و نقطہ ہے

فَارَوَّاحُ الْعُلَمَاءِ ، وَقُلُوبُ الْعَارِفِينَ ، وَسَائِرِ النَّبِيِّينَ
 وَالْمُرْسَلِينَ ، وَعِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ تَتَلَقَّى مِنْ رُوحِهِ - صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ ، وَالْمَعَارِفَ الرَّبَّانِيَّةَ ، وَالْأَسْرَارَ
 الْمَلَكُوتِيَّةَ ، فَكُلُّ عِلْمٍ وَحِكْمَةٍ نُقْطَةٌ مِنْ بَحْرِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 وَسَلَّمَ وَلَا يَعْلَمُ حَقِيقَتَهُ غَيْرُ رَبِّهِ ، لِقَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

يَا اَبَا بَكْرٍ! وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَمْ يَعْلَمَنِي حَقِيْقَةً غَيْرُ رَبِّي .
 پس علماء کی ارواح اور عارفین کے قلوب اور تمام انبیاء و مرسلین صلوات اللہ علیہم
 اجمعین اور عباد اللہ الصالحین کے قلوب و ارواح حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 کی روح پاک سے علم و حکمت معارف ربانیہ اور اسرار ملکوتیہ حاصل کرتے رہے۔ پس ہر علم
 و حکمت حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے سمندر کا ایک قطرہ ہے جن کی حقیقت
 ان کے رب تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا کیونکہ حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
 کا ارشاد گرامی ہے:

يَا اَبَا بَكْرٍ! وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَمْ يَعْلَمَنِي حَقِيْقَةً غَيْرُ رَبِّي .
 اے ابو بکر! قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا میری
 حقیقت کو میرے رب تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

-☆-

سیدنا عارف باللہ عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ مکرم سیدنا ابو عبد اللہ سلطان رحمۃ اللہ علیہ خواب میں زیارتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے مشرف ہوئے تو آپ نے فرمایا: میں فرشتوں، جملہ انبیاء و مرسلین اور تمام مخلوق کی مدد و اعانت کرنے والا ہوں، میں ہی اصل الموجودات ہوں، میں ہی مبداء و منتہی ہوں اور تمام غایات کی غایت مجھ تک ہی ہے اور مخلوق میں سے کوئی بھی مجھ سے آگے نہیں بڑھ سکتا

وَنَقَلَ سَيِّدِي عَبْدُ النُّورِ ، عَنْ شَيْخِهِ أَبِي الْعَبَّاسِ الْجَامِيِّ ،
عَنْ شَيْخِهِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلْطَانَ أَنَّهُ قَالَ :
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فِي النَّوْمِ
فَقُلْتُ لَهُ : يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ! أَنْتَ مَدَدُ الْمَلَائِكَةِ وَالْمُرْسَلِينَ ،

فَقَالَ لِي : اَنَا مَدَدُ الْمَلَائِكَةِ وَالنَّبِيِّينَ وَسَائِرِ خَلْقِ اللَّهِ أَجْمَعِينَ ، وَأَنَا
أَصْلُ الْمَوْجُودَاتِ ، وَالْمَبْدَأُ وَالْمُنْتَهَى وَالِىَّ غَايَةُ الْغَايَاتِ ، وَلَا
يَعْتَدَانِي أَحَدٌ . انتهى .

عارف باللہ سیدنا عبدالرحمن جامی قدس سرہ اپنے شیخ سیدنا ابو عبداللہ بن سلطان
رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

میں نے حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کو خواب میں
دیکھا تو میں نے آپ سے عرض کی:

یا سیدی! یا رسول اللہ! آپ ہی فرشتوں اور رسولان کرام علیہم السلام کے مددگار
ہیں تو آپ نے مجھ سے فرمایا:

میں فرشتوں، حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق
کی مدد و اعانت کرنے والا ہوں اور میں اصل الموجودات ہوں اور ہر مخلوق کی ابتداء و انتہا
ہوں اور مخلوق کی تمام غایتوں کی غایت مجھ تک ہے اور مجھ سے کوئی بھی آگے نہیں بڑھ سکتا۔

سیدنا ابوسر حان مسعود فاسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور - فدراہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو باطن میں
اولیت حاصل ہے اور ظاہر میں آخریت

وَدَلِيلُ كَوْنِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمِدًّا لِلْأَنْبِيَاءِ السَّابِقِينَ
مِنَ الْقُرْآنِ كَمَا قَالَ الشَّيْخُ سَيِّدِي عَبْدُ الْوَهَّابِ الشَّعْرَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ
وَنَفَعَنَا بِبَرَكَاتِهِ قَوْلُهُ تَعَالَى : أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتَدِهِ .
الانعام: ٩٠: أَيْ إِنَّ هُدَاهُمْ هُوَ هَذَا الَّذِي سَرَى إِلَيْهِمْ مِنْكَ فِي الْبَاطِنِ فَإِذَا
اهْتَدَيْتَ فَبِهِدَاهُمْ فَإِنَّمَا ذَلِكَ اهْتِدَاءٌ بِهُدَاكَ إِذَا الْوَلِيَّةُ لَكَ بَاطِنًا
وَالْآخِرِيَّةُ لَكَ ظَاهِرًا .

نفاس الدرر من اخبار سيد البشر صفحہ ۶۸

اور اس بات پر قرآن کریم سے دلیل ہے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنے ظہور سے قبل حضرات انبیاء کرام کی مدد و اعانت فرمانے والے تھے؟ جیسے ہمارے شیخ سیدی عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ و نفعنا ببرکاتہ نے فرمایا:

اللہ جل شانہ کا یہ ارشاد ہے:

أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ اَقْتَدِهٖ . حضرات انبیاء کرام وہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی پس آپ ان کو ملنے والی ہدایت کی پیروی کیجئے یعنی ان کی ہدایت آپ ہی کی ہدایت ہے جو درحقیقت آپ ہی سے ان کی طرف باطن میں گئی ہے۔ پس جب آپ ان کی ہدایت کی پیروی کریں گے تو دراصل یہ آپ کا اپنی ہی ہدایت پر چلنا ہے کیونکہ باطناً آپ کو اولیت حاصل ہے اور ظاہراً آپ کو آخریت حاصل ہے۔

اولیاء کرام اور علماء عظام رحمہم اللہ تعالیٰ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے ہر قسم کی علمی و عملی مدد ملتی ہے حضرات انبیاء کرام رسولان عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام آپ کے نائب کے طور پر فرائض سرانجام دیتے رہے پس آپ ہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہیں

وَبِالْجُمْلَةِ قَدْ اتَّفَقَتْ كَلِمَةُ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَالْعُلَمَاءِ بِاللَّهِ عَلَى أَنَّ الْمَدَدَ الْعِلْمِيَّ وَالْعَمَلِيَّ كُلَّهُ مِنْهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فَهُوَ الرَّسُولُ الْمُطْلَقُ عَلَى كُلِّ مَنْ تَقَدَّمَ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ قَبْلَهُ ، فَعَلَى حَسَبِ النِّيَابَةِ عَنْهُ فَكَانَتْ قَبْلَ بَعْثِهِ وَوَجُودِ شَخْصِهِ نُبُوَّةً وَبَعْدَهُ وِلَايَةً ، فَهُوَ الظَّاهِرُ بِهِمْ ، وَالْبَاطِنُ فِيهِمْ ، وَهُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ

وَالْبَاطِنُ .

المختصر اولیاء اللہ اور علماء باللہ رحمہم اللہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ علمی و عملی ہر قسم کی مدد حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے ہی ہے۔ پس آپ رسول مطلق ہیں تمام انبیاء کرام علیہم السلام اور رسولان عظام علیہم السلام کے جو آپ سے پہلے آپ کے نائب کے طور پر گزر چکے ہیں۔ پس آپ کی بعثت مبارکہ اور آپ کی شخصیت کے وجود سے پہلے نبوت تھی اور بعد میں ولایت پس حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ان کے ساتھ ظاہر ہیں اور ان میں باطن ہیں اور آپ ہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہیں۔

-☆-

المواہب اللدنیۃ ۲۵۳/۲-۲۵۴

نفائس الدُّرر من اخبار سید البشر صفحہ ۶۴

سید المفسرین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ذات اقدس
واظہر زمانہ ماضی میں عزیز و توجہ کا مرکز رہی اور باذن اللہ لوگوں کی حاجات
پوری کرتی رہی تو وہ یقیناً بعد میں آنے والوں سے افضل و برتر ہے اس وجہ
سے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے فرمایا: میں اس وقت
بھی نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے

إِنَّ مَنْ كَانَ فِي الزَّمَانِ الْمَاضِي أَبْدًا عَزِيزًا مَرَّ عَلَى الْجَانِبِ
مَقْضِي الْحَاجَةَ أَشْرَفُ مِمَّنْ سَيَصِيرُ كَذَلِكَ وَلِهَذَا قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ:
كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ

تفسیر الرازی مفاتیح الغیب جلد ۳۲ صفحہ ۱۱۵

بے شک جو ذات زمانہ ماضی سے ہی ہمیشہ عزیز اور توجہ خاص کا مرکز، حاجت برآری کا محور ہو وہ بعد میں آنے والوں سے اشرف اور اعلیٰ ہوگی۔ اسی عظمت اور افضلیت کے اظہار میں رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے فرمایا:

میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام پانی اور کیچڑ کے درمیان تھے۔

-☆-

امتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - گمراہی پر جمع نہیں ہوگی اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو جماعت سے علیحدہ ہوگا جہنم میں جائے گا

عَنْ ابْنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :
 إِنَّ اللَّهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِي - أَوْ قَالَ : أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضَلَالَةٍ وَيَدُّ اللَّهُ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَمَنْ شُدَّ شُدًّا إِلَى النَّارِ .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۶۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۵۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر زیادہ	رقم الحدیث (۱۸۳۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ ابن عمر - رضی اللہ عنہما - سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:
 یقیناً اللہ تعالیٰ میری امت - یا فرمایا: امت محمدیہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو گمراہی پر جمع نہیں فرمائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو جماعت سے علیحدہ ہو اسے آگ میں پھینکا گیا۔

-☆-

حضرت سیدنا محدث کبیر جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - آدم علیہ السلام
 سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث کئے گئے اور جب آپ کا
 وجود عنصری نہ تھا تو یہی انبیاء کرام آپ کے نائب کے طور پر تشریف لاتے
 رہے اور ہر نبی آپ ہی کی شریعت کا ایک حصہ لے کر تشریف لایا اور اس
 سے تجاوز نہ کیا

مسلم شریف اور دیگر کتب احادیث میں ہے اُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً مَجْهُ
 تمام مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔ امام جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:
 اِذْ هُوَ مَبْعُوثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى جَمِيعِ الْخَلْقِ مِنْ
 لَدُنْ اَدَمَ اِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ ، فَكَانَتْ اِلْاَنْبِيَاءُ كُلُّهُمْ نُوَّابَهُ مُدَّةَ غَيْبَةِ

جِسْمِهِ الشَّرِيفِ وَكَانَ كُلُّ نَبِيٍّ يُبْعَثُ بِطَائِفَةٍ مِنْ شَرَعِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَعَدَّهَا .

آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی بعثت شریفہ آدم علیہ السلام سے لے کر قیام قیامت تک ہونے والی سب مخلوق کی طرف ہوئی ہے۔ آپ کے جسم شریف کی غیبت اور عدم موجودگی میں تمام انبیاء آپ کے نائبین تھے ہر نبی آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی شریعت کا ایک حصہ لے کر مبعوث ہوا وہ اس سے آگے نہ بڑھ سکا۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی پیدائش کے وقت مشرق و مغرب کے درمیان تمام زمین روشن و منور ہو گئی

وَقَوْلُ الشِّفَاءِ أُمُّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ لَمَّا سَقَطَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَدَيْهِ وَاسْتَهَلَّ قَائِلًا يَقُولُ : رَحِمَكَ اللَّهُ وَأَضَاءَ لِي مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى قُصُورِ الرُّومِ ، آيَ بَارِضِ الشَّامِ . شفاء شریف

حضرت عبدالرحمن بن عوف کی والدہ محترمہ حضرت شفاء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: جب آپ میرے ہاتھوں پر تشریف لائے آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے باواز بلند چھینک ماری اور فرمایا: الحمد للہ تو میں نے سنا کہنے والے کو اس نے کہا: رحمک اللہ اور میرے لئے مشرق سے لے کر مغرب تک تمام زمین روشن ہو گئی یہاں تک کہ میں نے ملک شام میں واقع روم کے محلات دیکھ لئے۔

قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تمام واقعات کو خوارق عادات تحریر فرمایا ہے جس سے یہ امر بہ دلائل اور خوارق عادات سے ثابت اور مبرہن ہے کہ آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پیدائشی، فطری اور تخلیقی طور پر نبی تھے۔ پیدا ہوتے ہی دعا کیلئے سراقدس کا رفع اور آسمان کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا آپ کی والدہ محترمہ کا آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ہمراہ نکلنے والے نور کی روشنی میں شام کے محلات کو دیکھ لینا اور حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ کا ہر طرف نور ہی نور دیکھنا اور ہر شے کا منور ہونا امور عادیہ سے نہیں بلکہ خوارق عادات ہیں جو آپ کی نبوت کیلئے دلائل حسیہ ہیں جن کا انکار اور جن سے مفر ممکن نہیں۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ولادت باسعادت کا وقت قریب آیا تو سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا کیا آپ کو شعور ہے کہ آپ کے لطن میں اس امت کے سردار اور اس کے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہیں

محدث ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الوفا میں نقل فرمایا ہے کہ:

إِنَّ أُمَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَتْ حِينَ دَنَتْ وَلَا دَتْهَا آتَاهَا
 آتٍ فَقَالَ قَوْلِي أُعِيذُهُ بِالْوَاحِدِ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ بَعْدَ أَنْ رَأَتْ حِينَ
 بِهِ أَنْ آتَاهَا وَقَالَ :

هَلْ شَعُرْتِ أَنَّكَ حَمَلْتِ بِسَيِّدِ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَنَبِيِّهَا .

مرقات شرح مشکاة

حضور سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کا جب وقت قریب آیا تو ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ:

یہ کہو: میں اس ذات مقدس کو ہر حاسد کی شر سے محفوظ رہنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتی ہوں لیکن یہ واقعہ حمل کے بعد اور قرب ولادت کا ہے حمل کے دوران آپ کی والدہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک آنے والا ان کے پاس آیا اور کہا کہ آپ کو شعور ہے کہ بلاشبہ آپ اس امت کے سردار اور اس کے نبی سے حاملہ ہیں۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت مبارکہ
سیدنا آدم علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجود عینی میں ظاہر ہو چکی تھی

إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ نُورِي قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَرْبَعَةِ
عَشَرَ أَلْفَ عَامٍ وَفِي رِوَايَةٍ : يُسَبِّحُ ذَلِكَ النُّورُ وَتُسَبِّحُ الْمَلَائِكَةُ
بِتَسْبِيحِهِ وَهَذَا يُؤَيِّدُ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ لِلْمَلَائِكَةِ
كَغَيْرِهِمْ فَهَذَا صَرِيحٌ فِي أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهَرَتْ نَبُوَّتُهُ فِي
الْوَجُودِ الْعَيْنِيِّ قَبْلَ نَبُوَّةِ آدَمَ وَغَيْرِهِ وَأَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَمْ تَعْرِفْ نَبِيًّا قَبْلَهُ .
بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے نور کو آدم علیہ السلام کے پیدا فرمانے سے چودہ ہزار

سال پہلے پیدا فرمایا اور ایک روایت میں :

جواہر البحار فی فضائل النبی المختار جلد ۳ صفحہ ۴۱۴

وہ نور اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا تھا اور ملائکہ اس کی تسبیح کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور یہ بات اس کی تائید کرتی ہے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - ملائکہ - فرشتوں - کیلئے رسول تھے جیسے آپ ملائکہ کے علاوہ - جن وانس - کے رسول ہیں اور یہ صریح ہے اس بات میں کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی نبوت مبارکہ سیدنا آدم - علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجود عینی میں ظاہر و باہر تھی اور ملائکہ کو آپ سے پہلے کسی نبی کا عرفان نہ تھا۔

سیدنا علامہ بیجوری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضرات انبیاء کرام - علیہم الصلوٰۃ والسلام - کے معجزات
آپ کے نور سے ہیں

وَكُلُّ أَيِّ آتِي الرُّسُلِ الْكِرَامِ بِهَا فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ
أَيُّ: وَكُلُّ الْمُعْجَزَاتِ الَّتِي آتَتْ بِهَا الرُّسُلُ الْكِرَامُ لِأُمَّمِهِمْ
فَلَمْ تَتَّصِلْ بِهِمْ إِلَّا مِنْ مُعْجَزَاتِهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَوْ مِنْ
نُورِهِ الَّذِي هُوَ أَصْلُ الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا ، فَالسَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ مِنْ نُورِهِ ،
وَالْجَنَّةُ مِنْ نُورِهِ ، وَمُعْجَزَاتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نُورِهِ .

ہر وہ معجزہ جو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے ہاتھوں ظہور پذیر ہوا وہ درحقیقت
حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے ہی انہیں نصیب ہوا ہے۔

البردة بشرح الباجوری صفحہ ۹۶

یعنی ہر وہ معجزات مبارکہ جو حضرات انبیاء کرام - علیہم الصلوٰۃ والسلام - سے ان کی امتوں کیلئے ان کے ہاتھوں ظہور پذیر ہوا تو درحقیقت وہ انہیں حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے معجزات مبارکہ سے ہی نصیب ہوئے ہیں یا وہ معجزات ان کو حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے جو تمام اشیاء کی اصل ہے سے ملے ہیں۔ پس تمام آسمان اور زمین آپ کے نور سے ہیں، جنت آپ کے نور سے پیدا شدہ ہے اور حضرات انبیاء کرام - علیہم الصلوٰۃ والسلام - کے معجزات مبارکہ بھی آپ کے نور پاک سے ہیں۔

عارف صادق سیدنا علی خواص رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
 حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی
 روح پاک سے حضرات انبیاء کرام - علیہم الصلوٰۃ والسلام - و اولیاء
 عظام رحمۃ اللہ علیہم کی ارواح مبارکہ مدد و فیض لینے والی ہیں

قَالَ سَيِّدِي عَلِيُّ الْخَوَّاصُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَفَاضَ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِهِ:
 أَرْوَاحُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ مُسْتَمِدَّةٌ مِنْ رُوحِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ . . انتهى .

سیدی علی خواص رحمہ اللہ و افاض علینا من برکاتہ نے ارشاد فرمایا:

عزاه الیہ الحلبی فی سیرتہ: ۱/۲۴۰
 نفاس الدُّرر من اخبار سید البشر صفحہ ۶۴

انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی ارواح
مقدسہ حضور سید العالمین محمد رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک
سے فیض و مدد لینے والی ہیں۔



اجماع امت

میں عالم تو نہیں لیکن علماء کرام سے سنا ہے کہ کسی بھی دور کے علماء اہل سنت کا کسی مسئلہ پر اجماع حجت شرعیہ ہے۔ میں نے جب سے اس عالم آب و گل میں آنکھ کھولی ہے مجھے ہر طرف حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عالم ارواح والی نبوت کے چرچے ہی نظر آئے۔ میرا تعلق علماء کے گھرانے سے ہے بلکہ ہمارا خاندان ایک علمی خاندان ہے، میں نے اپنے جتنے بھی بزرگ دیکھے وہ سب علم کے کوہِ گراں تھے اور دنیا ان کے علم کی معترف و معتقد تھی۔

بچپن میں علماء کرام کے مواعظ سننے کا شوق تھا فیصل آباد کے گلی کوچوں میں علماء کی محافل و وعظ و ارشاد سجتی تھیں۔ میں ایک پرانی سائیکل پر بیٹھ کر ان کے ارشادات عالیہ سنا کرتا تھا۔ میں نے جس درسگاہ سے علم کے موتی چننے کی کوشش کی وہ علم کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے لیکن آج سے چند سال پہلے تک میں نے کسی ایک عالم، کسی ایک وعظ، کسی مدرس

یا خطیب سے بھی یہ نہیں سنا کہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - عالم ارواح میں نبی نہیں تھے بلکہ سب کے سب بشمول موجودہ دور کے علماء کے مختلف آیات کریمہ اور احادیث مقدسہ سے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی وجود سیدنا آدم علیہ السلام سے پہلے نبوت کا بیان خوب جھوم جھوم کر کیا کرتے تھے۔

کیا علماء کرام کا میری زندگی کے پچاس سالوں تک عالم ارواح والی نبوت پر اجماع اس نبوت مصطفیٰ - فداہ ابی وامی علیہ اطیب التحیۃ والثنا - کے حق و سچ ہونے کی دلیل نہیں۔

ہم روزانہ ہر نماز میں پانچوں وقت اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کی تلاوت کرتے ہیں اور منعم علیہم کون ہیں اس کا ذکر بھی باری تعالیٰ جل شانہ نے فرما دیا ہے۔ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام و اکرام فرمایا اور نبی، صدیق، شہید اور صالح ہیں۔ نبوت کا دروازہ تو بند ہو چکا لیکن صدیق و شہید و صالح تو ہر دور میں موجود رہے ہیں اور تا قیام قیامت رہیں گے تو میں اپنی دانست میں کہتا ہوں کہ ان پچاس سالوں میں صدیقوں، شہیدوں اور صالحین کا جس بات پر اجماع رہا ہو کیا وہ صراط مستقیم نہیں ہے حاشا وکلا انہیں پاکیزہ لوگوں کا راستہ، طریقہ، ایمان و عمل ہی صراط مستقیم ہے پھر

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کا ارشاد گرامی:

لَا تَجْتَمِعُ أُمَّتِي عَلَى الضَّلَالِ میری امت گمراہی پر جمع نہیں ہوگی۔

کیا عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کی

نبوت مبارکہ کے حق و سچ ہونے کی دلیل نہیں؟

وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُضَلِّهِ جَهَنَّمَ
وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝

کیا عالم ارواح والی نبوت مسلمانوں کے ایمان و ایقان کا حصہ نہیں ہے؟
میں نے اپنی ناقص رائے کے مطابق اس دور کے اجماع کی بات کی ہے ہو سکتا
ہے کہ کسی کا نظریہ ایسا نہ ہو تو کیا علماء کرام، علماء ربانیین، نابین مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے جم غفیر کے مقابلہ میں کسی ایک آدھ کی رائے زنی وزن رکھتی ہے؟

اللَّهُمَّ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ آمِينَ بِجَاهِ مَنْ اتَّخَذَتْهُ حَبِيبًا فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ شَرَّفَتْهُ بِالنُّبُوَّةِ وَأَادَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ فِدَاهُ أَبِي
وَأُمِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ .

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
اول النبیین بھی ہیں اور آخر النبیین بھی ہیں

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ اول النبیین اور آخر النبیین میں تضاد و تناقض ہے اگر
اول النبیین مانیں گے تو آخر النبیین کا انکار لازم آئے گا اگر آخر النبیین مانیں گے تو اول
النبیین کا انکار ضروری ہے اس لئے ہم ختم نبوت کا تحفظ کرتے ہوئے اول النبیین ماننے
سے انکاری ہیں۔

کیا اول النبیین ماننے اور آخر النبیین ماننے میں تناقض ہے اس کا صحیح اور علمی
جواب تو کوئی عالم اور منطقی ہی دے سکتا ہے شاید تناقض کی کچھ شرائط بھی ہوں گی، شاید زمان
و مکان کا اتحاد بھی ہو بہر حال اس کا علمی جواب تو علماء کے ہاں سے دستیاب ہوگا۔
میں بے علم و بے ہنر، بے مایہ و تہی دامن صرف ایک سادہ سی مثال دیکر اپنے جیسے
عوام کیلئے وضاحت کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ و ما توفیقی الا باللہ

مثلاً ہمارے ہی ایک بزرگوں نے فیصل آباد میں ایک عظیم درسگاہ کی بنیاد رکھی ہو اس میں اول المدرسین وہ خود بنے انہوں نے اپنے شاگردوں کی ایک جماعت تیار کر لی انہوں نے انگلینڈ یا ہالینڈ میں ایک درسگاہ بنائی جس سے تدریس کا کام شروع ہو گیا۔ آخر میں انہوں نے سوچا ہماری کیا خوش قسمتی ہوگی کہ ہمارے استاد محترم ہمارے پاس ہی تشریف لے آئیں۔ انہوں نے اپنے استاد محترم سے وہاں شرف بخشے کا تقاضا شروع کر دیا آخر استاد محترم نے ان کی درخواست کو قبول کر لیا اور آخر میں وہ وہاں۔ انگلینڈ یا ہالینڈ میں۔ منتقل ہو گئے اب وہاں کی درسگاہ کے یہی استاد محترم آخر المدرسین بنے حالانکہ فیصل آباد کی درسگاہ کے یہ اول المدرسین تھے تو کیا اس کو تناقض و تضاد کہیں گے؟ حالانکہ ہر ذی شعور یہ سمجھتا ہے کہ ایسا ممکن ہے اور ایسا ہونے میں کوئی قباحت نہیں تو وہی استاد محترم فیصل آباد کی درسگاہ کے اعتبار سے اول المدرسین ہوئے اور انگلینڈ یا ہالینڈ کی درسگاہ کے اعتبار سے آخر المدرسین ہوئے۔

ہمارے آقا و مولیٰ فخر الانبیاء والمرسلین۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے بھی ایسے ہی فرمایا عالم ارواح میں تمام انبیاء کرام کے مربی و محسن ہوئے اور ان تک فیضان نبوت پہنچایا جس بنا پر آپ اول النبیین تھے۔ آپ ہی کے شاگرد آپ ہی کے تیار کردہ انبیاء عالم دنیا میں آئے اس دنیا کو رونق بخشی پھر اللہ ذوالجلال نے کرم فرمایا کہ سب سے آخر میں پھر انہیں کے مربی و محسن حضور سید العالمین محمد رسول اللہ۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کو مبعوث فرمایا تو حضور سیدنا نبی کریم۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آخر النبیین و خاتم النبیین بن کر تشریف لائے۔

عالم ارواح میں حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اول النبیین بنے اور
عالم اجسام میں آخر النبیین بنے اس میں کیا تعارض و تناقض ہے؟ یہ تو ہمارے آقا و مولیٰ
- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عظمت و رفعت شان ہے جو ان کو ان کے پروردگار
جل جلالہ نے عطا فرمائی ہے۔

بَلَّغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ
حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - خاتم النبیین بھی ہیں، ختم
نبوت پر ہمارا ایمان غیر متزلزل ہے۔ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم - کے آخری نبی ہونے پر ہر مومن کا ایمان پہاڑوں سے زیادہ مضبوط ہے۔ اب سنئے!
اس بارے میں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعة کیا فرماتے ہیں؟
یونہی محمد رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو خاتم النبیین ماننا ان کے
زمانے میں خواہ ان کے بعد کسی نبی جدید کی بعثت کو یقیناً محال باطل جاننا فرض اجل و جزو
ایقان ہے۔ وَلَٰكِنْ رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ (ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب
نبیوں میں پچھلے - ت) نص قطعی قرآن ہے، اس کا منکر نہ منکر بلکہ شبہ کرنے والا نہ شاک کہ
ادنیٰ ضعیف احتمال خفیف سے تو ہم خلاف رکھنے والا قطعاً جماعاً کافر ملعون مخلد فی النیر ان
ہے، نہ ایسا کہ وہی کافر ہو بلکہ جو اس کے عقیدہ ملعونہ پر مطلع ہو کر اسے کافر نہ جانے وہ بھی

کافر، جو اس کے کافر ہونے میں شک و تردد کو راہ دے وہ بھی کافر بین الکافر جلی الکفران ہے۔

فتاویٰ رضویہ جلد ۱۵ صفحہ ۶۳۰

ہر مومن کا یہی ایمان و ایقان ہے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے دنیا میں تشریف لانے، آپ کی بعثت مبارکہ کے بعد جو کسی بھی طریقہ سے آپ کی ختم نبوت کا منکر ہو یا شک کرے یا ضعیف سا احتمال خفیف بھی رکھے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے، ملعون اور مخلد فی النار اور جو اس کے اس عقیدہ باطلہ پر مطلع ہو کر بھی اس میں ذرہ سا شک کرے وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے وہ مخلد فی النار ہے، ملعون ہے، العیاذ باللہ من ذالک۔

لیکن ان حضرات کو کیا کہا جائے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عالم ارواح کی نبوت پر ایمان لانے والوں کو ختم نبوت کا منکر قرار دے رہے ہیں اسے انکی سادگی، بھولپن یا عدم توجہی کہا جاسکتا ہے۔

میری اس عرضداشت کو دو باہ سنئے:

جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اول النبیین اور آخر النبیین میں تضاد و تناقض ہے اگر اول النبیین مانیں گے تو آخر النبیین کا انکار لازم آئے گا اگر آخر النبیین مانیں گے تو اول النبیین کا انکار ضروری ہے اس لئے ہم ختم نبوت کا تحفظ کرتے ہوئے اول النبیین ماننے سے انکاری ہیں۔

انہوں نے سوچا ہی نہیں کہ وہ کیا کہہ گئے اور کیا لکھ گئے ہیں اور ان کے اس ارشاد کی زد میں کون کون آ رہا ہے۔

فقیر عصر یادگار اسلاف سیدی و ابی حضور مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ جن کی گزشتہ ساری زندگی عشقِ رسول - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ - کا درس دیتے اور لوگوں کو درود شریف کی مے پلاتے گزر گئی، کیا وہ ان کے بھی ختم نبوت پر ایمان میں شک کرتے ہیں؟

محدثِ اعظم پاکستان جنہیں ہمارے بزرگ بڑی محبت سے ہمارے آقائے نعمت جیسے پیارے کلمات سے یاد کرتے ہیں جنہوں نے ساری زندگی حدیث پاک کا درس دیا اور جن کے جنازے پر انوار کی بارش ہوئی جس کے دیکھنے والے ابھی تک کئی لوگ بقید حیات ہیں کیا وہ انہیں ختم نبوت کا منکر اور دائرہ اسلام سے خارج تصور کرتے ہیں؟

امام اہل سنت، اعلیٰ حضرت عظیم البرکت قدس سرہ جن کے علم و فضل کی دھوم عرب و عجم میں پھیلی، قافلہ تجدید و احیاء دین کے چودھویں صدی کا چمکتا سہرہ ان کے گلے کی زینت بنا کیا وہ بھی مرتد ٹھہرے؟

برکتہ مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ - فی الہند شیخ المحققین سیدنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جن کے خدمت حدیث پاک کے چرچے دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچے کیا ان پر بھی ارتداد کا فتویٰ لگے گا؟

محبوب سبحانی قطب ربانی سیدنا مجدد و منور الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعة جن کے روحانی فیوض و برکات کی دھوم آج تک مچی ہوئی ہے اور جن کے سرانور پر ہزار سالہ تجدید کا تاج پوری آب و تاب کے ساتھ چمک رہا ہے کیا وہ بھی اسلام سے خارج ہیں؟

محدثِ کبیر، عشقِ رسول - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - میں ڈوبا ہوا وجود

سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ جن کے خداداد علوم کتابوں میں نہ سما سکے اور جنہیں جاگتے ہوئے تہتر مرتبہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا دیدار نصیب ہوا کیا یہ بھی مخلد فی النیر ان ٹھہرے؟ العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ۔

میں کس کس ہستی کا ذکر کروں ان کے صرف نام مبارک لکھنے کیلئے دفتر درکار ہیں۔ اے نیلی چھت والے اللہ! اے عرشِ عظیم کے مالک! اے ساری کائنات کو پیدا کرنے والے! تجھے تیری عزت و جلال کا واسطہ، تجھے تیرے ہی فضل و کرم کا واسطہ! اے اللہ! ایسے لوگوں کو واپس صراطِ مستقیم پر لے آ، ہمارے پاس تو ہمت نہیں کہ ان کے سامنے بول بھی سکیں تو ہی دلوں کو پھیرنے والا ہے اپنے محبوب کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی چادر رحمت کا واسطہ، ان کے رخ زیبا سے نکلنے والے نور کا واسطہ، ان کی دستار مبارک کے ہر پتے کا واسطہ، اپنی امت کی خاطر ان کی آنکھوں سے نکلنے والے آنسوؤں کا واسطہ! ان چوکیدار ان عظمت و شانِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو واپس غلامیِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - میں لے آ۔ ان کی آنکھوں سے پردے سر کا دے اور انہیں دوبارہ مصطفیٰ کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عالم ارواح کی نبوت کے چرچے کرنے کی توفیق عطا فرما۔

أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ بِجَاهِ مَنْ اتَّخَذَتْهُ حَبِيبًا فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَبِجَاهِ مَنْ شَرَّفَتْهُ بِالنُّبُوَّةِ وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ فِدَاهُ أَبِي
وَأُمِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ .

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ .

حضرات علماء اہل سنت زید فضلہم و مجدہم کی خدمت اقدس میں ادنیٰ سی گزارش

حضرات علماء کرام! یہ عاجز و حقیر آپ حضرات کی خدمت اقدس میں ایک گزارش کرنے کی جسارت کر رہا ہے اگر کوئی گستاخی کا پہلو نکلے تو اللہ معاف فرمائے گا۔

یہ آپ حضرات کی سعادت ہے کہ آپ کو منبر رسول - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اور مصلی رسول - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ملا ہے آپ محراب و منبر کے وارث ہیں یہ مت سمجھئے گا کہ یہ آپ کا ذاتی کمال ہے نہیں ہرگز نہیں بلکہ یہ لچپال نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی کرم نوازی ہے کہ آپ کو اپنا محراب و منبر عطا فرما دیا۔ اب آپ ذمہ دار ہیں، آپ کو اس عظیم الشان منصب پر بٹھایا گیا ہے، آپ کو حضور سید العالمین محمد رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے اپنی عظمت و شان کا چوکیدار بنایا ہے۔ چوکیدار کا فرض ہے کہ وہ مالک کی ہر چیز کی نگرانی ورکھوالی کرے۔ دن دہاڑے

سورج کی روشنی میں حضور نبی رحمت - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عالم ارواح کی نبوت کو چوری کرنے کی کوشش ہو رہی ہے آپ خاموش تماشا سائی بنے ہیں آپ کے فرض کا تقاضا ہے کہ آپ مالک کی اس چیز کی حفاظت اور اس کا دفاع کریں۔ ہاں مالک بڑا شفیق و مگسار ہے وہ رحمۃ للعالمین ہے۔ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - لیکن جب اس پر بے نیاز اللہ کی بے نیازی کا پرتو پڑتا ہے تو پھر اسے کسی کی پرواہ بھی نہیں۔ اس ذات اقدس و اطہر - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ہاں چوکیداروں کی کمی نہیں ایک سے ایک بڑھ کر محافظ و چوکیدار ہے وہ اپنی چیزوں کی خود حفاظت کرنا جانتا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ ذرا سی غفلت سے مالک کو نین - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نظروں سے گرجاؤ اگر خدا نخواستہ ایسا ہو گیا تو پھر

جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں در بدریوں ہی خوار پھرتے ہیں
والا منظر لوگ اپنی آنکھوں سے دیکھو گے۔
العیاذ باللہ من ذالک ثم العیاذ باللہ من ذالک۔

عوام اہل سنت سے دردمندانہ اپیل

اے میرے پیارے بھائیو! اے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
والہ وسلم - کے لاڈلے امتیو!

ایمان بہت بڑی دولت ہے بلکہ سب سے بڑی دولت ہے اللہ تعالیٰ نے انگنت
لوگوں میں سے محض اپنے فضل و کرم سے ہمیں ایمان کی دولت نصیب فرمائی ذالک فضل اللہ
یؤتہ من یشاء۔

ایمان ہے کیا؟ سادہ لفظوں میں

انہیں مانا انہیں جانا نہ رکھا غیر سے کام

لہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

ایمان صرف اور صرف حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی

محبت و الفت اور آپ کی زبان اقدس سے نکلے ہوئے ہر ہر کلمہ کو حق اور سچ جانا اور ماننا ہے۔

یہ دور فتنہ و فساد کا دور ہے میں ایک دو مثالیں پیش کرتا ہوں اگر یہ ذہن میں رہ گئیں، دل میں سما گئیں تو سمجھئے ہمارا ایمان بچ گیا اللہ تعالیٰ ہر مومن کے ایمان کی حفاظت فرمائے۔

۱- شارح بخاری علامہ کرمانی رحمۃ اللہ علیہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی محبت میں فرماتے ہیں:

حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا بول و براز مبارک طیب و طاہر اور پاک ہے، یہی میرا ایمان ہے اس کے خلاف اگر کوئی بات کرنا چاہے، کوئی دلیل دینا چاہے تو انا الاصم - میں بہرہ ہوں - اس کی بات ہی نہیں سنتا۔

آپ بھی اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے اگر کوئی حضور نبی رحمت - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عالم ارواح کی نبوت کے بارے میں کچھ کہنا چاہے تو آپ بھی کہئے انا الاصم - میں بہرہ ہوں - نہیں سنتا اور فوراً اس مجلس سے اٹھ جائیے۔

۲- سیدنا محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ جنکا تعلق خیر والقرون سے ہے کہ آپ کے پاس چند آدمی آئے کہنے لگے: ہم آپ کو حدیث پاک سنانا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا: میں نہیں سنتا انہوں نے کہا: ہم قرآن کریم کی آیات سنانا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا: میں نہیں سنتا وہ نامراد ہو کر آپ کی محفل سے چلے گئے۔

بعد میں آپ کے خدام، آپ کے نیاز مندوں نے عرض کی: حضور وہ قرآن پاک سنانا چاہتے تھے، وہ حدیث پاک سنانا چاہتے تھے آپ نے سننے سے انکار کیوں کر دیا؟ تو انہوں نے فرمایا:

قرآن کریم بے شک لاریب کتاب ہے، حدیث پاک پر میرا ایمان کامل ہے لیکن سنانے والے ٹھیک نہیں تھے اگر وہ قرآن و حدیث سنانے کوئی ایسی بات کر دیتے جو میرے دل میں بیٹھ جاتی تو میرا تو ایمان تباہ ہو جاتا اس لئے میں نے اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے انکی کوئی بات نہیں سنی۔

إِنَّ هَذَا الْعِلْمَ دِينٌ فَانظُرُوا عَمَّنْ تَأْخُذُونَ دِينَكُمْ .

اے میرے بھولے بھائی! اے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ

والہ وسلم - کے لاڈلے امتی!

ہوشیار! خبردار! کسی بھی ایسے آدمی کی بات تک نہ سنا چاہے وہ کچھ بھی سنانا چاہے کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارا ایمان ضائع ہو جائے العیاذ باللہ من ذالک - اگر ایمان ہاتھ سے خدا نخواستہ نکل گیا تو سب کچھ جاتا ہے اللہ تعالیٰ ہر اہل ایمان کے ایمان کو محفوظ فرمائے۔

۳ - فخر المفسرین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے دنیا سے جانے کا

وقت آیا نزع کے قریب شیطان ایمان چھیننے کیلئے آ گیا۔ پوچھتا ہے رازی! خالق کتنے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

ایک، اس نے کہا: کوئی دلیل؟ آپ نے دلیل دی وہ تو شیطان ہے اس نے دلیل توڑ دی آپ نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایک اور دلیل دی اس نے وہ بھی توڑ دی اسی طرح آپ نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی ایک سوا ایک دلیل دی شیطان لعین نے وہ سب توڑ دیں اسی وقت فخر المفسرین فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے پیرو مرشد امام الاولیاء سیدنا خواجہ نجم الدین کبری رحمۃ اللہ علیہ اپنے علاقہ میں وضو فرما رہے تھے آپ نے وہیں

سے وضو کا پانی پھینکا اور سینکڑوں میل دور سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے چہرے پر پڑا اور پیر و مرشد کی آواز آئی: اے رازی! کہہ دے میں اللہ تعالیٰ کو بغیر دلیل کے وحدہ لا شریک مانتا ہوں اس بات کو سن کر شیطان کی چیخیں نکل گئیں اور وہ وہاں سے بھاگ گیا۔ سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے بایمان خالق حقیقی جل جلالہ سے جا ملے۔

اے میرے بھائیو! اے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے لاڈلے امتیو! اللہ کے محبوب - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے غلامو!
اگر کوئی آدمی چاہے جتنے بھی علم والا ہو جب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عالم ارواح کی نبوت کے خلاف کوئی دلیل دینا چاہے تو فوراً یہ کہہ کر اٹھ جاؤ کہ ہم اپنے پیارے آقا و مولیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو بغیر دلیل کے اس وقت بھی نبی مانتے ہیں جب سیدنا آدم علیہ السلام کا وجود نہ بنا تھا۔
اے اللہ! اے ساری خدائی کے مالک! اے پاک پروردگار!

یہ فتنوں اور آزمائشوں کا دور ہے رات بندہ مومن ہوتا ہے تو صبح اس کا ایمان رخصت ہو چکا ہوتا ہے صبح مومن ہوتا ہے تو رات آنے تک وہ ایمان سے خالی ہو جاتا ہے۔
تجھے تیری عظمت و بزرگی کا واسطہ! تجھے تیرے فضل و کرم کا واسطہ! تجھے تیرے محبوب کریم کی ہر ادائے دلربا کا واسطہ! ان کے جسد اطہر کے ہر خدو خال کا واسطہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہمارے ایمان کی حفاظت فرمانا - ہمیں مرتے دم تک حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عالم روحانیت کی نبوت پر یقین و ایمان سے سرفراز رکھنا۔

اے ہمارے خالق و پروردگار! اگر کوئی تیرے محبوب کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت کے بارے میں یا ادنیٰ سی شان کے بارے میں کچھ کہنا چاہے تو ہمیں بہرہ کر دینا ہم اسے نہیں سنا چاہتے ہیں، ہمیں تیری محبت تیرے محبوب کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی محبت عزیز ہے۔

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ

حَدٌّ فَيُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

-☆-

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ
مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ لَقَدْ نُورَ الْقَمَرِ

لَا يُمَكِّنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ

بَعْدَ أَنْ خُذَا بَزْرُكَ تُؤْتِي قِصَّةً مُخْتَصِرَ

اے اللہ! ہمیں مرتے وقت بھی حضور نبی رحمت - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم - کی تمام جہانوں میں نبوت پر ایمان کامل نصیب فرمانا۔ آمین

يَا رَبَّنَا وَرَبَّ الْعَالَمِينَ بِجَاهِ مَنْ اتَّخَذَتْهُ حَبِيبًا فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ فِدَاهُ أَبِي وَأُمِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ .

ناکارہ خلاق

محمد کریم سلطانی

مصادر و مراجع

- ۱- قرآن کریم
- ۲- صحیح البخاری
للامام محمد بن اسماعیل البخاری
تحقیق: الدكتور مصطفى ویدب البغا
دار ابن کثیر بیروت / طبع ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۷ء
- ۳- صحیح البخاری
تحقیق: الشیخ محمد علی القطب، الشیخ هشام البخاری
المکتبة العصرية بیروت / الطبعة الرابعة ۱۴۲۰ھ / ۲۰۰۰ء
- ۴- انیس الساری فی تخریج احادیث فتح الباری
تحقیق: نبیل بن منصور بن یعقوب
موسسة السماحة للطباعة والنشر والتوزيع / الطبعة الاولى: ۲۰۰۵ء، ۱۴۲۶ھ
- ۵- الکوثر الجاری الی ریاض احادیث البخاری
احمد بن اسماعیل بن عثمان بن محمد الکوثرانی الشافعی ثم الحنفی المتوفی ۸۹۳ھ
تحقیق: الشیخ احمد عز و عنایة
- ۶- دار احیاء التراث العربی بیروت - لبنان / الطبعة الاولى: ۲۰۰۸ء، ۱۴۲۹ھ
عمدة القاری شرح صحیح البخاری
للامام العلامة بدرالدین ابی محمد محمود بن احمد العینی المتوفی ۸۵۵ھ
ضبطه و صححه: عبداللہ محمود محمد عمر
- ۷- دار الکتب العلمیة بیروت - لبنان / الطبعة الاولى: ۲۰۰۱ء، ۱۴۲۱ھ
شرح الکرمانی علی صحیح البخاری لمسی الکواکب الدراری فی شرح صحیح البخاری

- الامام شمس الدین محمد بن یوسف الکرمانی المتوفی ۷۸۶ھ
تحقیق: محمد عثمان
دارالکتب العلمیۃ بیروت - لبنان / الطبعة الاولى: ۲۰۱۰ء، ۱۴۳۰ھ
صحیح مسلم -۸
- لل امام ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری المتوفی ۲۶۱ھ
تحقیق: الدكتور مصطفیٰ شاہین لاشین، الدكتور احمد عمر ہاشم
موسسة عزالدین بیروت / طبع ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۷ء
صحیح مسلم -۹
- تحقیق: الشیخ مسلم بن محمود عثمان
مکتبۃ دار الخیر / الطبعة الاولى ۲۰۰۳ء
سنن الترمذی -۱۰
- لل امام ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورة الترمذی المتوفی ۲۷۹ھ
تحقیق: صدق محمد جمیل العطاء
دار الفکر بیروت / طبع ۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۴ء
صحیح سنن الترمذی -۱۱
- للعلامة ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الرياض / طبع ۱۴۲۰ھ / ۲۰۰۰ء
الجامع الکبیر للترمذی -۱۲
- تحقیق: شعیب الارؤوط، عبداللطیف حرز اللہ
دار الرسالة العالمیۃ / ۲۰۰۹ء
الجامع الکبیر للترمذی -۱۳
- تحقیق: الدكتور بشار عواد معروف
دار الجلیل بیروت، دار الغربی الاسلامی بیروت

- الطبعة الاولى ۱۹۹۶ء الطبعة الثانية ۱۹۹۸ء
-۱۴- سنن النسائي
- للامام احمد بن شعيب الخراساني النسائي المتوفى ۳۰۳ھ
-۱۵- صحيح سنن النسائي
للعلاامة محمد ناصر الدين الالباني
مكتبة المعارف الرياض / طبع ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء
-۱۶- سنن ابى داود
- للامام ابى داود سليمان بن اشعث السجستاني المتوفى ۲۷۵ھ
-۱۷- صحيح سنن ابى داود
للعلاامة محمد ناصر الدين الالباني
مكتبة المعارف الرياض / طبع ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء
-۱۸- سنن ابى داود
تحقيق: شعيب الارؤوط
- مكتبة دار الرسالة العالمية / الطبعة الاولى ۱۴۳۰ھ / ۲۰۰۹ء
-۱۹- سنن ابن ماجه
- لابى عبد الله محمد بن يزيد القزوينى المتوفى ۲۷۵ھ
تحقيق بشار عواد معروف
مكتبة دار الجليل بيروت - لبنان - / الطبعة الاولى ۱۹۹۸ء
-۲۰- سنن ابن ماجه
تحقيق محمود محمد محمود حسن نصار
- دار الكتب العلمية بيروت / طبع ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء
-۲۱- صحيح سنن ابن ماجه
للعلاامة محمد ناصر الدين الالباني

- مکتبۃ المعارف الرياض / طبع ۱۹۹۷ء
- ۲۲- سنن ابن ماجہ
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عادل مرشد، سعید اللھام
دارالرسالۃ العالمیہ / طبع ۲۰۰۹ء
- ۲۳- سنن ابن ماجہ انگلش
تحقیق: الحافظ ابوطاہرز بیر علی زئی
مکتبۃ دارالسلام / طبع ۲۰۰۷ء
- ۲۴- السنن الکبریٰ
لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۲۵۸ھ
تحقیق محمد عبدالقادر عطا
دارالکتب العلمیہ بیروت / طبع ۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۴ء
- ۲۵- صحیح ابن حبان
لابن حبان ابی حاتم التیمی البستی البستانی المتوفی ۳۵۴ھ
تحقیق: شعیب الارنؤوط
موسسة الرسالة بیروت / طبع ۱۴۱۸ھ / ۱۹۹۷ء
- ۲۶- التعليقات الحسان علی صحیح ابن حبان
للعلامة ناصر الدین الالبانی المتوفی ۱۴۲۰ھ
دار باوزیر للنشر والتوزیع / طبع ۲۰۰۳ء
- ۲۷- شرح السنة
للإمام محی السنة الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ
تحقیق: زھیر الشاولیش وشعیب الارنؤوط
المکتب الاسلامی بیروت / طبع ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳ء

- ۲۸- مسند الامام احمد
للامام احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ
تحقیق احمد محمد شاکر - حمزہ احمد الزین
دار الحدیث قاہرہ / طبع ۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۵ء
- ۲۹- مسند الامام احمد
تحقیق: شعيب الارنؤوط - عادل مرشد
مؤسسة الرسالة بیروت / طبع ۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۵ء الی ۱۴۲۰ھ / ۱۹۹۹ء
- ۳۰- الفتح الربانی لترتیب مسند الامام احمد بن حنبل الشیبانی
شرح: احمد عبدالرحمن البتّا
دار احیاء التراث العربی بیروت - لبنان -
مشکاة المصابیح للخطیب التمریزی
تحقیق: ناصر الدین الالبانی
دار ابن قیم - دار ابن عفاں
- ۳۱- الترغیب والترہیب
للمحافظ زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری المتوفی ۶۵۶ھ
محمی الدین دیب مستو - سمیر احد العطار - یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع، دار الکلم الطیب، مؤسسۃ علوم القرآن
طبع ۱۹۹۶ء
- ۳۲- تہذیب الترغیب والترہیب
محمی الدین دیب مستو - سمیر احد العطار - یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر بیروت ۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۵ء
- ۳۳- صحیح الترغیب والترہیب
للعلامة ناصر الدین الالبانی

- مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع / طبع ۲۰۰۰ء
- ۳۵- سنن الدارمی
- للإمام عبد اللہ بن عبد الرحمن الدارمی السمرقندی المتوفی ۲۵۵ھ
تحقیق: نواز احمد زمرلی - خالد الشیخ العسیمی
- دار الکتاب العربی بیروت / طبع ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۷ء
- ۳۶- سنن الدارمی
- تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی
- دار المغنی الریاض / طبع ۱۴۲۱ھ / ۲۰۰۰ء
- ۳۷- فتح المنان شرح و تحقیق کتاب الدارمی
- تحقیق: السید ابو عاصم نبیل بن ہاشم الغمری
- دار البشائر الاسلامیہ بیروت - لبنان - / المکتبۃ المکتمۃ مکتبۃ المکرمۃ السعودیہ
- الطبعۃ الاولی ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۹ء
- ۳۸- جامع الاصول
- لابی السعادات المبارک بن محمد: ابن الاثیر الجزری المتوفی ۶۰۶ھ
تحقیق عبد القادر الارنوط
- دار الفکر بیروت / طبع ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳ء
- ۳۹- فتح الباری
- للإمام الحافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
- دار نشر الکتب الاسلامیہ لاہور پاکستان / طبع ۱۴۰۱ھ / ۱۹۸۱ء
- ۴۰- فتح الباری
- الحافظ ابن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
- تحقیق عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز
- دار الکتب العلمیہ بیروت / طبع ۱۴۲۱ھ / ۲۰۰۰ء

- ۴۱- ضیاء القرآن
لضیاء الامۃ حضرت پیر محمد کرم شاہ
ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور - کراچی -
- ۴۲- التفسیر الکبیر
للایمام فخر الدین الرازی المتوفی ۶۰۳ھ
دارالکتب العلمیۃ بیروت - لبنان -
- ۴۳- التفسیر البیضاوی
لناصر الدین ابی الخیر عبداللہ بن عمر بن محمد الشیرازی الشافعی البیضاوی
دارالکتب العلمیۃ بیروت / دارالنفائس ریاض
- ۴۴- التفسیر المظہری
للقاضی محمد ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی
بلوچستان بک ڈپو کوئٹہ پاکستان
- ۴۵- جمع الجوامع
الایمام الحافظ جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ
تحقیق خالد عبدالفتاح سید
دارالکتب العلمیۃ بیروت - لبنان - / طبع ۲۰۰۰ء
- ۴۶- السنن الکبری
للایمام ابی عبدالرحمن احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
تحقیق: حسن عبدالمنعم
مکتبۃ مؤسسۃ الرسالۃ / طبع ۲۰۰۱ء
- ۴۷- جواهر البحار فی فضائل النبی المختار - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -
للشیخ یوسف بن اسماعیل بن یوسف النہبانی المتوفی ۱۳۵۰ھ
دارالکتب العلمیۃ بیروت - لبنان - / طبع ۱۹۹۸ء

- ۴۸- روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی
للعلامة ابی الفضل شهاب الدین السید محمد آلوسی البغدادی المتوفی ۱۲۷۰ھ
دار احیاء التراث العربی بیروت / طبع ۱۹۹۹ء
المعجم الوسیط
- ۴۹- ابراهیم مصطفیٰ ، احمد حسن الزیات ، حامد عبدالقادر ، محمد علی النجار
المکتبۃ الاسلامیۃ استنبول - ترکیا -
صحیح الجامع الصغیر و زیادته
- ۵۰- محمد ناصر الدین الالبانی
المکتب الاسلامی بیروت / الطبعة الثالثة ۱۹۸۸ء
الکلمة العلیا
- ۵۱- علامہ مولانا محمد نعیم الدین مراد آبادی
جامعہ رضویہ قمر المدارس گوجرانوالہ
مکتوبات امام ربانی اردو
- ۵۲- حضرت مجدد الف ثانی الشیخ احمد سرہندی قدس سرہ
ترجمہ و حواشی: مولانا محمد سعید احمد صاحب نقشبندی
مدینہ پبلشنگ کمپنی بند روڈ کراچی / الطبعة الاولى ۱۹۷۱ء
حدائق بخشش
- ۵۳- از امام اہل سنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت بریلوی رضی اللہ عنہ
مکتبہ حامدیہ گنج بخش روڈ لاہور
سرور القلوب
- ۵۴- امام المحدث کلیمین مولانا شاہ نقی علی خان بریلوی قدس سرہ العزیز ۱۲۴۶ھ تا ۱۲۹۷ھ
۱۸۳۰ء تا ۱۸۸۰ء
شیر برادر زاردو بازار لاہور / اشاعت سوم ۱۳۰۵ھ / ۱۹۸۵ء

- ۵۵- مدارج النبوت فارسی
شاہ عبدالحق المحدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور/ اشاعت دوم ۱۹۹۷ء
- ۵۶- مدارج النبوت اردو
شاہ عبدالحق المحدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ: علامہ عبدالمصطفیٰ محمد اشرف نقشبندی
مکتبہ اسلامیہ اردو بازار لاہور
- ۵۷- دلائل النبوة للبیہقی
لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی
تحقیق: سید ابراہیم
دار الحدیث القاہرہ / سنۃ الطبع ۱۴۲۸ھ / ۲۰۰۷ء
- ۵۸- دلائل النبوة ومعرفۃ احوال صاحب الشریعۃ
لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی
تحقیق: الدكتور عبدالمعطی قلجی
دار لکتب العلمیۃ بیروت لبنان / الطبعة الاولى ۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۵ء
- ۵۹- نفاس الدرر من اخبار سید البشر
لابی سرحان مسعود بن محمد بن علی جموع السجلماسی الفاسی
تحقیق طارق طاطمی، الحسن الخبیبی، عبد اللطیف علوان، عبد الحمید تدرارنی،
ابراہیم مالک، مصطفیٰ رفیق، جمید آیت امعیط -
لمركز الدراسات والبحاث و احیاء التراث / سنۃ الطبع ۱۴۳۱ھ / ۲۰۱۰ء
- ۶۰- انحصار نص الکبری
للشیخ الامام العلامة ابی الفضل جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی قدس سرہ العزیز
المکتبۃ النوریۃ الرضویۃ لائلپور پاکستان

- ۶۱- المواهب اللدنیة بامخ الحمدیة
الشیخ احمد بن محمد القسطلانی
تحقیق: ابو عمر و عماد زکی البارودی
المکتبة التوفیقیة
- ۶۲- نبوت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم عقیدہ جمہور اکابر علمائے امت
مفتی نذیر احمد سیالوی دامت برکاتہم العالیہ
جامعہ محمدیہ معینیہ جز انوالہ روڈ / اشاعت اول جون ۲۰۱۱ء
الابریز
- ۶۳- ملفوظات: غوث زمان قبلہ عالمیان السید الشریف عبدالعزیز دباغ الحسنی الادریسی رحمہ اللہ
مرتب: الامام الشیخ احمد بن مبارک السلجماسی الماکی
مترجم: ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر
نوریہ رضویہ پبلیکیشنز / اشاعت اول ۱۴۲۷ھ / ۲۰۰۶ء
السیرة الحلبیة
- ۶۴- الامام العالم العلامة علی بن برهان الدین الحلبی الشافعی
دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- ۶۵- مقام رسول
حضرت علامہ مفتی ابوالحسن محمد منظور احمد فیضی
ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور، کراچی / اشاعت جنوری ۲۰۰۵ء
- ۶۶- نسیم الریاض فی شرح شفاء القاضی العیاض
مولانا احمد شہاب الدین الخفاجی المصری
وہامشہ شرح الشفاء لعلی القاری رحمہ اللہ
دار الکتب العربی بیروت لبنان

- ۶۷- اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم / سبل الہدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد کے باب ششم کا اردو ترجمہ
امام محمد بن یوسف الصالحی شامی رحمہ اللہ
ترجمہ: حضرت علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی
مظہر علم منزل مظہر علم شاہد رہ لاہور
- ۶۸- مدارج الخیر و مناجیح السیر
شہزادہ امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی شیخ جہاں
حضرت علامہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی الازہری قدس سرہ
ترجمہ: محمد نعیم اللہ خیالی
بارم دوم ۱۴۳۴ھ / ۲۰۱۳ء
- ۶۹- مخ الروض الازہری فی شرح الفقہ الاکبر
للعلامة المحمد ث الققیہ علی بن سلطان محمد القاری
دار البشائر الاسلامیہ / الطبعة الاولى ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء
- ۷۰- الانوار المحمدیہ من المواهب اللدنیہ
القاضی یوسف بن اسماعیل النبهانی
دار الفقر
- ۷۱- الیواقیت والجواهر فی بیان عقائد الاکابر
الشیخ عبدالوہاب بن احمد بن علی العرانی المصری الحنفی
دار احیاء التراث العربی / مؤسسۃ التاریخ العربی بیروت لبنان
سنۃ الطبع ۱۴۲۸ھ / ۲۰۰۷ء
- ۷۲- لمخ المکیۃ فی شرح الہمزیۃ
للإمام العلامة الفقیہ المحقق شهاب الدین احمد بن محمد بن علی بن حجر الہیتمی الشافعی
تحقیق: احمد جاسم الحمد / بوجمعة مکری
دار المنہاج / الطبعة الثانية ۱۴۲۶ھ / ۲۰۰۵ء

- ۷۳- سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم
 پروفیسر علامہ نور بخش توکلی ایم اے
 ضیاء القرآن پبلیکیشنز اردو بازار لاہور
 سنہ الطبع ۱۴۲۸ھ / ۲۰۰۷ء
- ۷۴- کتاب الشریعہ للآجری
 للامام المحدث ابی بکر محمد بن الحسین الآجری
 تحقیق: الدكتور عبداللہ بن عمر بن سلیمان الدیبی
 دار الوطن للنشر الرياض
 الطبعة الثانية ۱۴۲۰ھ / ۱۹۹۹ء
- ۷۵- شرح البردة البوصیریة
 الشيخ عبدالرحمن بن محمد المعروف بابن مقلاش الوهرانی
 تحقیق: الدكتور محمد مرزوق
 دار ابن حزم / الطبعة الاولى ۱۴۳۰ھ / ۲۰۰۹ء
- ۷۶- شرح الخربوتی علی البردة
 العلامة عمر بن احمد الخربوتی
 نور محمد کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی
- ۷۷- قصیدہ بردہ شریف مترجم
 محمد علی کپورتھلہ پنجاب
- ۷۸- قصیدہ بردہ شریف مجموعہ تراجم
 امام محمد شرف الدین البوصیری رحمہ اللہ
 مرتب: سید سبط الحسن ضیغم
 یکے از مطبوعات پیکیجز لمیٹڈ
 تاریخ اشاعت: ۱۲ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ - ۱۲ جیٹھ ۹ - ۵ - ۲۰ - بکرمی - ۲۵ مئی ۲۰۰۲ء

- ۷۹- الذخروالعدة فی شرح البردة
محمد علی بن علان الصدیقی المکی
تحقیق: محمد سالم ہاشم
دارالکتب العلمیۃ بیروت لبنان / الطبعة الاولى ۱۴۲۱ھ / ۲۰۰۱ء
- ۸۰- البردة لابن عبد اللہ محمد بن سعید البوصیری بشرح الباجوری
تحقیق: یوسف علی بدیوی
دارمنابع النور دمشق - سوریه
الطبعة الاولى ۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۴ء

☆☆☆

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
5	فقہ عصر یا دگار اسلاف سیدی و ابی حضور مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی تائید و تصویب۔	1
7	نذرانہ عقیدت بخضور سرور کونین - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	2
15	امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں خراج عقیدت و محبت۔	3
16	اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رحمۃ اللہ علیہ کا حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی بارگاہ میں خراج عقیدت۔	4
17	عارف ربانی سیدنا شرف الدین بوسیری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اے مومن! حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو ابن اللہ نہ کہنا جیسے عیسائیوں نے اپنے نبی سیدنا عیسیٰ - علیہ السلام - کے بارے میں کہا اس کے علاوہ جو بھی شرف و فضیلت بیان کر سکتا ہے بیان کرے کیونکہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے مقام و مرتبہ کی اللہ کے علاوہ کوئی حد جانتا ہی نہیں حضرات انبیاء کرام - علیہم السلام - کو جو بھی معجزات ملے وہ حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے ہی ملے ہیں آپ فضل و کرم کے سورج ہیں اور باقی تمام انبیاء کرام سیارے ہیں۔	5
	اے اہل ایمان! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -	6

21	وسلم - کی اور تم میں سے جو اولی الامر ہیں انکی اطاعت کرو اگر تم کسی چیز میں جھگڑنے لگو تو اپنے جھگڑے کا فیصلہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ارشاد کے مطابق کر لو۔	
22	اللہ تعالیٰ کا حکم مبارک اے اہل ایمان! حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - جو تمہیں دیں اسے لے لو اور جس سے منع کر دیں اس کے کرنے سے رک جاؤ۔	7
23	اس امت کے ہر دور میں ایسے منصف و عادل علماء ربانین ہوں گے جو حد سے بڑھنے والوں کی تحریف، اہل باطل کے جھوٹ اور جاہلوں کی تاویل کو رد کر دیں گے۔	8
25	عالم کیلئے آسمان وزمین میں بسنے والے استغفار کرتے ہیں بلکہ پانی میں مچھلیاں بھی استغفار کرتی ہیں، عالم کی فضیلت عابد پر ایسے ہے جیسے چاند کی فضیلت باقی تاروں پر، علماء انبیاء کے وارث ہیں۔	9
28	محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی: قرآن وحدیث کا وہی معنی معتبر ہے جو علماء اہل سنت نے بیان فرمایا۔	10
29	محبوب سبحانی مجدد و منور الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی: قرآن وحدیث کے وہی علوم معتبر ہیں جو علماء اہل سنت نے قرآن وسنت سے اخذ کئے ہیں۔	11
30	علامہ ابن حجر ہیتمی مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام مخلوق اگرچہ مبالغہ سے کام لیں یا کثرت سے تعریف کریں پھر بھی وہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی تعریف وتوصیف کا حق ادا نہیں کر سکتے۔	12
32	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی تعریف وتوصیف کا حق ادا ہی نہیں ہو سکتا اس لئے یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ بس اللہ تعالیٰ کے بعد آپ کا ہی مقام ومرتبہ ہے۔	13

14	شرح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی - رحمۃ اللہ علیہ - کا بارگاہ خیر الوری
34	- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - میں خراج عقیدت و محبت -
15	جب سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت سے ہی حضور
37	سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے نبوت واجب و ثابت ہو چکی تھی -
16	سیدنا آدم علیہ السلام کے جسد اطہر میں روح پھونکتے وقت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ
38	ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے نبوت کو واجب و ثابت کر دیا گیا تھا -
17	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت مبارکہ اس وقت
39	منعقد ہو چکی تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام جسم اور روح کے درمیان تھے -
18	سیدنا آدم علیہ السلام کا ابھی وجود مبارک نہ بنا تھا اس وقت ہی حضور سیدنا نبی کریم
40	- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو نبی بنا دیا گیا تھا -
19	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت اس وقت منعقد
41	ہو چکی تھی جبکہ آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے -
20	حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس وقت نبوت عطا کر دی گئی
42	تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے -
21	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے منصب نبوت کی
43	حضرات انبیاء کرام - علیہم السلام - کی تخلیق سے پہلے ہی ابتدا کر دی گئی -
22	جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی
45	وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت اس وقت منعقد ہو چکی تھی -
23	شرح بخاری سیدنا قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم
46	- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت واجب و ثابت ہو چکی تھی اور اس کا
	خارج میں ظہور بھی ہوا تھا -

24	سیدنا آدم - علیہ الصلوٰۃ والسلام - جب روح و جسم کے درمیان تھے اس وقت ہمارے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے نبوت ثابت و واجب ہو چکی تھی اور اس کا خارج میں ظہور بھی ہو چکا تھا۔	48
25	اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں وہ عوالم انوار و ارواح ہوں یا عوالم ظلمات و اشباح ہوں، سے پہلے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی نبوت و رسالت، انکی سیادت، انکی جلالت شان اور ان کے قرب الہی کی شان سمیت پیدا فرمایا یہ اس وقت تھا جبکہ اللہ تعالیٰ نے نہ سیدنا آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا نہ ان سے دون کو اور نہ ان سے فوق کو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی بھی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر عارف محبوب اور قرب الہی کی نعمت سے سرفراز نہ تھا۔	50
26	فقیر عصر یادگار اسلاف سیدی و ابی حضور قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا عقیدہ حضور فقیر عصر زید مجدہ کے وہی عقائد ہیں جو کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہل سنت بریلوی قدس سرہ اور سیدی و سندی محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد قدس سرہ کا عقیدہ و نظریہ ہے کہ حبیب خدا سید الانبیاء - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی بالفعل نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام کی ابھی تخلیق نہ ہوئی تھی۔	52
27	سیدنا محدث اعظم پاکستان ہمارے بزرگوں کے آقائے نعمت رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ کا عقیدہ مبارکہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اعلان نبوت سے پہلے بھی نبی تھے بلکہ آپ پیدائشی نبی تھے بلکہ آپ عالم ارواح میں بھی نبوت سے سرفراز فرمائے گئے تھے۔	54
28	حکیم الامتہ مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت نہ زمانہ سے مقید ہے، نہ جگہ کے ساتھ اور نہ ہی کسی قوم کے ساتھ بلکہ آپ ساری مخلوق کے رسول ہیں۔	57

29	حکیم الامت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے نبی ہیں اور تمام رسولان عظام علیہم السلام آپ کے امتی ہیں۔
58	
30	حکیم الامت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ السلام جب روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت ہمارے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حقیقتاً نبی تھے نہ کہ صرف علم الہی میں۔
59	
31	حکیم الامت سیدنا مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ولادت سے قبل عالم ارواح میں نبی تھے۔
60	
32	حکیم الامت مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ السلام جب آب و گل میں تھے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی نبی تھے۔
61	
33	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح میں وصف نبوت سے متصف تھے یا در ہے جسمانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہو روحانی نبوت کیلئے یہ شرط نہیں ہے یا انسانیت کیلئے اولادِ آدم ہونا ضروری نہیں سیدہ حواء انسان ہیں اولادِ آدم نہیں اسی طرح وہ مخلوق جو جنت بھرنیکیلئے پیدا کی جائے گی وہ انسان تو ہوگی لیکن اولادِ آدم نہیں۔
62	
34	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے مدرسہ سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام تعلیم پا کر دنیا میں تشریف لاتے رہے۔
64	
35	علامہ نور بخش توکلی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک کو عالم ارواح میں وصف نبوت سے سرفراز فرما دیا گیا تھا
67	

36	صدر الشریعت سیدنا محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سب سے پہلے مرتبہ نبوت حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو ملا تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے امتی ہیں اس لئے آپ نبی الانبیاء ہیں -	68
37	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ازل سے ابد تک ، ارض و سما میں ، اولیٰ و آخرت میں ، دنیا و دین میں روح و جسم میں ، چھوٹی یا بڑی ، بہت یا تھوڑی جو نعمت کسی کو ملی یا ملتی ہے یا ملے گی وہ سب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی بارگاہ جہاں پناہ سے بٹی ، بٹتی ہے اور ہمیشہ بٹتی رہے گی -	69
38	اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اول النبیین بھی ہیں اور آخر النبیین بھی ہیں -	71
39	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ السلام حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو یوں یاد کرتے اے ظاہر میں میرے بیٹے اور حقیقت میں میرے باپ -	72
40	اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت و رسالت کا زمانہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کو شامل ہے اور کُنْتُ نَبِيًّا وَاَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ اپنے حقیقی معنی میں ہے -	73
41	امام اہلسنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی رسالت تمام اولین و آخرین کو حاوی ہے -	74
42	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے نبوت ثابت ہو چکی تھی بلکہ جس کا خالق اللہ تعالیٰ ہے حضرت محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اسکے رسول ہیں -	75

43	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا اور تمام لوگوں کیلئے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا اللہ تعالیٰ نے آپ کا سینہ مبارک کشادہ کر دیا اور آپ کے ذکر کو بلند کر دیا اور آپ کو باب رسالت کا فاتح اور دور نبوت کا خاتم بنایا۔
77	
44	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا علامہ شمس الدین ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - خاتم النبیین ہیں قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ ہیں، تمام انبیاء و مرسلین کے سردار ہیں آپ اس وقت بھی نبی تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان تھے، آپ مومنوں پر رؤوف ہیں اور گناہگاروں کیلئے شفیع - شفاعت کرنے والے - ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام مخلوق کی طرف رسول بنایا ہے۔
79	
45	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام انبیاء و مرسلین پر فضیلت بخشی اور جبریل امین نے آپ کو أَلَسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلُ ، أَلَسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آخِرُ ، أَلَسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ظَاهِرُ ، أَلَسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاطِنُ کے مبارک الفاظ سے سلام کیا۔
81	
46	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سید العالمین ہیں رسول رب العالمین ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو رحمۃ للعالمین بنایا ہے۔
84	
47	امام اہلسنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ كُنْتُ نَبِيًّا وَ آدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَ الْجَسَدِ میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اپنے حقیقی معنی پر ہے۔
86	

48	امام اہل سنت سیدنا علیؑ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جس کا خالق اللہ تعالیٰ ہے
87	محمد - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس کے رسول ہیں۔
49	امام اہل سنت سیدنا علیؑ خاں رحمۃ اللہ علیہ والد گرامی سیدنا علیؑ حضرت امام اہل
89	سنت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک بھی وصفِ نبوت سے متصف تھی جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے آپ اس وقت بھی خارج میں نبی تھے۔
50	سیدنا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بھی پیغمبر تھے جب سیدنا آدم علیہ السلام کے جسم میں روح نہ پھونکی گئی تھی۔
91	سیدنا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ والد گرامی امام اہل سنت اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک الاول اور الآخر کا پرتو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پر پڑا تو آپ کی نبوت و رسالت بھی محیط ہے آپ ہی اول النبیین ہیں اور آپ ہی آخر النبیین اور خاتم النبیین ہیں۔
92	شیخ المحققین حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح میں بالفعل نبی تھے نہ کو صرف علم الہی میں۔
93	شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پیدائشی نبی ہیں آپ کی ولادت کے وقت اور ایام رضاعت میں عجائب کا ظہور ہوا۔
94	سیدنا عبدالحق محدث دہلوی شیخ المحققین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ۔
95	سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا سے خواب میں کہا گیا کہ آپ کے پیٹ میں افضل الخلائق
96	اور پیغمبر خدا - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہے۔

56	شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت بھی نبی تھے جب سیدنا آدم - علیہ السلام - روح اور جسم کے درمیان تھے اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح مبارکہ آپ کی روح مقدسہ کے انوار سے مستفیض ہو رہی تھیں۔
97	حضرت شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اگر یہ کہا جائے کہ حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم ارواح میں صرف علم الہی میں نبی تھے تو اس کا کیا فائدہ تمام انبیاء کرام علم الہی میں تھے۔
57	سیدنا الیاس نبی اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ایام حج میں اپنی پشت سے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کی آواز سنا کرتے تھے۔
98	شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں اعلان نبوت سے پہلے کسی گزشتہ نبی علیہ السلام کی شریعت کی پیروی نہ کرتے تھے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشد و ہدایت کا نور آپ کے دل انور پر نازل ہوتا تھا۔
59	محدث کبیر سیدنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے کمالات ظاہر و باہر تھے، حضرات انبیاء کرام - علیہم السلام - کی ارواح مقدس آپ سے فیض لیتی تھیں، اس وقت حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - خارج میں نبی تھے جبکہ دیگر انبیاء کرام کی نبوت علم الہی میں تھی خارج میں نہ تھی۔
100	حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو سیدنا آدم علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے نبوت حاصل
60	61
101	

103	تھی اور وہ نبوت باعتبار حقیقت احمدی کے تھی جس کا تعلق عالم امر سے ہے۔	
	حضرت علامہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی قدس سرہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم	62
	- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی نبی تھے جب سیدنا آدم علیہ	
	السلام روح اور جسم کے درمیان تھے، مخلوق میں جو بھی کمال ہے وہ درحقیقت حضور	
105	سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے کمالات میں سے ہے۔	
	جامع المعقول علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ	63
	ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنی روحانی حالت اور نورانی کیفیت میں تمام ارواح	
107	کیلئے نبی تھے۔	
	برکتہ المصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - فی الہند سیدنا عبدالحق محدث	64
	دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ	
	اور صدر الافاضل سیدنا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا	
	نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تخلیق میں سب سے پہلے نبی ہیں اور	
109	عالم دنیا میں سب سے آخری نبی ہیں۔	
	حضرت سیدنا علی خواص رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی	65
	اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام مخلوق - عالم ارواح میں ہو یا عالم اجسام میں - کی طرف رسول	
112	بنا کر بھیجے گئے سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت قائم ہونے تک۔	
	علامہ محمد فاسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ	66
114	وسلم - تمام انبیاء و مرسلین ان کی امتیں اور تمام متقدمین و متاخرین کیلئے رسول ہیں	
	فنا فی الرسول - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - علامہ نبھانی رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ	67
	محقق شیخ احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ کنت نبیا و آدم بین الروح	
	والجسد میں اشارہ حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح مبارکہ اور	

115	حقیقت مقدسہ کی طرف ہے اس وقت یہی روح یہی حقیقت مقدسہ نبوت کا محل تھی اور نبوت آپ کے ساتھ قائم تھی۔	68
117	سیدنا سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک کو تمام انبیاء کرام کی ارواح سے پہلے پیدا فرمایا اور اس روح مبارکہ کو نبوت خلعت شریف سے مشرف فرمایا اور حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے عالم ارواح میں وصف نبوت ثابت ہے جو کسی اور کیلئے ثابت نہیں ہے۔	69
119	سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام یا علماء عظام آپ کی بعثت مبارکہ سے پہلے ہوں یا بعد ان سب کو علم صرف اور صرف مصطفیٰ کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روحانیت سے ملا ہے اور ملتا رہے گا۔	70
121	علامہ مظہر الدین زیدانی کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے نبوت ثابت و واجب ہو گئی تھی جبکہ سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔	71
123	سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ بحضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے انوار رسالت جاری و ساری ہیں متقدمین اور متاخرین سب کیلئے حضرت سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مبارکہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح میں اور میثاق انبیاء کے وقت وصف نبوت و رسالت سے سرفراز تھے۔	72
125	شارح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء کرام کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے اس وجہ سے آپ نبی الانبیاء ہیں۔	72
127		

73	عارف باللہ شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ بحضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک سب کیلئے نبی و رسول ہیں اور آپ کی روحانیت تمام انبیاء کرام کی روحانیت کے ساتھ موجود تھی اور ان نفوس قدسیہ کی ارواح کو آپ کی روحانیت مبارکہ سے امداد پہنچتی تھی۔	129
74	عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ الصلاۃ والسلام جب پانی اور مٹی کے درمیان تھے اس وقت سوائے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے کسی اور کو نبوت سے سرفراز نہیں کیا گیا۔	131
75	عارف و عابد سیدنا عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کو پیدا فرمایا پھر اس نور مبارک سے تمام اشیاء کو پیدا فرمایا تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلاۃ والسلام بھی حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کی تجلی سے متجلی فرمائے۔	133
76	حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء کرام کے بھی نبی ہیں اور آپ سلطان اعظم کی طرح ہیں اور تمام انبیاء امراء لشکر کی طرح ہیں حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث ہیں۔	135
77	عاشق رسول - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - علامہ نبھانی - رحمۃ اللہ علیہ - اور شیخ ابو محمد عبدالجلیل القصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ہر چیز سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا آپ نے ارواح کی تخلیق اور انوار کی ابتداء کے وقت مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی جیسے آپ	

137	نے آخر زمانہ میں جسد عنصری کی تخلیق پر اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق کو دعوت دی۔	
	حضرت شیخ سلیمان جمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام اولین و آخرین کیلئے رسول مطلق ہیں آپ کی رسالت عامہ دعوت تامہ اور رحمت شاملہ ہے آپ سے پہلے جتنے انبیاء و رسل - علیہم السلام - تشریف لائے وہ آپ کے نائب تھے اور آپ ہی علی الاطلاق رسول ہیں۔	79
139	سیدنا فخر الدین رازی امام المفسرین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام رسالت سے پہلے کسی نبی کے امتی نہ تھے بلکہ مقام رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تھے اور آپ وحی خفی اور کشوف صادقہ کے ذریعے جو ظاہر ہوتا اس پر عمل کرتے تھے۔	80
141	سیدنا علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ نبوت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک کی صفت ہے - جیسے آپ عالم ارواح میں نبی تھے ویسے ہی - آپ اپنے وصال کے بعد بھی نبی و رسول ہیں۔	81
143	سیدنا عارف باللہ شیخ تيجانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے خود فرما دیا کہ میں تخلیق آدم - علیہ السلام - سے پہلے نبی تھا تو یہ محال ہے کہ آپ رسالت و نبوت و کتاب سے بے خبر ہوں، العیاذ باللہ من ذالک۔	82
144	سید المفسرین علامہ سید محمود آلوسی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جب بعض انبیاء کرام کو بچپن میں نبوت ملی جبکہ وہ دو یا تین سال کے تھے تو حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس بات کے زیادہ حق دار ہیں کہ بچپن میں آپ پر اس قسم کی وحی نازل کی جائے اور جو خوش قسمت آپ کے مقام و مرتبہ کو جانتا ہے اور آپ کے حبیب اللہ ہونے کی تصدیق کرتا ہے اور مانتا ہے کہ آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ آدم علیہ السلام پانی اور مٹی میں تھے تو اس کیلئے بچپن میں وحی کا نزول ناممکن نہیں۔	83
146		

84	شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نائب تھے اور انبیاء کرام علیہم السلام کے وجود سے پہلے آپ صاحب نبوت تھے۔	148
85	سیدنا عبدالرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ جب سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت سے ہی اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو وصف نبوت سے متصف فرمادیا تھا۔	149
86	سید المفسرین علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے زمانہ ماضی میں ہی آپ کو الکوثر عطا فرمادیا تھا الکوثر سے مراد اسلام، قرآن اور نبوت وغیرہ ہے۔	151
87	علامہ ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تخلیق آدم سے پہلے ہی نبوت کیلئے تیار کر لیا تھا بلکہ اسی وقت ہی وصف نبوت عطا فرمادیا تھا اور انوار تجلیات کی آپ پر برسات فرمائی تو آپ اسی وقت مقام نبوت پر فائز ہو گئے۔	153
88	حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے انبیاء کرام - علیہم السلام - کے انوار کو پیدا فرمایا گیا اور آپ کا نور مبارک کمالات کے فیضان سے مکمل فرمایا اور نبوت سے سرفراز فرمایا۔	155
89	شیخ احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح مبارکہ اور حقیقت مقدسہ کو عالم ارواح میں ہی منصب نبوت سے سرفراز فرمادیا گیا تھا۔	156
90	بحر العلوم سیدنا ملا علی قاری مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ۔	158
91	شارح صحیح البخاری سیدنا شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اور سید المفسرین فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم	

159	دیا اس کی وجہ یہ تھی کہ سیدنا آدم علیہ السلام کی پیشانی میں نور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - چمکتا تھا۔	
	علامہ شہاب الدین قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت و رسالت تمام مخلوق کیلئے آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لیکر قیامت تک عام ہے اور تمام انبیاء کرام اور ان کی امتیں آپ ہی کی امت ہیں، حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے متقدم بھی ہیں اور آپ ان کے نبی اور رسول بھی ہیں - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -۔	92
161	سیدنا علامہ ابن حجر مکی صیتمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ کائنات میں جس کو بھی معجزات و آیات سے نوازا گیا یا کرامات سے سرفراز کیا گیا وہ سب آپ کے نور مبارک سے ہے کیونکہ آپ کا نور نبوت سب سے پہلے پیدا فرمایا گیا ہے۔	93
163	برکتِ مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - فی الھند سیدنا عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام پانی و مٹی کے درمیان تھے، عالم ارواح میں تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - کو آپ کی روح مبارکہ سے فیض پہنچا حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - آفتاب نبوت ہیں اور دیگر انبیاء کرام اس آفتاب عالمتاب کے سیارے ہیں۔	163
165	برکتِ مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - فی الھند سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی عالم ارواح میں نبوت ثابت تھی، حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح مبارکہ عالم ارواح میں انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کی مربی تھی اور ان	165
		94
		95

168	پر علوم الہیہ کا فیض پہنچانے والی تھی اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس عالم ارواح میں بالفعل نبی مرسل تھے۔	
	محدث کبیر سیدنا ابو بکر محمد بن حسین آجری المتوفی سنہ ۳۶۰ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے تخلیق آدم علیہ السلام کے وقت ہی سے نبوت ثابت و واجب ہو چکی تھی باب ذکر متی وَجَبَتِ النَّبُوَّةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ باب: حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے کب نبوت واجب و ثابت ہوئی۔	96
170	فانی فی الرسول سیدنا یوسف بن اسماعیل نبھانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے نور محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو پیدا فرمایا آپ ہی ساری کائنات کی اصل اور ہر سردار کے بھی سردار ہیں اللہ تعالیٰ نے انسانی وجود سے پہلے ہی آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو منصب نبوت پر سرفراز فرما دیا تھا حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - وہ بے مثل ذات ہیں کہ تمام کائنات آپ کی فرع ہے۔	97
174	سید احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی تشریف آوری سے پہلے جب آپ کا وجود حسی موجود نہ تھا تو ہر نبی کی شریعت اس نبی کی طرف ہی منسوب کی گئی اگرچہ حقیقت میں وہ شریعت محمدی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہی تھی۔	98
176	سیدنا احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں حضرات انبیاء کرام و رسولان عظام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا تاکہ وہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ظہور کیلئے مقدمہ ہو سکیں جبکہ ان انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح مبارکہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح مبارک کے تابع تھیں۔	99
178		

100	خواجہ کبیر سیدنا عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مشاہدہ بقدر معرفت ہوتا ہے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو یہ اس وقت حاصل تھا جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے علاوہ کوئی نہ تھا آپ اول المخلوقات ہیں اور آپ کی روح کریمہ کو انوار قدسیہ اور معارف ربانیہ سے سیراب کیا گیا ہے پس آپ ہر ملت سے کیلئے اصل اور ہر مقتبس کیلئے مادہ و بنیاد بن گئے۔
101	شیخ محقق سیدنا احمد بن محمد بن ناصر سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عالم ارواح میں جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے نبوت سے سرفراز فرمادیا تھا اور ارواح انبیاء کرام علیہم السلام کو اس سے مطلع بھی فرمادیا تھا اور آپ کی نبوت کی معرفت اور اس کے اقرار کا حکم بھی دے دیا تھا۔
102	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نور پاک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کیا کرتا تھا اور فرشتے آپ کی تسبیح کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے اور اس بات سے عیاں ہوتا ہے کہ آپ فرشتوں کیلئے رسول مکرم تھے اور یہ بات صراحتہ معلوم ہوتی ہے کہ آپ کی نبوت آدم علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجود عینی میں ظاہر ہو چکی تھی اور فرشتے آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں جانتے تھے۔
103	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد گرامی کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ یہ اس بات کی طرف واضح اشارہ ہے کہ آپ کی نبوت زمانہ کی تخلیق کی ابتداء میں ہی موجود تھی۔
104	سیدنا شہاب الدین ابن حجر ھیتمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا فرمانے کا ارادہ فرمایا تو نور سے حقیقت محمدیہ کو ظاہر فرمایا پھر اس حقیقت مبارکہ سے تمام عوالم کو وجود بخشا پھر آپ کو بتایا کہ آپ کو نبوت سے سرفراز فرمادیا گیا ہے اور آپ کو

187	رسالت عظمیٰ کی بشارت سے بھی نوازا جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام کا وجود مبارک ابھی تخلیق نہ ہوا تھا۔	
189	سیدنا شیخ اجل علامہ جمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح مقدسہ نے عالم ارواح میں تمام ارواح کو دعوت دی اور ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف رہنمائی فرمائی اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور عرفان الہی کی دولت سے سرشار فرمایا۔	105
191	عارف باللہ سیدنا عبدالرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالجَسَدِ فرمایا یہ اشارہ ہے کہ آپ کی نبوت عالم الغیب میں زمانہ کی تخلیق کے وقت سے ہی موجود تھی جب آپ وجود عنصری سے دنیا میں تشریف لائے تو حکم اسم الباطن سے اسم الظاہر کی طرف منتقل ہو گیا جس سے تمام انبیاء سابقین کی شریعتوں کو منسوخ کر دیا گیا۔	106
193	سیدنا شہاب الدین ابن حجر مکی ھیتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک کیلئے وصف نبوت ثابت تھا	107
195	مفسر قرآن سیدنا اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو ولادت سے قبل عالم ارواح میں نبوت سے سرفراز فرمایا تھا آپ کی یہ فضیلت و خصوصیت اہل ایمان کیلئے کافی ہے۔	108
197	سیدنا جبریل امین علیہ السلام کو جو مقامات رفیعہ حاصل ہوئے وہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی صحبت مبارکہ کی برکت سے حاصل ہوئے اگر وہ ساری عمر ریاضت و مجاہدے کرتے رہتے اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی صحبت سے مشرف نہ ہوتے تو کبھی بھی ان مقامات کو حاصل نہ کر سکتے۔	109
	سیدنا عبدالعزیز دباغ رضی اللہ عنہ کا عقیدہ غار حراء میں سیدنا جبریل - علیہ الصلاۃ	110

199	والسلام نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو اپنے سینے سے لگا کر دیا تاکہ اللہ تعالیٰ کی ایسی رضا نصیب ہو جائے جس کے بعد ناراضگی نہیں اور تاکہ اپنے آپ کو حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی پناہ اقدس میں دے دیں اور تاکہ اپنے آپ کو حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا اس عالم شہادت میں بھی امتی بنا لیں۔	
201	عارف باللہ سیدنا پیر مہر علی شاہ تاجدار گولڑہ شریف رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ نبوت کے دو رُخ ہیں ایک بطون جس سے منجانب اللہ فیض حاصل کیا جاتا ہے اور دوسرا ظہور جس کے ذریعے مخلوق کی ہدایت کی جاتی ہے۔	111
202	سیدنا حافظ الحدیث جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا آپ تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - کے نبی ہیں اور سب کی طرف رسول ہیں۔	112
203	سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تخلیق میں سب انبیاء کرام سے پہلے ہیں اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آدم - علیہ السلام - پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔	113
204	سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اجسام سے پہلے اللہ تعالیٰ نے ارواح کو پیدا فرمایا اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام کا وجود نہ بنا تھا، آپ کا اشارہ اپنی روح مبارکہ کی طرف تھا، اللہ تعالیٰ نے عالم ارواح میں آپ کی روح مبارکہ کو اس منصب نبوت کیلئے تیار فرمایا اور روح مبارکہ کو منصب نبوت سے سرفراز بھی فرمادیا۔	114
	عارف شہیر سیدنا عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام اشیاء سے پہلے جب حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک کو تخلیق فرمایا گیا تو اسی وقت	115

207	آپ کو معرفت ربانیہ حاصل ہو چکی تھی۔	
	امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچپن سے ہی منصب نبوت پر فائز تھے جیسے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو بچپن میں ہی نبی بنا دیا گیا تھا۔	116
208	سیدنا عبد اللہ بن عباس - رضی اللہ عنہما - کا عقیدہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی والدہ ماجدہ کے پیٹ میں ہی انجیل کو پڑھ لیا تھا اور اسے حفظ کر لیا تھا۔	117
209	بحر العلوم سیدنا ملا علی قاری - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا شق صدر اور اس کا معالجہ معجزہ ہے اور آپ کے نبی ہونے کی دلیل ہے۔	118
210	شیخ جلیل نور الدین علی بن زین الدین المعروف بابن الجزار کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح میں بالفعل نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح پاک کو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح کیلئے رسول بنایا اور وہ سب آپ پر ایمان لائے۔	119
211	سیدنا علی ددہ بوسنوی خلیفہ سیدنا مصلح الدین خلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کمالات کا مبداء ہیں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ کے جوہر شریف کو پیدا فرمایا کائنات میں جس کو جو نعمت ملی یا ملے گی وہ سب حقیقت محمدیہ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے سے ہے۔	120
213	سیدنا علی ددہ بوسنوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ عالم امر عالم خلق سے مقدم ہے اور ارواح عالم امر سے ہیں اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے روح اعظم روح محمد مصطفیٰ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو پیدا فرمایا۔	121
215	عارف باللہ سیدنا امیر عبدالقادر جزائری حسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ درحقیقت حقیقت	122

217	محمدیہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہی ہر سراج منیر حساً اور معنی کو منور کرنے والی ہے وہ نبی، فرشتہ، ولی، شمس، قمر اور ستارہ سے کوئی بھی ہو۔	123
218	محبوب سبحانی سیدنا مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو جو نبوت سیدنا آدم - علیہ السلام - سے پہلے حاصل تھی اس کا تعلق حقیقت احمدیہ سے ہے اور جو نبوت وجود عنصری سے تعلق رکھتی ہے وہ دونوں حقیقتوں - حقیقت احمدیہ اور حقیقت محمدیہ - کے اعتبار سے ہے۔	124
220	شیخ ابو محمد عبد الجلیل القصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ہر چیز سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا آپ نے ارواح کی تخلیق اور انوار کے ظہور کے وقت مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی جیسے آپ نے آخر زمانہ میں جسد عنصری کی تخلیق پر اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق کو دعوت دی۔	125
223	عارف باللہ سیدنا محی الدین ابن عربی، سیدنا تقی الدین سبکی اور سیدنا احمد عابدین - رحمۃ اللہ علیہم - کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رسولان عظام کے بھی رسول ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعین اور حضرات رسولان عظام علیہم السلام آپ کے نائب و خلیفہ ہونے کے اعتبار سے احکام الہیہ مخلوق تک پہنچانے والے ہیں۔	126
	در حقیقت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہی داعی الی اللہ ہیں اور دیگر تمام انبیاء و رسل علیہم السلام آپ کی تبعیت میں مخلوق کو حق کی طرف بلانے والے ہیں، حضرات انبیاء کرام علیہم السلام حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے خلفاء ہیں اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی رسالت	

225	آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق بشمول انبیاء کرام علیہم السلام کے عام ہے، ہر نبی علیہ السلام کو جو معجزہ نصیب ہوا وہ درحقیقت آپ کے نور سے ہی انہیں ملا ہے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - فضل و کرم کے سورج ہیں اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اس سورج کے سیارے ہیں۔	
228	سیدنا شہاب الدین احمد رملی رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا رسول بنایا گیا اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے آپ سے متعلق عہد و پیمان لیا تھا۔	127
231	سیدنا شہاب الدین احمد رملی شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حدیث صحیح سے معلوم ہوا کہ سیدنا آدم - علیہ السلام - کی تخلیق کے وقت حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - مرتبہ نبوت پر فائز تھے پھر اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے عہد و پیمان لیا تا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ان سے متقدم ہیں اور وہ ان کے نبی اور رسول ہیں۔	128
234	سیدنا شیخ الحدیث جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا سلیمان بن سیدنا داؤد - علیہما السلام - کی انگوٹھی کا نقش لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ تھا اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ نبیوں کے نبی اور ان کی طرف رسول ہیں - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اور آپ فرشتوں کے بھی رسول ہیں۔	129
236	شیخ الحدیث سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تخلیق میں سب سے پہلے نبی ہیں اور آپ کی نبوت تمام انبیاء کرام کی نبوتوں سے متقدم ہے۔	130
	عاشق مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سیدنا شرف الدین بوسیری رحمۃ	131

237	اللہ علیہ کا عقیدہ۔	
	عارف باللہ سید محمد نیک عالم شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کو جو معجزات مبارکہ ملے یا حضرات اولیاء کرام کو جو کرامات نصیب ہوئیں وہ سب حضور فداہ	132
238	ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور پاک کی ان پر بخشش و عطا کے طفیل ہے۔	
	عارف کامل سیدنا مولانا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو بھی معجزات ملے وہ سب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ	133
239	وآلہ وسلم - کے نور پاک سے ملے ہیں۔	
	سیدنا علامہ بیجوری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ	134
	علیہ وآلہ وسلم - نور محمدی کے اعتبار سے تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - سے پہلے ہیں اور تمام رسولان کرام کو جو معجزات ملے وہ سب حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ	
241	وسلم - کے نور پاک سے ملے ہیں۔	
	شارح بردہ علامہ خربوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جتنے	135
	معجزات مبارکہ ملے وہ سب ہمارے نبی - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے	
243	نور پاک کی وجہ سے ملے ہیں۔	
	شارح بردہ سیدنا خربوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو جو معجزات	136
	مبارکہ ملے وہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور اصلی	
	کے فیض سے ملے ہیں اور حضرات انبیاء کرام - علیہم السلام - درحقیقت آپ کے	
244	نائب و خلیفہ ہیں۔	
	شارح بردہ سیدنا علامہ عمر بن احمد خربوتی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ تمام انبیاء کرام - علیہم	137
	السلام - کو جو بھی معجزات مبارکہ ملے وہ حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ	
	وسلم - کے نور پاک سے ملے ہیں کیونکہ دونوں جہاں میں جو کچھ ہے وہ حضور - فداہ	

246	ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور پاک سے ہے۔	
	قائدالمحمد ثین فی عصرہ سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ایک اسم گرامی سیدنا فاتح علیہ الصلاۃ والسلام ہے کیونکہ آپ سب سے پہلے رسول تھے۔	138
248	مفسر قرآن اور محدث ذی شان سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ابتداء میں ہی نبی الانبیاء ہوئے جیسے شب معراج آپ امام الانبیاء ہوئے اور آپ قیامت کے دن شفیع الانبیاء ہوں گے۔	139
250	سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو دو مرتبہ علم عطا فرمایا گیا، ایک مرتبہ آدم علیہ الصلاۃ والسلام کی تخلیق سے پہلے اور دوسری مرتبہ آپ کی رسالت کے ظہور سے پہلے۔	140
252	سیدنا شیخ ابو عثمان فرغانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حقیقت احمدیہ علیہ الصلاۃ والسلام ہی تمام انبیاء کی اصل ہے اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام آپ کی حقیقت کے اجزا و تقاصیل کی طرح ہیں حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کافۃ للناس کیلئے رسول بنا کر بھیجا گیا تو کافۃ للناس میں تمام انبیاء و رسل، ان کی امتیں اور تمام متقدمین و متاخرین داخل ہیں۔	141
254	سید العشاق سیدنا قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے وجود مسعود کے دنیا میں تشریف لانے سے پہلے ہی مختلف معجزات اور آپ کے وجود کا نور ظاہر ہو چکا تھا۔	142
257	سیدنا ابن حجر ہیتمی مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو رسالت عامہ سے سرفراز فرمایا گیا ہے، حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے بھی نبی ہیں - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -	143
259		

144	مفسر قرآن شارح بخاری و مسلم علامہ غلام رسول سعیدی زیدہ مجددہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام ممکنات کیلئے فیض الہی کا واسطہ ہیں
260	اسی لئے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نور مبارک اول المخلوقات ہے۔
145	تمام مفسرین علیہم الرحمۃ والرضوان کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہر ہر عالم کیلئے رحمت ہیں خواہ وہ فرشتے ہوں یا انسان، اولیاء کرام
261	ہوں یا انبیاء عظام علیہم السلام۔
146	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء کرام - علیہم السلام - اور اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم کیلئے رحمت ہیں۔
262	ابتداء آفرینش سے لیکر قیامت تک جس کو بھی جو نعمت ملتی ہے وہ آپ کی تقسیم سے ملتی ہے
263	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - خیر المخلوق ہیں اور آپ کے کمال سے بڑھ کر کوئی کمال نہیں اور آپ کے مرتبہ سے بڑھ کر کوئی مرتبہ نہیں، اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے پہلے ہی آپ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو منصب نبوت عطا فرما دیا تھا اور انبیاء کرام سے اللہ تعالیٰ نے عہد و پیمان لیا تا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ آپ ان سے مقدم ہیں اور آپ ان کے نبی اور رسول ہیں۔
264	جامع المعقول علامہ عبد الحکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنی روحانی حالت اور نورانی کیفیت میں تمام ارواح کیلئے نبی تھے۔
266	محدث کبیر سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح میں صرف علم الہی میں نبی نہیں تھے بلکہ آپ اس عالم میں بھی حقیقتہً وصف نبوت سے سرفراز تھے۔
267	سبحان اللہ! حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم - کا کیا مقام رفیع ہے کہ آپ لباس
151	

269	اولین میں بھی ظاہر ہوئے اور آپ کی حقیقت مقدسہ تمام انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے حقائق سے سبقت و بازی لے گئی جیسا آپ آخر میں ظاہر و باہر ہوئے آپ کے سرانور پر رحمۃ للعالمین کا تاج چمکتا ہے سیدنا ابراہیم علیہ السلام جلنے سے اور موسیٰ علیہ السلام غرق ہونے سے آپ ہی کی برکت و رحمت سے بچ گئے۔	
271	اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے فیض سے تمام انبیاء کرام، مرسلین عظام اور ملائکہ مقربین کو ظاہر و پیدافرمایا۔	152
272	تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے خلفاء ہیں ان میں سے ہر ایک حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے دریائے نور میں تیرنے والا اور آپ کے سمندر رحمت سے مدد لینے والا ہے اور حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام دوائر خیرات، رسالات و نبوت، حقائق عیانیہ اور اسرار توحید کے جامع ہیں۔	153
274	سیدنا شیخ ابراہیم کورانی اور سیدنا شیخ عارف قشاشی رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت مبارکہ لوح و قلم وغیرہما کی تخلیق سے پہلے کی ہے یعنی اس زمانہ مبارکہ سے ہے جب آپ کی روح پاک مقام قرب الہی جل جلالہ پر فائز تھی۔	155
276	حافظ الحدیث سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت و رسالت سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کو شامل ہے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی امتیں حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ہی امت ہیں۔	156
	شارح بردہ علامہ بیجوری - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ گزشتہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام حضور - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نائب و خلیفہ ہیں اور حضور - فداہ ابی	157

278	وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ان کے واسطے سے گزشتہ امتوں کے بھی رسول ہیں۔	158
280	تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نور سے ہی فیض حاصل کیا ہے کیونکہ آپ کا نور پاک تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے متقدم ہے۔	159
282	صاحب تفسیر کبیر سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ اور صاحب مرقاۃ سیدنا ملا علی قاری مکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنی ولادت کے دن سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ حدیث پاک کُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ آپ عالم ارواح میں بھی وصف نبوت سے متصف تھے۔	160
284	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو بچپن میں ہی بے لباس ہو کر چلنے سے منع کر دیا گیا۔	161
286	علامہ عبدالحی لکھنوی کا عقیدہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے چاند جھولے میں کلام کرتا تھا اور آپ جب شکم مادر میں تھے لوح محفوظ پر چلنے والے قلم کی آوازن لیتے تھے۔	162
287	سیدنا امام العشاق قاضی عیاض مالکی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ولادت باسعادت کے وقت معجزات و خوارق کا ظہور آپ کی نبوت و رسالت پر دلالت کرتا ہے۔	163
290	سنداً لِحَقِّقِيْنَ سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اور فخر المفسرین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنے یوم ولادت سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ آپ اس وقت بھی وصف نبوت سے متصف تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام روح و جسم کے درمیان تھے۔	

293	164	عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام انبیاء کرام - علیہم الصلاۃ والسلام - اور اولیاء عظام - علیہم الرحمۃ والرضوان - کی امداد فرمانے والے ہیں اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے انوار رسالت بعثت مبارکہ سے پہلے بھی اور بعد میں بھی جاری و ساری ہیں۔
295	165	عارف باللہ سیدنا امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو تمام انبیاء کرام - علیہم الصلاۃ والسلام - سے پہلے نبوت عطا فرمادی گئی۔
297	166	سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - باطن میں اول النبیین اور ظاہر میں سب سے آخر النبیین ہیں جو آپ کی بعثت مبارکہ سے پہلے تشریف لانے والے انبیاء کرام علیہم السلام آپ کے نائب ہیں۔
300	167	عارف ربانی سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا آدم علیہ الصلاۃ والسلام سے لیکر سیدنا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام تک تمام انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلاۃ والسلام حضور سید العالمین - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نائب ہیں۔
301	168	سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے انوار رسالت جاری و ساری ہیں متقدین اور متاخرین سب کیلئے۔
302	169	عارف باللہ سیدنا عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہر نبی اور ہر ولی کیلئے اپنے ظہور قدسی سے پہلے عالم الغیب میں مدد و اعانت فرمانے والے ہیں۔

303	سیدنا سلیمان جمل رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - عالم ارواح و نور میں بالفعل منصب رسالت پر فائز تھے۔	170
	شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی - رحمۃ اللہ علیہ - شیخ الحدیث سیدنا جلال الدین سیوطی - رحمۃ اللہ علیہ - اور عارف صادق سیدنا عبدالوہاب شعرانی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اس وقت بھی نبی الانبیاء تھے جب انبیاء کرام علیہم السلام سے اللہ تعالیٰ نے میثاق لیا اور ہر نبی آپ کے ظہور کے زمانہ سے پہلے آنے والے وہ آپ ہی کے نائب ہیں۔	171
305	شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی - رحمۃ اللہ علیہ - اور عارف صادق سیدنا عبدالوہاب شعرانی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نائب و خلیفہ ہیں حضرات انبیاء کرام کی شریعتیں درحقیقت آپ ہی کی شریعت ہے۔	172
307	عارف باللہ سیدنا عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - جسم عنصری سے پہلے بھی نبی تھے۔	173
310	سنداً محققین سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - رسالت سے پہلے مقام نبوت پر فائز تھے اور آپ کسی نبی کے امتی نہیں تھے بلکہ وحی خفی کے سچے کشوف کے ذریعے آپ عمل کرتے تھے خواہ وہ شریعت ابراہیمی کے موافق ہو جائے یا کسی اور شریعت کے۔	174
311	سنداً محققین سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ولادت کے دن سے ہی وصف نبوت سے متصف تھے بلکہ آپ اجسام سے پہلے عالم ارواح میں بھی وصف نبوت سے متصف تھے۔	175
313		

315	176	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اعلان نبوت سے پہلے اہل جاہلیت کا کوئی کام کرنا چاہتے تو اللہ تعالیٰ حائل ہو جاتا۔
	177	علامہ شہاب الدین خفاجی مصری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ عالم ارواح میں اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح مبارکہ کو سب سے پہلے پیدا فرمایا اور اس روح مبارکہ کو نبوت کی خلعت شریفہ سے سرفراز کیا گیا اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے عالم ارواح میں ہی وصف نبوت ثابت ہو گیا تھا۔
317	178	علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ مبارکہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نبی مطلق ہیں اور باقی تمام انبیاء آپ کے خلفاء اور نائب ہیں آپ ابوالانبیاء بھی ہیں اور آپ آخر الانبیاء بھی ہیں۔
319	179	عارف کامل سیدنا عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور کو پیدا فرمایا پھر اس نور محمدی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے انوار پیدا فرمائے۔
321	180	سیدنا احمد بن محمد بن سلاوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے نور مبارک کو پیدا فرمایا پھر اس سے انبیاء کرام علیہم السلام کے انوار کو پیدا فرمایا اور اس نور محمدی کی کمالات اور نبوت کے فیضان سے تکمیل فرمائی پھر حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو حکم دیا کہ آپ انبیاء کرام کے انوار کو دیکھیں تو آپ کا نور ان پر چھا گیا جس سے اللہ تعالیٰ نے انہیں قوت گویائی دی اور ان سے فرمایا: یہ محمد بن عبد اللہ کا نور ہے اگر تم اس پر ایمان لاؤ گے تو تمہیں نبی بنا دیا جائے گا پس سب انبیاء کرام آپ پر ایمان لے آئے۔
324		

181	شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت اور آپ کے کمالات عالم ارواح میں ظاہر تھے اور ارواح انبیاء کرام - علیہم السلام - آپ سے استفادہ کرتی تھیں اور حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے خود فرمایا: میں اس وقت بھی خارج میں نبی تھا جبکہ دیگر انبیاء کرام - علیہم السلام - صرف علم الہی میں نبی تھے خارج میں نہ تھے۔
326	
182	سیدنا تاج الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سید العالمین - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی بعثت مبارکہ اولین و آخرین تمام انسانوں کیلئے ہے۔
328	
183	شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - تمام موجودات قدیمہ و جدیدہ کی اصل و حقیقت ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا فرمایا ہے اور آپ اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات کا مظہر ہیں۔
329	
184	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ارشاد گرامی: میں اس وقت بھی نبی تھا جب حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔
330	
185	یہ کہنا کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا نبی ہونا عالم ارواح میں علم الہی میں تھا ایسے تو سارے انبیاء علیہم السلام علم الہی میں نبی تھے بلکہ درحقیقت عالم ارواح میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کیلئے وصف نبوت ثابت و لازم ہو چکا تھا ورنہ کُنْتُ نَبِيًّا وَاَدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ کہنے میں کیا خصوصیت ہے۔
331	
186	علامہ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت و رسالت تمام مخلوق کیلئے عام ہے سیدنا آدم علیہ السلام کے زمانہ اقدس سے لیکر قیامت تک حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے بھی نبی ہیں۔
334	

187	سیدنا احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو وہ کمالات بھی عطا فرمائے جو کسی اور نبی کو عطا نہ فرمائے آپ کو جوامع الکلم سے سرفراز کیا گیا اور آپ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ سیدنا آدم - علیہ السلام - روح اور جسم کے درمیان تھے جبکہ دیگر انبیاء کرام - علیہم السلام - کو نبوت اپنے اپنے زمانہ نبوت میں اور رسالت اپنے اپنے زمانہ رسالت میں ملی۔	337
188	اللہ تعالیٰ نے جب اس عالم آب و گل میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو نبوت - نبوت مبعوثہ الی الخلق - سے مشرف فرمانے کا ارادہ فرمایا تو آپ جس بھی درخت یا پتھر کے پاس سے گزرتے وہ السلام علیک یا رسول اللہ کہتا۔	339
189	سیدنا ابوسرحان مسعود بن محمد جموع فاسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ علماء و عرفاء تمام انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام اور جملہ عباد اللہ الصالحین حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک سے علم و حکمت، معارف ربانیہ اور اسرار ملکوتیہ حاصل کرتے رہے اور ہر قسم کا علم و حکمت حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے سمندر کا ایک قطرہ و نقطہ ہے۔	341
190	سیدنا عارف باللہ عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ مکرم سیدنا ابو عبد اللہ سلطان رحمۃ اللہ علیہ خواب میں زیارتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے مشرف ہوئے تو آپ نے فرمایا: میں فرشتوں، جملہ انبیاء و مرسلین اور تمام مخلوق کی مدد و اعانت کرنے والا ہوں، میں ہی اصل الموجودات ہوں، میں ہی مبداء و منتہی ہوں اور تمام غایات کی غایت مجھ تک ہی ہے اور مخلوق میں سے کوئی بھی مجھ سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔	343
191	سیدنا ابوسرحان مسعود فاسی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو باطن میں اولیت حاصل ہے اور ظاہر میں آخریت۔	345

192	اولیاء کرام اور علماء عظام رحمہم اللہ تعالیٰ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - سے ہر قسم کی علمی و عملی مدد ملتی ہے حضرات انبیاء کرام رسولان عظام علیہم الصلاۃ والسلام آپ کے نائب کے طور پر فرائض سرانجام دیتے رہے پس آپ ہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہیں۔
347	سید المفسرین سیدنا فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ذات اقدس و اطہر زمانہ ماضی میں عزیز و توجہ کامرکز رہی اور باذن اللہ لوگوں کی حاجات پوری کرتی رہی تو وہ یقیناً بعد میں آنے والوں سے افضل و برتر ہے اس وجہ سے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے فرمایا: میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔
193	امتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - گمراہی پر جمع نہیں ہوگی اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو جماعت سے علیحدہ ہوگا جہنم میں جائے گا۔
349	حضرت سیدنا محدث کبیر جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مخلوق کی طرف مبعوث کئے گئے اور جب آپ کا وجود عنصری نہ تھا تو یہی انبیاء کرام آپ کے نائب کے طور پر تشریف لاتے رہے اور ہر نبی آپ ہی کی شریعت کا ایک حصہ لے کر تشریف لایا اور اس سے تجاوز نہ کیا۔
194	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی پیدائش کے وقت مشرق و مغرب کے درمیان تمام زمین روشن و منور ہوگئی۔
351	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی ولادت باسعادت کا وقت قریب آیا تو سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا کیا آپ کو شعور ہے کہ آپ کے لطن میں اس امت کے سردار اور اس کے نبی - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہیں۔
195	
353	
196	
355	
197	
357	

198	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی نبوت مبارکہ سیدنا آدم علیہ السلام کی نبوت سے پہلے وجود عینی میں ظاہر ہو چکی تھی۔	359
199	سیدنا علامہ بیجوری رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: حضرات انبیاء کرام - علیہم الصلوٰۃ والسلام - کے معجزات آپ کے نور سے ہیں۔	361
200	عارف صادق سیدنا علی خواص رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی روح پاک سے حضرات انبیاء کرام - علیہم الصلوٰۃ والسلام - و اولیاء عظام رحمۃ اللہ علیہم کی ارواح مبارکہ مدد و فیض لینے والی ہیں۔	363
201	اجماع امت -	365
202	حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اول النبیین بھی ہیں اور آخر النبیین بھی ہیں۔	368
203	حضرات علماء اہل سنت زید ^{فضلاہم} و مجدہم کی خدمت اقدس میں ادنیٰ سی گزارش۔	374
	عوام اہل سنت سے درد مندانہ اپیل۔	376
204	مصادر و مراجع	381
205	فہرست	394

مؤلف کی دیگر اہم کتب

جواہر الحدیث (6 جلدیں)	ضیاء الحدیث (6 جلدیں)
مشکاۃ الحدیث (5 جلدیں)	انوار الحدیث (5 جلدیں)
یوم القیامت (2 جلدیں)	علم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (2 جلدیں)
ذکر الہی	صدقہ وخیرات (2 جلدیں)
فضائل قرآن	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم
تعلیمات نبویہ شرح اربعین نوویہ	ترجمہ صحیفہ ہمام بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اخلاص وللہیت	سنت مبارکہ
جمعة المبارک	شیطان دشمن ہے اسے دشمن جانئے
فضائل الصلاة	مساجد کی آباد کاری
روزہ	شاہ جیلان
	آداب الدعاء

ان کے علاوہ مولف کی دیگر کتب و رسائل مکتبہ صبح نور میں دستیاب ہیں اور چند کتب زیر طبع بھی ہیں۔

مکتبہ صبح نور

پیپلز کالونی نمبر 1 ڈی بلاک فیصل آباد

فون: 041-8730834

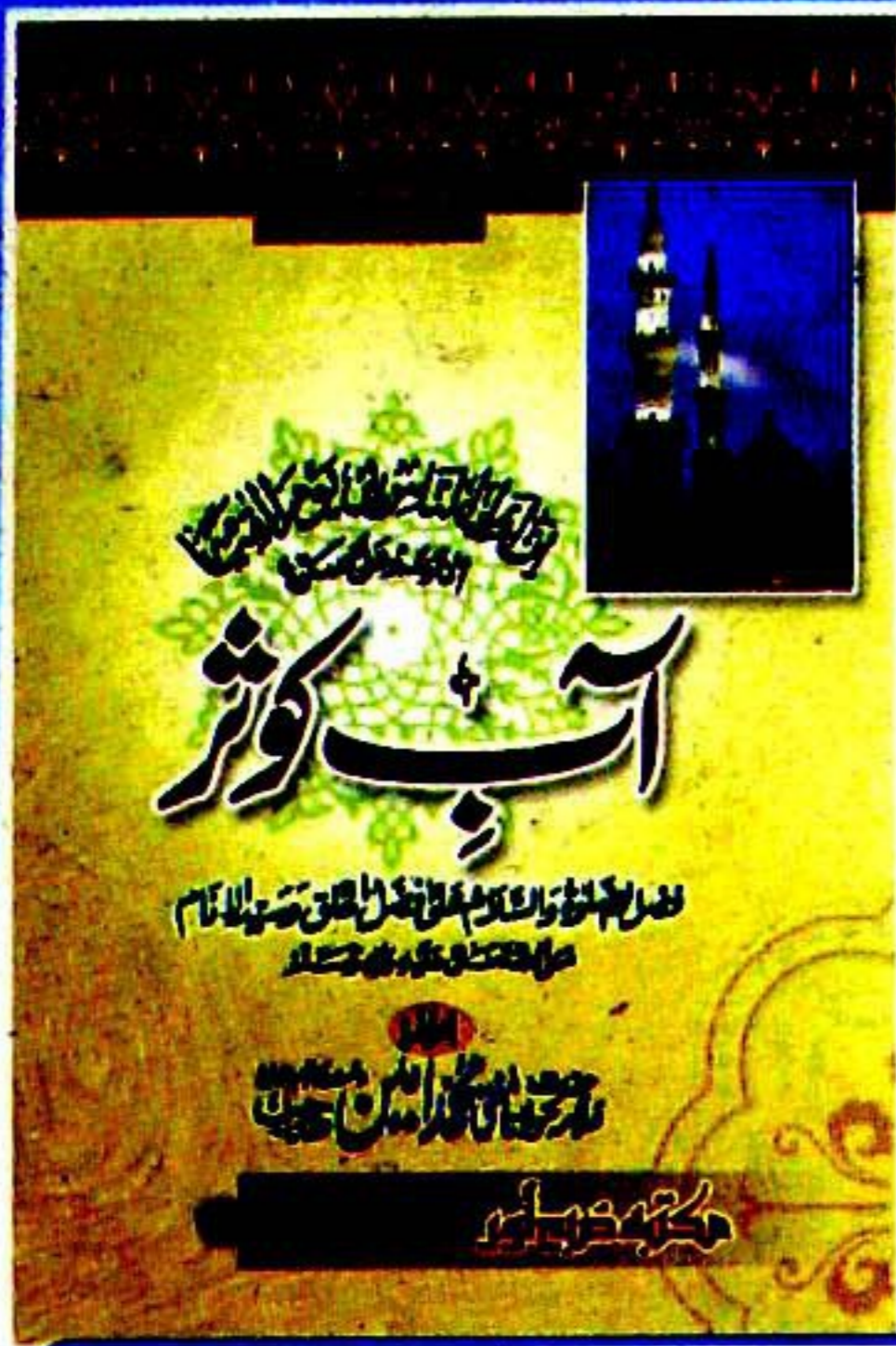


فقیہ عصر یادگار اسلاف

حضرت محمد امین صلی اللہ علیہ وسلم

کی یادگار تصنیف

آبِ کَوْثَرِ



جس میں علم کے موتی اتنے کہ علماء کے لیے قیمتی سرمایہ۔
زبان اتنی آسان کے بچے بھی روانی سے پڑھ سکیں
زبان میں اتنی مٹھاس کہ ختم کیے بغیر چھوڑنے کو جی نہ چاہے
برکتوں سے اتنی بھرپور کہ جس گھر میں ہو وہ مصیبتوں سے محفوظ رہے
اس محبت سے لکھی گئی کہ پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت و
الفت کی مہک محسوس کرے

اس جذبے سے لکھی گئی کہ قاری اپنی آنکھوں پر قابو نہ پاسکے۔
قیمت صرف اتنی کہ ایک مرتبہ نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیار و الفت
میں ڈوب کر پڑھ لی جائے۔

اکثر ایسے بھی ہوا کہ دوران مطالعہ قاری بارگاہ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
میں اپنی آنکھوں کے موتی نچھاور کرتا رہا جیسے ہی عالم وارفتگی میں بھیگی پلکیں
آپس میں پیوست ہوئیں تو مظہر جمال الہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چمکتا
نور برساتا چہرہ سامنے تھا۔

آپ بھی گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر ادب و احترام سے اسے پڑھئے۔ ہو سکتا
ہے کرم والا آپ پر بھی کرم فرمادے۔

جامعہ ریاض العلوم
مسجد خضراء پیلو کالونی فیصل آباد

مکتبہ صبح نور



Tel:041-8730834, Fax:8739797